UNIVERSAL
LIBRARY
OU_226256
UNIVERSAL
LIBRARY

الآمرون بالمعروف والناهون عن المنکر

یہ آیۂ شریف تاریخ وفات حضرت مولانا علیہ الرحمۃ سے

الحمد للہ علیٰ احسانہٖ کہ دریں ایام فرخندہ فرجام نسخۂ نادرہ

اسمی

فتاویٰ رشیدیہ

حصہ اول

من تصنیف عالم ربانی فاضل بے بدل مخزن کمال شریعت معدن اسرار حقیقت حضرت

مولانا رشید احمد صاحب محدث و فقیہ گنگوہی جعل اللہ مثواہ الجنۃ

در بلند پریس مرادآباد طبع شد

عرضداشت ضروری

الحمد للہ رب العالمین و الصلوۃ والسلام علی رسولہ الکریم ۔ اما بعد فتاوی حضرت مولنا مرحوم کے جو ہمارے اور ہمارے احباب کے پاس موجود تھے اسواسطے کہ منافع عجیبہ و فوائد غریبہ رکھتے تھے مدت سے دل چاہتا تھا کہ انکو طبع کراکر ہدیہ ناظرین تاکہ نفع خاص اسکا عام ہوجاوے اور ہر طالب حق اپنا مدعا ردلی حاصل کرے۔ الحمد للہ کہ ہماری یہ مراد حاصل ہوئی۔ اس لئے ان فتووں کو طبع کرایا۔ اور نام اس مجموعہ نافع کا بلحاظ اسم گرامی حضرت مصنف قدس سرہ کے

فتاوی رشیدیہ رکھا۔ ہمنے اس کو چند حصص پر منقسم کیا ہے تاکہ خریدنے مین آسانی ہو۔ پہلا حصہ ہدیہ ناظرین اور دوسرا زیر طبع ہے اللہ تعالے ان سے اہل اسلام کو منتفع فرماوے۔ آمین یارب العالمین۔

تنبیہ

ان کل فتوون کی اصل ہمارے پاس موجود ہے جس صاحب کو کسی فتوی مین شبہ پیش آوے وہ رفع ہوسکتا ہے۔

التماس

جو فتوی مولنا کا کسی صاحب کے پاس ہو اور اسکا طبع کرانا منظور ہو ارسال فرماوین

العارض

عزیز الدین و علی نقی غفر لہما مرادآباد محلہ ساہو

ناظرین قبل مطالعہ کتاب ہذا تصحیح اغلاط فرمالین

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴	۲	میٹھکر	ہیٹھکر	۲۵	۳	استنفار	استیفار	۶۴	۱۵	مجکوحال	مجکوحال مفصل
״	۱۱	پیران	پیران	۲۸	۷	جائز	جائز	۶۸	۳	اکثر	اگر
۱۲	۱۵	جیوۃ	حیوۃ	״	۱۲	نحل	نمل	۶۹	۱۸	یجدد	یجدد
۱۶	۳	غر	غیر	״	۱۳	صورت	سورت	۷۰	۸	رنع	رفع
״	۸	انفاق	اتفاق	۲۹	۱۸	عمزہ	عمرہ	۷۳	۴	وہان کے لوگ	وہان لوگ
״	۱۲	مذکورکوہی	مذکورہ کوہی	۳۱	۲	مدکور	مذکور	۷۵	۱۹	حوالہ	حوالہ کا
״	۱۵	ذویحویصرہ	ذوالخویصرہ	۳۲	حاشیہ ۱۰	علیم السد صاحب	علیم اللہ صاحب جالندھری	۸۳	۱۰	قوبہ	تو یہ
۱۸	۳	ادمین	اونمین					״	۱۳	اورکفر	توکفر
״	״	ہو	ہو	״	۱۲	البرازیہ	البزازیہ	۹۲	۸	تتخذوا	لاتتخذوا
״	۱۱	چاہئیے	چاہیئے	۳۴	۱۲	خزینہ	خبریہ	۹۶	۱۴	ہے	ہے اور
״	۱۹	را	سا	״	۱۸	حرمۃ	حرمۃ	۹۷	۱۸	باجماعۃ	باجماع
۱۹	۶	تجوز	یجوز	״	״	خیرتیہ	خیریہ	۹۸	۱	جرا	جبراً
״	״	ذ	ۃ	۳۸	۱۴	صورت	سورت	۱۰۳	۹	خود	خواہ خود
״	۹	جانیکہ	بجائیکہ	۴۱	۱۶	تقصدوا	تقعدوا	۱۰۵	۱۳	معیۃ	معینہ
۲۱	۱۳	صوم خورجب	صوم رجب	۴۲	۵	ہین	مین	۱۰۶	۱۱	رافع ہی	رافع بھی
۲۲	۴	الانسان	الانسان	۴۸	۹	عادۃ	عبادۃ	۱۰۹	۱۳	لبس	لیس
״	״	صوم ما	صوما	۵۵	۱۴	دکر	ذکر	۱۱۰	۱۴	بحلی	بجلی
״	״	صدقہ	صدقۃ	۵۶	۱۶	قتیم	قیّم	۱۱۱	۱۴	شخین	شیخین
״	۱۳	اغفرنی	اغفرلی	۵۸	۳	باطنی کا	باطنی را	״	۱۶	شعبۃ الایان	شعبۃ من الایمان
״	۱۴	واجرنی	واجبرنی	״	۱۲	شرعیۃ	شرعیۃ	۱۱۳	۱۶	بعارہم فی	بعایاہم فی
״	۱۹	تشید	تشہد	״	۱۳	ادادادے	اداے	״	״	ماکنتا	ماکنتنا
۲۳	۱۵	ساھ	ساتھ	۶۰	۱	ایک دنیا	کل دنیا	۱۱۴	۳	صادروا	صادرہوا

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۱۴	۵	اوساد	اور اوراد	۱۳۱	۱۷	اورمثل	مثل	۱۴۸	۱۶	امیرحسین	امیرحسن
۱۱۵	۴	جمبعہ	جمعہ	۱۳۵	۱	ابن	ابنی	۱۵۰	۸	زبان	زمان
۱۱۶	۱۶	امدہ	آمدہ	〃	〃	داخیہ	سہیل وداخیہ	〃	۱۸	نعالی	تعالی
۱۱۷	۷	تلیب	تقلیب	۱۳۹	۹	ناعدہ	قاعدہ	۱۵۲	۱	تحصیص	تخصیص
۱۱۸	۱۳	شئینا	شئنا	〃	۱۵	اسانی	الثانی	〃	۲	ہوتی	ہوتی ہی
۱۱۹	۷	شینا	شئنا	۱۴۱	۱۶	لیجاری	ولیجاری	۱۵۳	۱۴	عنذکرذکر	عندذکر
۱۲۵	۱۲	النبیار	البناء	〃	۱۷	یصرف	ولیصرف	۱۵۴	۱۴	وانکم	انکم
۱۲۹	۴	۴۰	۴	۱۴۲	۱۴	تعطیمی	تعظیمی	۱۵۵	۸	بدعہ	بدعۃ
〃	۵	تنفید	تنفیذ	۱۴۴	۱۲	العشر	الشعیر	×	×	×	×

فہرست مضامین نافعہ فتاوی رشیدیہ حصہ اول

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
	کتاب الکفر والعقائد والحظر والاباحت	۸	محمد بن عبدالوہاب اور اونکے مقتدیون کے عقائد و مذہب اچھے ہونے مین	۱۸	مکفر مولانا اسمعیل شہید رح، کافر نہ کہنے مین
۲	حق تعالی کو شاہد کرکے جھوٹ بولنے پر کفر اور عدم کفر ہونیمین	۶۴	محمد بن عبدالوہاب کا مفصل حال معلوم نہونے مین	۴۵	مکفر مولانا اسمعیل شہید و مولانا محمد اسحاق رحمہما کے شیطان اور ملعون ہونے مین
〃	تصور شیخ کے جواز و عدم جواز مین	۱۰	عدم تکفیر منصور اور اونکی قتل منظوری ہونے مین	〃	مولانا اسمعیل شہید و مولانا محمد اسحاق رحمہما کے ولی اللہ کامل ہونیمین
۵۰	تصور شیخ کے جواز و شرک مین	۴۹	منصور کے ولی اللہ ہونیمین		
۸۸	تصور شیخ کے عدم جواز و شرک مین			۱۲۲	مدح و فضائل مولانا اسمعیل شہید مین
۱۲۶	تصور شیخ مین صوفیہ کا غلو و نوبت شرک پہونچانیمین	۱۰	یزید کو کافر نہ کہنے مین	۴۵	تقویۃ الایمان کی سچی اور باعث قوت ایمان ہونیمین
		۴۰	〃 〃 〃		
〃	تصور شیخ کی منع و عدم ثبوت قرن ثلاثہ مین	۲۷	یزید پر لعنت نکرنے مین	۱۲۲	تقویۃ الایمان دیکھنے اور پڑھنے کی عین اسلام ہونے مین
		۸۷	〃 〃		

صفحہ	مضامین
٦٣	تقویۃ الایمان کے جملہ مسائل صحیح ہونے مین
〃	تقویۃ الایمان کے خلاف عقیدہ رکھنے سے مبتدع اور فاسق ہونے مین
١٢٢	〃 〃 〃
٦٤	افترار اہل بدعت تقویۃ الایمان کے بعض مسائل سے مولانا اسمعیل شہید کے توبہ کرنے مین۔
٥١	نفس بشریت مین رسول اللہ صلعم کا مساوات ہونے مین معہ توضیح عبارت تقویۃ الایمان
〃	رسول اللہ صلعم کو بہائی کہنے کے ثبوت مین اور بعد حق تعالے کے سب سے افضل ہونے رسول اللہ صلعم کے تقویۃ الایمان مین
٨٦	حق تعالے سے کسی کو کچہ مناسبت نہونے و معنی توضیح لفظ چمار تقویۃ الایمان مین و رسول اللہ صلعم کا مثل نہونے مین۔
٤٦	امکان کذب باریتعالے کے جواز و عدم وقوع مین
١١٨	امکان کذب باریتعالی کے جواز و عدم وقوع مین معہ مواہیر علمای عرب و خط حضرت حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر

صفحہ	مضامین
١١٥	ہفت مسئلہ مین امکان کذب کے اقرار اور اسکی بحث سے احتراز مین
٣١	وظیفہ شیئاً للہ کے منع اور موہم شرک ہونے مین
٣٢	وظیفہ مذکورہ کے ترک مین
〃	وظیفہ مذکورہ کسی طرح جائز نہونے معہ قباحات شرکیہ مدلل مین
١١٧	افعال جہال مثل توشہ گیارہوین سجدہ۔ طواف تسمیہ غیر اللہ وظیفہ شیئاً للہ وغیرہ شرک و موہم شرک ہونین
٨١	حاضری روح شیخ حلقہ مریدین مین شرک و موہم شرک ہونین
٤٢	عدم ثبوت حاضری رسول اللہ صلعم مجلس مولود مین اور اوس کے شرک و عدم شرک ہونین
٦٦	اشعار استمدادیہ کے جواز اور عدم جواز مین
٨٨	اشعار استمدادیہ کے جواز و کفر و شرک ہونے مین
٩٩	تشہد مین صیغہ خطاب خود رسول اللہ صلعم کے سننے کا عقیدہ کفر ہونمین

صفحہ	مضامین
١١٥	نذار غیر اللہ کے شرک و جواز و عدم جواز مین
٩٣	ہونے علم رسول اللہ صلعم و یعقوب علیہ السلام قبل وحی قصہ تہمت عائشہ صدیقہ رض و قصہ یوسف م کے کفر و عدم کفر مین
١٢٣	اختصاص علم غیب باریتعالے اور دوسرے پر اوسکا اطلاق موہم شرک ہونے مین
٩٣	طلب حاجات اہل قبر سے شرک و عدم شرک ہونے مین
١٣٠	〃 〃
١١٠	اشعار الوہیت و رسالت مین فرق نکرنے کے موہم شرک و حرام ہونے مین
١٢٦	معنی شعر امیر خسرو و تاویل معنی بت پرستی مین
١٢٧	قول اولیاء اللہ کی تجسم ظاہری و بیداری حق تعالے کے دیدار کا عقیدہ مردود ہونے مین
٨٥	تسمیہ غیر اللہ کے موہم شرک و منع ہونے مین
٧٤	حلال جانکے حرام شرعی کے مرتکب کو تاویلاً کافر کہنے مین

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
۷۵	افعال جہال کونڈا کھچڑا صحنک کے گیارہوین توشہ سہمنی وغیرہ کفر و عدم کفر ہونے مین۔	۶۱	خرق عادات حق تعالے کا فعل اور کسی نبی و ولی کے ذریعہ سے اظہار ہونے مین	۴۶	تخصیصات ایام و طعام ایصال ثواب کے بدعت ہونے مین۔
〃	افعال کفریہ مسلم کی تاویل لازم ہونے مین	〃	کرامات کے حق ہونے اور حق تعالے کے چلہنے پر موقوف ہونے مین	۵۰	نفس عقد مجلس مولود کے منع اور ناجائز ہونے مین
۱۸	افعال شرکیہ مین تفریق شرک اور گناہ کبائر ہونے مین	۱۲۸	کرامات اولیا حق ہونے اور مسئلہ اجماعی ہونے مین	۵۱	اجتماع ایصال ثواب بلا تعین کے جواز و عدم جواز مین
〃	بعض افعال شرکیہ سے خروج عن الاسلام نہونے اور موہم شرک ہونے مین	۷۴	جنات کے سر پر آنے اور ستانے کے حق ہونے اور بھوت پری وغیرہ کے جن ہونے مین	۵۳	ایصال ثواب و تعینات گیارہوین توشہ وغیرہ کے جواز و بدعت ہونے مین
〃	مسلم کے ننانوے احتمال کفریہ مین حمل ایمان پر لازم ہونے مین	۸	ایصال ثواب مین تعین بدعت ہونے اور عرس کے منع و خلاف سنت ہونے مین	۷۱	براہین قاطعہ مین مجلس مولود کی تحقیق بسبب ہونے مین۔
۱۰	بدعت کے حسنہ نہونے مین	۴۱	مجلس مولود و قیام مروجہ کے بدعت و مکروہ ہونے مین	۷۲	ایصال ثواب بلا تعین و اجتماع یوم ولادت کے جواز و بدعت ہونے مین معہ توضیح عبارت حسن المقصد جلال الدین سیوطی و در الثمین شاہ ولی اللہ رحمہما کے۔
۳۰	بدعات خروج عن الاسلام سے مراد بدعات فی العقائد ہونے مین	〃	فاتحہ مروجہ ایصال ثواب کے بدعت و مشابہت ہنود ہونے مین۔	۷۳	مولود مروجہ و نفس ذکر کے بدعت و مندوب ہونے مین معہ توضیح عبارت فیوض الحرمین
〃	بدعات کا علے قدر المفسدہ چھوٹا بڑا ہونے مین	〃	ایصال ثواب بلا ہیئت مروجہ کے جائز ہونے مین	۸۱	عرس کے منع ہونے مین۔
۳۰	مبتدعین قادری چشتی وغیرہ کا عقائد باطلہ مین شمل بہتر فرقہ کے ہونے مین معہ توضیح عبارت تذکیر الاخوان	۴۲	آیت وقد نزل علیکم فی الکتاب الخ کے معنی معہ تفسیر ضحاک شرکت مجالس بدعت کے حرام ہونے مین	۸۵	ایصال ثواب بلا تقید و تخصیصات صحنک و کھچڑا توشہ وغیرہ کے مندوب و بدعت ہونے مین
〃	میت کا مٹی مین ملنے اور جسد انبیاء خاک نہونے مین معہ توضیح عبارت تقویۃ الایمان	〃	مجلس مولود و قیام مروجہ کے بدعت ضلالہ ہونے مین	〃	تخصیصات کے باعث طعام حرام نہونے مین

صفحہ	مضامین
۹۰	جواز مجلس مولود پر اقوال مشائخ کے حجت ہونے میں
//	قول و فعل شارع و مجتہدین کے حجت ہونے میں
//	ارواح کا شب جمعہ میں آنے کی روایت کا صحیح نہونے میں۔
۱۱۵	رسالہ ہفت مسئلہ نسبت حاجی امداد اللہ صاحب کے صحیح ہونے نہونے میں
۱۱۶	نفس ذکر مولود کے جواز میں معہ توضیح عبارت مائة مسائل۔
۱۴۴	سوم و فاتحہ مروجہ کی حدیث معہ حوالہ اور جندی کے موضوع ہونے میں
۱۴۸	سویم و مجلس مولود مروجہ کی حدیث کے موضوع ہونے میں
۱۴۶	سویم و فاتحہ و مجلس مولود و قیام مروجہ کے بدعت ہونے میں معہ فتوی مولوی محمد گل خانصاحب
۱۴۹	فاتحہ مروجہ کے بدعت ہونے میں معہ فتوی مولینا محمد عالم علی صاحب محدث
//	سویم مروجہ کے بدعت ہونے میں
۱۵۰	فتوی مولوی احمد رضا خانصاحب بریلوی تعین سویم کی جہالت اور بدعت ہونے میں

صفحہ	مضامین
۱۵۱	مجلس مولود و قیام و فاتحہ و سویم مروجہ کے بدعت ہونے میں معہ مواہیر دیگر علماے مشاہیر
۱۶۱	خط حضرت حاجی امداد اللہ صاحب
	مجلس مولود و قیام و فاتحہ مروجہ کے بدعت ہونے میں معہ توضیح عبارات براہین قاطعہ
۶۲	غیر معینہ حسنات کے ایصال ثواب پہونچنے کے جواز میں
۶۳	اموات کو ایصال ثواب تقسیم ہوکر پہونچنے میں۔
۱۲۸	//
۱۰۵	ایصال ثواب میں قرآن پڑہنے کی اجرت حرام ہونے میں۔
۱۴۳	//
۱۲۷	میت کے اسقاط مروجہ کے جواز و عدم جواز میں
۱۳۲	میت پر حقوق کے فدیہ کے طریقہ اور اسقاط مروجہ کے بعد خیر القرون میں ثبوت نہونے میں۔
۲۸	انعقاد مجلس غم تعزیہ کے ممنوع و معصیت ہونے میں۔
۴۶	انعقاد مجلس شہادت عشرہ محرم کے ممنوع ہونے میں۔

صفحہ	مضامین
۴۶	تقسیم صدقات بتعیین ایام محرم کے بدعت ہونے میں
//	طعام صدقات غنی و سید کو مکروہ و حرام ہونے میں
۷	اہل عرب اور اپنے ہموطن کو صدقہ دینے کے حقوق میں
۲۱	پہونچنے ثواب عبادات مالیہ اور اختلاف عبادات بدنیہ میں۔
۲۹	جائز ہونے قربانی میت کی طرف سے اور اسکے احکام میں۔
۱۳۲	جواز پڑہنے قرآن کا قبروں میں
//	احکام قبور بعد انہدام کے بنانے میں
۱۲	جواز و عدم جواز جانے عورات کے قبور میں۔
۴۵	اختلاف زیارات قبور سفر کرکے جانے میں
۱۲	ثبوت حیات روح اور اختلاف سماع اموات میں
۴۲	اہل قبور سے دعا کرانے اور اسکے سماع و عدم سماع پر مبنی ہونے میں
۷۶	شامل ہونے اولیاء اللہ کے حکم شہداء میں
۷۷	شہداء کو امن دیے جانے قبر میں :

صفحہ	مضامین
۸۷	سماع اموات کے مختلف ہونے عہد صحابہؓ اور اوسکے فیصلہ نہونے مین
//	تلقین بعد دفن مبنی ہونے سماع و عدم سماع مین
۹۳	استعانت اہل قبور کے جواز و عدم جواز و مبنی ہونے سماع و عدم سماع پر مین
//	سماع انبیاء علیہم السلام کے اختلاف نہونے مین
۱۳۰	استعانت اہل قبور کے جواز و عدم جواز اور اوسکے فیصلہ نہونے مین
۱۱	جواز مراقبہ قبور و حصول فیض باطنی مین
۱۴	اولیاء اللہ کو تقرباً نذر کرنے کے حرام ہونے مین
۲۸	جواز و عدم جواز جانور وغیرہ چڑھاوے مملوکہ کافر و مسلم سے خریدنے مین
۷۶	جانور قبر وغیرہ پر چھوڑنے سے چھوڑنے والے کی ملک سے نہ نکلنے اور اوسکے خریدنے کے حرام و حلال ہونیمین
//	بحیرہ و سائبہ کے حکم مین
۸۱	قبر مین پتھر لگانے کے مکروہ ہونیمین
۹۴	قبور کی پختہ و روشنی وغیرہ کرنیکے حرام و ممنوع ہونے مین۔

صفحہ	مضامین
۱۲۹	قبور کے پختہ و روشنی وغیرہ کرنے کے حرام و ممنوع ہونے مین
۱۲۵	مالک ہوجانے ورثہ میت کی قیمت دینے زمین قبر مین۔
۱۲۸	زمین وقف قبور مین مسجد و مکان بنانے کے عدم جواز مین۔
۱۲۹	ترکہ متوفی کے فرائض مین۔
//	// //
۹	اجرت تعلیم دین کی ثبوت و جواز مین۔
//	آیۃ ولا تشتروا بآیات اللہ کے معنی اور اوسکے حکم مین
۱۰۵	قرآن پڑھانے کی اجرت کے جواز مین
۱۴۳	// //
۶	اس زمانہ کے وکلاء کا محنتانہ حلال نہونے مین
۱۱	کفار کی نوکری کے جواز و عدم جواز مین
//	طبیب کو چنگی سے تنخواہ لینے کے جواز مین
۱۴۱	مال فاحشہ محرمہ کے عوض خرید فروخت حرام ہونے مین۔
۱۰۴	مال حرام کے عوض خرید و فروخت حرام ہونیمین

صفحہ	مضامین
۶۶	محرمات اشیاء کی فروختگی کو مکان وغیرہ کرایہ دینے کے عدم جواز مین
۱۰۳	// //
//	تجارت غلہ مین احتکار کے جواز و عدم جواز مین
۱۰۴	کتب غیر مذہب مبتدعین وغیرہ کی تجارت حرام ہونے مین
//	خرمہرہ و فلوس کے نقود ہونے اور اوسکے سلم کے جواز و عدم جواز مین
۱۰۵	پاخانہ اوٹھانے کی اجرت کے مباح اور جائز ہونے مین
۹۱	مکان رہن سے انتفاع حرام ہونیمین
۱۱۱	قرضدار کو باوجود ہونے طاقت ادائیگی ماخوذ ہونے اور نہونے مین
۱۴۲	والدین کے مال مین تصرف کے جواز و عدم جواز مین
//	ظروف وغیرہ نقرئی بنانے اور اوسکے بیع کے جواز و عدم جواز مین
۴۴	امانۃ کو بلا اذن صرف کرنے کے گناہ اور خیانۃ ہونیمین
۳۷	برادری مین چودہری کو قواعد و جرمانہ مقرر کرنیکے ظلم و ناجائز ہونیمین
۲۵	حقوق کفار کے عوض مسلمانون سے مواخذہ قیامت کو ہونے مین۔

صفحہ	مضامین
۷۵	برابر قیمت پرنوٹ کی خرید وفروخت کے جواز و عدم جواز مین۔
〃	زیادتی کمی پر نوٹ کی خرید فروخت سود و ناجائز ہونے مین
۸۸	کفار کے میلون مین بغرض فروختگی مال جانے کے حرام ہونے مین
۳	فرق فتوی و تقوی اور اوسکے حکم مین
〃	شریعت و طریقت کے ایک ہونے اور اوسکی کیفیت مین
۵۸	علم شریعت اور طریقت و حکم شریعت و طریقت کے ایک ہونے اور اوسکی ابتدا و انتہا کے فرق مین
۷۰	مجددو کی صفات اور اوسکے احکام مین
۴	عالم بے عمل کے معنی مین
۵	عالم بے عمل کے صوفی مبتدع سے زیادہ بری ہونیمین
۹	خلاف شرع کسی کا قول نہ ماننے مین
۱۰	عالم حق پرور کے معنی مین
۲۶	عالم ہادی خلق اللہ کا ہجرت کرنے عرب سے بہتر ہونے مین
۳۲	فضیلت علم دین مین۔
۱۴۲	مجارات و مبارات کو حصول دین جاننے کی مذمت اور گناہ مین
۵	غیر مقلدون کی برائیون مین

صفحہ	مضامین
۵	عمل بالحدیث کے اچھے ہونیمین
〃	مقلد و غیر مقلد کے عامل بالحدیث ہونے مین
〃	اجماع امت اور قیاس کے ثبوت مین
〃	تقلید شخصی کے وجوب مین۔
۹	ضرورت مین دوسرے مجتہد کے مذہب پر عمل کرنیکے جواز مین
۹۸	〃
۱۵	مطلق تقلید کے فرض ہونیمین
〃	تقلید کے دو نوع شخصی و غیر شخصی ہونیمین
〃	تقلید شخصی و غیر شخصی دونون پر عمل برابر ہونے مین
〃	تقلید شخصی کے شرک و بدعت کہنے کی برائی مین
۱۶	تقلید شخصی کے وجوب کی صورت مین
۹۶	تقلید شخصی کے عدم وجوب صورت جواز مین
〃	تقلید شخصی کے شرک کہنے کی برائی مین
〃	تقلید غیر شخصی کو حرام کہنے کی برائی مین
〃	تقلید شخصی کے وجوب لغیرہ و غیر شخصی کے حرام لغیرہ کی صورت مین
۱۳۴	حدیث صحیح پر بمقابلہ فقہ عمل کرنے کی شرائط معہ توضیح عبارت میرزا مظہر جانجانان شہید رحمہ اللہ

صفحہ	مضامین
۱۳۴	میرزا مظہر جانجانان شہید رحمہ کو غیر مقلدو برا کہنے سے فاسق ہونیمین
۴۸	ائمہ دین مجتہدین پر طعن اور طاعن کی مدح کرنیوالے کے فاسق ہونیمین
۶۴	مولانا اسمعیل شہید رحمہ کا مذہب حدیث و فقہ کے عمل کرنے کے باب مین
۱۰۹	〃 〃
۱۳۹	عمل ظاہر سنت پر بلا پابندی مذاہب اربعہ کے جواز کی صورت مین۔
۱۰۲	حدیث اصحابی کالنجوم الخ موضوع نہونے اور دوسری حدیث سے اوسکی تائید ہونے مین۔
〃	اس حدیث کو نقل کرنا موجب فسق ہونیمین
۱۲	لباس و ہیئت صوفیہ کی جواز و عدم جواز مین
۲۳	مردون کو چار انگشت گوٹہ کناری سچکہ لگانے کے جواز مین۔
۸۸	〃 〃
۲۴	رنگ سرخ غیر معصفر کے جواز و ترک احوط مین
۸۵	〃
۱۳۶	〃
۲۴	رنگ زرد غیر مزعفر کے جواز کے راجح ہونے مین
۷۳	رنگ پڑیا بسبب پڑنے شراب کے نجس اور ناجائز ہونے مین۔
۸۵	〃 〃

صفحہ	مضامین
۱۴۳	بھاگلپوری پارچہ ریشمی ہونے اور اوسکے حکم مین۔
〃	بنارسی کے ریشم ہونے اور اوسکے جہال ہونے مین۔
۶۷	مجموعہ داڑھی ایکمشت سے کم نہونے مین
۱۰۳	داڑھی کا خط بنوانے کے جواز وترک اولے ہونے مین۔
〃	گردن کے بال منڈانیکے جواز مین
〃	پنڈلی کے بال مونڈنے کے ثبوت و جواز مین۔
۹۱	بعض سر کے منڈانے کے منع اور ناجائز ہونے مین۔
۱۰۸	بعض سر کے منڈانے کے مکروہ اور مشابہ یہود ہونے مین۔
〃	سارے سر پر بال رکھنے مسنون ہونے مین
〃	بال سر نیچے کانون کے لٹکا لینے کو کاکل کہنے کا قول [illegible] ہونے مین
〃	عورت کی شکل چوٹی گوندھنے کو منع [illegible] مین
۶۷	احیانا پا برہنہ و سر برہنہ مضائقہ نہونے پ
۶۹	قرنہ کی گھنڈی نہ احیانا لگا رکھنے کے ثبوت و جواز مین

صفحہ	مضامین
۷۸	بتوام چاندی سونے کے جواز مین
۱۳۷	〃 〃
۷۵	کانچ کی چوڑیون کا عورات کو پہننے کے جواز مین
۷۸	جیب گھڑی چاندی کی درست نہونے مین
〃	سالگرہ اطفال اور اوسکے کھانا کھلانے کے مباح ہونے مین
۶۸	ظروف ٹین مین کھانے کے جواز وترک اولے ہونے اور اوس کی مشابہت ہنود ہونے اور نہونے مین
۱۰۹	استعمال جلد سباع کی حرمت و جواز مین
۱۱۱	ادویات خالطہ شراب کے نجس و حرام ہونے مین
〃	بسکٹ وغیرہ بخمیر تاڑی کی حرمت ونجاست و جواز و عدم جواز کے مختلف ہونے مین
۳	خلاف شرع صوفی کا قابل بیعت نہونے اور اوسکے شیطان ہونے مین۔
۴	[illegible]

صفحہ	مضامین
۴	پیران پیر کا قدم سب اولیاء کی گردن پر ہونے کے معنی مین
〃	بندہ کا بندہ ہونے کے معنی اور اوسکے موہم برے معنی ہونے مین
۱۴	〃 〃
۷	کشف کے کمال معتبر نہونے مین
۱۰	اشغال صوفیہ کے ثبوت اور اوسکے بدعت نہونے مین
۱۱	استغفار کے ہر حال مین ثواب ہونے مین
〃	جواز ختم صحیح بخاری اور اوسکے بدعت نہونے مین
۴۵	پڑھنا لاحول کا دسواس شیطانی مین
۴۸	توبہ اور استغفار کے ایک ہونے مین
۸۶	بحق فلان کہنے کے جواز اور اوسکی کیفیت مین
۹۱	خالص توبہ اگرچہ سیکڑون بار ٹوٹی ہو قبول ہونے مین
۹۵	تکالیف مین صبر و نعمت پر شکر کرنے اور نہ کرنے مین۔
۲۲	ذکر جہر کے اختلاف اور اوسکے جواز کے [illegible] ہونے مین
۱۲۶	ذکر لا الہ الا اللہ بطریق صوفیہ ہی نافع ہونے کا قول صحیح ہونے مین۔

مضامین	صفحہ
ذکر جہر وخفی دونون کے من وجہ افضل ہونے مین	۱۲۷
فنافی الشیخ وفنافی الرسول کے ثبوت و جواز مین۔	۱۴
مرید ہونے کے استحباب اور اوسکے واجب نہونے مین۔	//
عورتون کی بیعت بلا حجاب ہاتھ سے ہاتھ ملاکے حرام ہونیمین	۱۳۲
خلاصہ بیعت کا اجتناب ممنوعات وبدعات واتباع سنت پر ہونیمین	۴۴
بیعت ہونے کے منافع ومقصود اصلی ہونے مین۔	۵۰
پیرون اور بادشاہون کو ہدیہ دینے کے جواز مین۔	۱۴
بزرگون کے شجرہ پڑہنے کے جواز مین	//
اطاعت والدین اور مرشد کی من وجہ کرنے نہ کرنے مین	۵۳
صوفی کو علم ضروری لازم ہونیمین	//
حصول نسبت بدون شیخ شاذ نادر ہونے مین	//
ارشاد شیخ بہ نرمی وسختی نسبت مرید درست وصحیح ہونے مین۔	۵۴
مواخذہ حق تلفی بزرگون سی ہونیمین	۵۵

مضامین	صفحہ
روایت بڑے پیر صاحب کے کندہا دینے کی معراج مین موضوع اور اوسکے واضع کے ملعون ہونے مین	۱۲
بڑے پیر صاحب کی نسبت اکثر حکایات محض جہوٹ ہونے مین	۶۱
رسول اللہ صلعم کا سایہ نہونے کی روایت کا ثبوت کتب صحاح سے نہونے مین	۷۴
صفر کے آخر چارشنبہ کو جہلا کے اختراعات کے عدم ثبوت مین	۱۳۰
معجزہ قدم شریف کے ثبوت وعدم ثبوت مین	۱۳۷
خلاف روایات بیان کرنیکے حرام ہونے مین	۴۶
مرید کا سلسلہ مین کسی کو بزرگ نجاننے سے حصول فیض اپنے شیخ سے منافی نہونے مین۔	۶۲
العلم حجاب الاکبر کے معنی وتوضیح مین	۶۵
بزرگان دین کی ریاضات ومجاہدات کے جواز وعدم جواز مین	۱۱۳
قیام تعظیم بزرگان کے جواز مین	۱۱
قدمبوسی بزرگان کے ثبوت جواز مین	//
عیدین مین معانقہ ومصافحہ کے بدعت ہونے اور اوسکی جواز مین۔	۲۹

مضامین	صفحہ
دست بوسی علما وصلحا کے جواز مین	۴۲
عبادت نافلہ سے اطاعت والدین مقدم اور واجب ہونیمین	۴۸
عقوق والدین سے فاسق ہونیمین	//
مدح فاسق کے جواز وعدم جواز مین	۵۲
مدح فسق کے حرام وگناہ ہونیمین	//
روافض وفساق سے اتحاد وربط حرام ہونے مین۔	۶۹
کفار فساق کی مدح کے جواز وعدم جواز مین	۱۱۱
مدح کفار وفساق کے مطلق حرام وفسق ہونے مین	//
کفار سے سلام کرنے کے منع اور مباح ہونے مین	۸۹
انگریزی زبان سیکھنے کے جواز وعدم جواز مین۔	۹۰
آریہ کے وعظ سننے کے جواز وعدم جواز مین	۹۱
ظالم ومظلوم کے قتال سے شہید ہونے اور نہونے مین	۹۷
احیاء حق کے واسطے کذب بولنے کے جواز وعدم جواز مین۔	۱۵
ناحق گرفتاری وقتل مسلم پر کذب بولکر چہوڑا لینے کے جواز وعدم جواز مین	//

صفحہ	مضامین
۴۱	امردون کے راگ کے مکروہ ہونے مین
۵۱	راگ مین اشعار پڑہنے کے جواز و عدم جواز مین
۹۷	راگ کے معنی اور اوسکے جواز مین
″	راگ معہ موسیقی کے جواز مین
۷۳	راگ کے معنی اور اوسکے جواز مین
۱۵۱	امردونکے راگ کے مکروہ ہونیمین
۱۳	نکاح مین چوہارے لٹانے بہتر ہوسکتے ہین
۹۱	″ ″
۲۳	چوہارے لٹانے کی روایت معتمد نہونے مین
۹۰	نکاح فسق سے فسخ نہونے مین
″	فاسق کی اولاد کے حلال ہونیمین
۱۰۴	نکاح بشرط طلاق حرام اور حلالہ ہونے مین
۱۴۰	عدم خیار فسخ نکاح بعد بلوغ برضاء زوجہ مین
۹۱	اجنبیہ عورت کے دیکھنے مین دفعۃً نگاہ پھیر لینے سے گناہ نہونے مین
۳۹	حرمت رضاعت بعد دو برس کے دودہ پینے سے ثابت ہونیمین
۸۷	عیادت پدر کے واسطے نکلنے عورت عدت والی کے ناجائز ہونے مین

صفحہ	مضامین
	کتاب الصلوٰۃ والزکوٰۃ والصیام والحج
۱۱۴	زمین نجس خشک ہوکر پاک ہونیمین
۱۳۱	تالاب دہ دردہ بلا تغیر اوصاف ثلثہ باوجود پڑنے بول براز کے پاک ہونے مین
۶۷	غسالہ وضو مسجد مین ڈالنے کے منع ہونے مین
″	تیمم دیوار مسجد سے مکروہ ہونیمین
۹	مساجد و مدرسون کی کوئی صورت معین نہونے مین
″	ثبوت مدرسہ مین۔
″	مساجد کی کسی صورت خاص کو ضروری جاننے کے بدعت ہونیمین
″	مساجد کی صورت کفار کی عبادتخانہ کی مشابہ نہونے مین۔
۱۴	صفائی مساجد کے بہتر ہونیمین
۱۱۰	مساجد کی بلندی و تکلفات کی حرمت و جواز مین
۱۲۵	حاجت سے زائد بناء کے عدم جواز مین
۱۴	مساجد مین روشنی زائد حاجت سے منع اور اسراف ہونیمین

صفحہ	مضامین
۳۰	ایضاً
۱۵۱	کثرت جلانے چراغون کی بلا ضرورت حرام ہونے مین
۳۹	مٹی کے تیل کی روشنی مساجد مین مکروہ تحریمہ ہونے مین
۲۴	مساجد مین دیاسلائی گندک سے روشنی ناجائز ہونے مین۔
″	بدبو مساجد مین لیجانے کے حرام ہونے مین
۱۰۴	حجرہ مسجد مین تیل مسجد جلانے کے ناجائز ہونے مین
۶۹	امام کو بدون متولی صرف آمدنی مسجد ناجائز ہونے مین
۷۵	متولی کو تصرف آمدنی مسجد گناہ اور ناجائز ہونے مین۔
۱۲۵	″ ″ ″
۷۵	تصرف اشیاء مسجد دوسری مسجد کے جواز و عدم جواز مین۔
″	فروختگی بیکار اشیاء مسجد دوسری مسجد کے جائز ہونے مین
۱۰۴	خراب بیکار اشیاء مسجد دینے والے کی ہوجانے مین
۱۴۳	صرف مال مسجد ختم تراویح و شیرینی وغیرہ کے ناجائز ہونے مین

[illegible]

صفحہ	مضامین
۴۹	جوتیون کے آگے نمازی کے رکھنے کے جواز و مکروہ نہونے مین-
۳۰	سترہ کا مقابر مین امام اور مقتدیون کو واجب ہونیمین
۶۸	سر برہنہ نماز پڑہنے کے ثبوت و عدم ثبوت مین-
۸۰	کپڑے دہوبی کے بدلے ہوئے سے نماز کے جواز و عدم جواز مین
۸۹	اخراج قطرہ بول سے نماز فاسد ہونے مین
،،	وسوسے نماز نہ توڑنے مین
۹۰	فساد وضو سے از سر نو نماز پڑھنے افضل ہونے مین
۹۸	قوی ہونے مذہب ایک مثل ظہر اور عصر مین
۱۰۱	قوی ہونے ایکمثل مین معہ فتوی قاری عبدالرحمن صاحب پانی پتی
۱۳۹	مثل و مثلین دونون قولون پر فتوے ہونے مین
،،	سایہ اصلی کا قاعدہ کلیہ ہرجگہ صادق نہونے مین
۱۰۱	رجوع ایک مثل مین امام صاحبؒ سے معلوم ہونے مین معہ فتوی قاری عبدالرحمن صاحب پانی پتیؒ

صفحہ	مضامین
۱۰۱	احوط ظہر کا قبل مثل اور عصر کا بعد مثلین ہونے مین-
۶۶	وقت ظہر و جمعہ کے ایک ہونیمین
۱۱	تعجیل اور تاخیر ظہر و جمعہ کے مستحب ہونے مین
۱۴	تاخیر وقت سے جمعہ جامع مسجد مین افضل ہونے نہونے مین-
۶۶	جمعہ کا قبل وقت پڑہنے ظہر کے افضل ہونے مین
۶۷	مغرب و عشا مین شفق سرخ و سفید دونون پر فتوی اور دونون کی رعایت احوط ہونے مین-
۴۵	جمع بین الصلوتین نزدیک امام صاحب رح کے ناجائز ہونیمین
،،	جمع صوری بحالت عذر جائز ہونیمین
۹۸	جمع بین الصلوتین بحالت عذر بانتقال مذہب دیگر ائمہ معہ تائید بلیغ کے جائز ہونے مین-
۱۳۹	صحیح ہوجاتا نماز جمع بین الصلوتین کا عذر مین
۸	ثبوت صدقت و بررت بجواب کلمہ الصلوۃ خیر من النوم کہنے مین
۱۴۴	عدم ثبوت کہنے اذان وقت شیوع امراض طاعون وغیرہ مین
۱۰۰	بعد اذان کہنی تثویب کے بدعت اور گناہ ہونے مین

صفحہ	مضامین
۱۳۷	پڑھنے اذکار وضو ہر عضو پر صحیح ثابت نہونے مین
،،	روایات اذکار وضو قابل عمل ہونا
۴۳	تاکید پڑہنی نماز پنجگانہ مین-
۴۴	تاکید صلوۃ خمسہ با جماعت مین-
۴۵	والدین کے منع سے نماز جماعت ترک نہ کرنے مین
۴۷	توضیح معنی حدیث لا صلوۃ الا بحضور القلب مین
۱۹	افضل ہونے امامت عالم کے قاری سے مذہب حنفیہ مین
۸۰	،، ،،
۴۸	امامت فاسق مکروہ تحریمہ ہونے مین
۱۰۰	تثویب بعد اذان وغیرہ بدعات کی مرتکب کی امامت اولی نہونے مین
۱۳	گنہگار ہونے متولی کے اپنے واسطے انتظاری کرانی جماعت مین
،،	انتظار کرنے مقتدیون کے جواز و عدم جواز مین
،،	گنہگار ہونے امام کے برعایۃ مقتدیون کے طمع دنیوی مین
،،	بلا اجازت متولی امام معین کے امامت و وعظ کرنے کے منع اور ناجائز ہونے مین

صفحہ	مضامین
۱۰۵	مسجد محلہ مین حق اہل محلہ کے جماعت کے ہوسنے مین۔
//	غیر معینہ نماز یونکے قبل وقت معینہ جماعت سے ثواب جماعت اولی نہونیمین
۴۴	شریک جماعت نہونے بتوقع تکبیر اولی کے دوسری مسجد کے منع اور گناہ ہونیمین
۸۹	// //
۶۲	بشرکت جماعت نیت سے تکبیر اولے کا ثواب ملنے مین۔
۶۸	ثبوت ترک جماعت رسول اللہ صلعم سے حالت عذر مین۔
۸۰	مکروہ ہونے جماعت ثانیہ مسجد محلہ مین
//	شرکت جماعت ثانیہ سے علیحدہ نماز بہتر ہوسنے مین
//	باندیشہ فساد جماعت ثانیہ دوسری جگہ چلے جانے مین۔
۱۱۵	// //
۱۹	فرض ہوسنے قراۃ قرآن کے نماز مین
۷۳	تغنی با لقرآن کے منع اور اوسکے مستحب ہوسنے مین
۱۳۴	// //
۱۷	سورہ توبہ پر بسم اللہ پڑہنے کے جواز اور اوسکے مکروہ نہونیمین
//	سورہ توبہ پر اعوذ مروجہ پڑھنے کے لیے سب افضل ہونے مین

صفحہ	مضامین
۳۸	جواز پڑہنے بسم اللہ کے جہراً و سرا ہر سورہ پر ہر نماز کے ہونے مین
۷۸	ناف کے نیچے ہاتھ باندہنے کے مستحب ہونے مین
//	اوپر ناف کے ہاتھ باندہنے سے غیر مقلد نہونے مین
۱۳۴	اوپر ناف اور نیچے ناف ہاتھ باندہنے کے جواز اور مساوات ہونے مین
۲	جماعت مین آمین بالجہر رفع یدین کرنیسے نکرنے والون کی نماز مین خرابی نہوسنے مین
//	تعصب ہونے مقلدین کے آمین بالجہر رفع یدین سے نماز مین خرابی سمجھنے مین
//	آمین بالجہر رفع یدین کرنیوالے کے عامل بالحدیث ہوسنے مین
۱۰۶	حنفیہ رہ کا باحتمال نسخ رفع یدین نکرنے مین
//	اجازت رفع یدین محقق کو حسب مذہب شافعی رحمہ مین
۱۴۱	رفع یدین و عدم رفع یدین احادیث صحیحہ سے ثابت ہونے مین۔
//	ممنوع جاننے رفع یدین و عدم رفع یدین کے منع ہونے مین۔
۲۲	اذکار مسنونہ تو مہ جلسہ کے سب نماز ون کے اوسنے ہونے مین

صفحہ	مضامین
۱۳۰	اذکار مسنونہ پڑہنے سے سجدہ سہو لازم ہونیکا قول غلط ہونے مین۔
۲۳	عقد رفع سبابہ بشروع قعدہ و وقت شہادتین کے اخیر تک دونوں کے ثبوت جواز مین
۶۵	قیام رفع سبابہ آخر قعدہ تک کرنیمین
۱۰۶	مسنون ہوسنے عقد و رفع سبابہ کا مذہب حنفیہ مین
//	عامل عقد و رفع سبابہ کو لامذہب کہنے کے منع شدید ہوسنے مین
۱۰۰	اولی ہونے صیغہ خطاب کا تشہد مین
۸۰	بعد فرض مقدم راس پر ہاتھ رکھکر دعا پڑہنے مین
۸۶	توڑنے نماز بوجہ شی بھول آنیکے جواز و عدم جواز مین
۴۳	سنت فجر درصورت تکبیر ہونے فرض ممنوع ہونے مین
//	سنت فجر درصورت ہونے جماعت مسجد مین ہرگز نہ پڑھنے مین۔
//	سنت فجر بشرط ملنے ایک رکعت جماعت پردہ سے پڑہنے کے جواز مین۔
۱۰۷	// // //
//	سنت فجر پڑہنے قریب جماعت معصیت سخت ہونے مین
۶	سنت فجر بعد فرض قبل طلوع آفتاب نہ پڑہنے مین

صفحہ	مضامین
۱۰۷	سنت فجر بعد فرض قبل طلوع آفتاب نہ پڑھنے میں
۴۳	سنت فجر بعد طلوع آفتاب قضا لازم نہونے میں
۱۰۷	//
۶۲	نماز فوت قضا کرنے سے تلافی ہونے میں
۶۸	التفات نکرنے خیالات وارده نماز اور عمل بغالب ظن کرنے میں۔
۴۴	نماز مکروه وقت پر پڑہی ہوی اعاده کرنے سے جبر نقصان ہونیمین
۱۰۹	تشہد بالمعلمین کرنے وقت نہ ملنے پانی و مٹی اور قضا کرنے نماز مذہب حنفیہ میں
۱۳۶	تحدید وزن صاع و مُد میں۔
۱۰۲	تحدید سفر صلوۃ قصر میں۔
//	تحدید فرسخ و میل میں
۷۶	ہندوستان کے دار الحرب و دار الاسلام ہونیکا اختلاف اور اوسکی فیصلہ نہونے میں
۸۷	// //
۷۷	عدم جواز جمعہ کے قریہ میں۔
۱۱۴	// //
//	ادا ہونے جمعہ کے حسب مذہب شافعی و محدثین رحمہا و سقوط ظہر میں۔
۷۷	پڑہنے جمعہ کے شہر غلبہ کفار و سقوط ظہر میں
۴۳	عدم جواز احتیاط الظہر میں۔

صفحہ	مضامین
۱۲۳	بدعت و مکروه ہونے خطبہ غیر عربی اشعار و الوداع میں۔
۷۸	سنت بعد جمعہ ۴ یا ۶ کے جواز میں
//	ابتدا ار مکتب بسم اللہ کی تخصیص نہونے اور شرح صدر رسول اللہ صلعم بعمر ۴ سال ہونے میں
۸۵	قرآن شکستہ کہولکر بہنے یا اوسکے بحفاظت دفن کردینے میں۔
۸۷	جنابت میں مس قرآن یا کسی شئے سے اوٹھانیکے حرام و جائز ہونیمیں
۱۲۷	گرجانے قرآن سے صدقہ کے بہتر ہونے اور اختراعات عوام کے لغو و ثابت نہونیمیں
۱۴۳	رکھنے قرآن پیچھے پشت و برابر سر خلاف ادب ہونے اور نہونے میں۔
۴۹	تاکید پڑہنے قرآن میں۔
//	ہر حافظ نے قرآن سنانے تراویح میں موکد نہونے میں
۴۳	استحباب پڑہنی سورۂ اخلاص مکرر ختم تراویح میں
//	بدعت ہونے تکرار سوره اخلاص ضروری جاننے میں
۲۸	ہونے بسم اللہ آیت قران اور نہونے جزو کسی سوره میں
//	پڑہنے بسم اللہ کے سوره اخلاص پر جائز اور بدعت ہونے میں
۱۲۸	// //
۱۳۹	نزدیک امام عاصم بسم اللہ ہر سوره کا جزو ہونے میں

صفحہ	مضامین
۱۲۹	پڑہنے بسم اللہ بختم تراویح ایکبار سوای سورۂ نمل میں
۷۹	پڑہنی بسم اللہ با قید خواه سورۂ فاتحہ میں
۳۸	پڑہنی بسم اللہ ہر سوره پر جہراً و سراً دونوں کے جائز ہونے میں
۱۲۹	// //
۷۹	دعا بعد ختم قرآن نماز و غیر نماز کیہ مستحب ہونیمیں
۱۳۱	تشبیہ بتصحیح حروف کے ثابت و جائز ہونیمیں
//	تشبیہ حالت دشواری مقتدیوں کے نہ پڑہنے میں
۱۴۲	بہتر ہونے ختم تراویح پوشیده اجتماع مردم بے تعظیمی مسجد میں
//	شرکت جماعت تراویح دوباره بہتر ہونیمیں
۱۴۳	حرام ہونے اجرت یعنی دینی قراۃ قران تراویح میں
//	جواز تقسیم شیرینی ختم تراویح ضروری نہجانے میں
۴۲	طریقہ نماز تہجد میں۔
۴۸	مکروه تحریمہ ہونے جماعت نوافل بتداعی سوای تراویح کسوف استسقا میں
//	معنی تداعی میں۔
۱۱۵	// //
۷۷	عدم جواز و بدعت ضلالہ ہونے نماز رغائب و الشعبان و الضحی بہیئت مخصوصہ میں
۸۸	عدم جواز پڑہنے نماز غوثیہ میں
۱۳۰	معلوم ہونے حقیقت نماز غوثیہ میں

صفحہ	مضامین
۱۳۰	نماز معکوس کے مجاہدہ ہونے مین
″	نماز ھول احادیث صحیحہ سے ثابت نہونے مین
۱۴۴	نماز وجماعت مخصوص طاعون وغیرہ کے ثابت نہونے مین
۶۸	مکروہ ہونے نماز جنازہ ہر حال مسجد مین
۱۳۵	عدم جواز نماز جنازہ عند الحنفیہ مسجد مین
″	ادا ہو جانے مسجد مین نماز جنازہ اور اوسکے اعادہ نہونے مین۔
۱۰۷	جواز نماز جنازہ عند بعض رسمی مین
۹۴	مکروہ تحریمہ ہونے نماز جنازہ عین طلوع و استواء و غروب مین۔
۱۱۳	جوتی پاک پہنکر نماز جنازہ جائز ہونے مین
۷۹	پڑہنے فاتحہ نماز جنازہ کے جواز و عدم جواز مین
۱۰۶	″ ″
۱۳۶	″ ″
۷۹	گنہگار نہونے پڑہنے فاتحہ قرأۃ بوجہ ہونے مذہب شافعی و محدثین رحمہا مین
۱۱۳	جائز ہونے نماز جنازہ قبرستان مین
۱۲۵	جواز دینے زکوۃ وکیل کو در صورت عام ہونے اجازت مین
۱۳۹	جائداد مکان وغیرہ بزرگوں کو نہ دینے مین
۱۳۴	عدم اعتبار اختلاف مطالع صوم افطار
۱۳۱	″ ″
۴۵	اعتبار خط و تار بصدق قرائن خبر رویۃ الہلال ہونے مین
″	عدم اعتبار تار بوساطت کفار مین
۴۰	اعتبار خط بصدق قرائن خبر رویۃ ہلال ہونے مین
″	عدم ضرورت کتاب القاضی اعتبار خط مین
″	ثبوت اعتبار ہونے خط مین۔

صفحہ	مضامین
۱۳۱	ہونے تار کی مثل خط بشرط ذرائع عدول خبر رویۃ الہلال ہونے مین۔
۱۴۲	″ ″
۱۲۴	بشہادت واحدہ گذرنے تیس رمضان بحالت ابر افطار درست ہونے مین
″	تیس رمضان بحالت صفائی مطالع بمذہب شیخین عدم افطار پر عمل کرنے مین۔
″	ملامت نہونے عمل بمذہب محمد رحمہ اللہ افطار صفائی مطالع مین
″	مذہب محمد رحمہ مذہب حنفیہ ہونے مین
۲۱	فضیلت ہزاری روزہ رجب حدیث صحیح سے ثابت نہونے مین
″	روزہ رجب کے جواز اور اوس کے بدعت ہونے مین
۴۰	ہزاری روزہ کی احادیث صحیحہ سے اصل نہونے مین
۵۴	نفس روزہ رجب کے جواز اور اوسکی فضیلت احادیث صحیحہ سے ثابت نہونے مین
۸۵	″ ″
۱۰۱	نفس روزہ رجب کے جواز اور اوسکی خصوصیت کے بدعت ہونے مین
″	ہزاری لکھی روزہ کے عدم ثبوت اور اوسکے بدعت ہونے مین
۱۰۳	فتوے قاری عبد الرحمن صاحب پانی پتی ہزاری روزہ کی اصل نہونے اور اوسکے سب نوافل روزوں کے برابر ہونے مین
۷۹	قضا عمداً روزہ چند رمضان کے ایک کفارہ ہونے مین۔
۱۰۷	″ ″

صفحہ	مضامین
۱۰۷	جواز تاخیر کفارہ مین۔
۱۳۹	کفارہ روزہ مین تاخیر نکرنے مین
۱۰۷	طاقت ہونے روزہ کفارہ کے اطعام جائز نہونے مین۔
۷۹	مسنون ہونے اعتکاف پورے عشرہ اخیرہ مین
″	جواز اعتکاف مطلق مین۔
۱۴۰	فساد اعتکاف مسنون سے قضا لازم نہونے مین
″	تاخیر سحری کے جواز و عدم مین۔
۱۴۲	روزہ مین ڈکارین و نکلنے پانی سے نقصان نہونے مین
۱۲۴	اعتبار ہونے اختلاف مطالع صلوۃ ذالحجہ اور قربانی اور احکام حج ہونے مین۔
۱۳۱	″ ″
۱۲۸	سفر حج کے بعض نصائح ہونے مین۔
۷	نجانے مدینہ منورہ بوہم خطرہ راہ ناقص الایمان و محبت رسول اللہ ہونے مین
″	رفع یدین و آمین بالجہر سے زیادہ ثواب ہونے مدینہ منورہ جانے مین
″	بخوف فساد مدینہ منورہ جانے کے ترک نکرنے مین۔
″	زاد خرچ مدینہ منورہ پچاس روپیہ ہونے مین

تمام شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(سوالات مرسلہ میرزا حفیظ اللہ بیگ صاحب مرادآبادی)

سوال۔ کیا فرماتے ہین علماے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ مین کہ اس زمانہ مین جو لوگ شہادت کاذبہ اِن الفاظ کے ساتھ دیتے ہین کہ مین خداتعالے کو حاضر و ناظر جان کر اس مقدمہ مین سچ کہونگا جھوٹ نہ کہونگا یا سچ کہا مینے جھوٹ نہ کہا یا سچ کہتا ہون مین جھوٹ نہین کہتا ہون مین۔ پھر باوجود اپنے علم کے مرتکب کذب کا ہوا اور اوسکے خلاف کہا تو اس صورت مین یہ شخص گنہگار رہوگا یا کافر۔ اور ان الفاظ مذکورہ فی الشہادۃ الکاذبہ اور اُن الفاظ مین جو ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب زواجر مین لکھے ہین او قال اللہ یعلم انّی فعلت کذا وھو کاذبٌ فیہ نسبۃ اللہ سبحانہ الی الجھل اور نیز اوسکے قائل کو منسوب الی الکفر لکھا ہے اور ایسے ہی مُلّا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ نے ملحقات شرح فقہ اکبر مین لکھا ہے فی الفتاوی الصغیری من قال یعلم اللہ انّی فعلت ھذا وکان لم یفعل کفر ای لانہ کذبَ علی اللہ وایضًا لو قال اللہ یعلم انہ ھکذا وھو یکذّبُ کفر اھ

یا دونون صورتون مین کچھ فرق ہے یا نہین اگر ایک ہی صورت ہے تو بر بناے قول ابن حجر
وملّا علی قاری رحمہما اللہ تعالےٰ کے کاذب فی الشہادت کو کافر کہنا جائز ہے یا نہین
اور اگر کچھ فرق ہے تو اونکے کلام کی کیا تاویل ہے۔ بینوا بالکتاب توجروا یوم الحساب فقط

الجواب فعل گزشتہ پر حق تعالےٰ کو شاہد کرکے جھوٹ بولنا کفر ہے جیسا علی قاری اور
ابن حجر نے کہا اور یہ کہنا کہ جھوٹ نہ کہونگا استقبال کا زمانہ ہے کہ سچ بولنے اور جھوٹ
نہ بولنے کا وعدہ کرتا ہے بقولہ اس مقدمہ مین سچ کہونگا یا بقولہ سچ کہتا ہون کیونکہ اگرچہ
یہان زمانہ حال بولتا ہے مگر مراد زمانہ استقبال ہے کہ بعد اس بیان کے بیان واقعہ
کرتا ہے پس خلاف وعدہ کیا لہذا روایات علی قاری وابن حجر سے فرق ہے۔ تیسری
شکل کہ اس مقدمہ مین سچ کہا اگر بعد اظہار کے یہ قول کہا تو البتہ یہ داخل روایۃ قاری و
ابن حجر مین ہے اور جو بعد اس قول کے اظہار کذب دیا ہے تو یہان بھی مجازاً استقبال ہی
مراد ہے بہرحال درصورت مراد معنی استقبال کے کفر نہوگا اور درصورت ماضی کفر ہے
اور داخل روایۃ مذکورہ سوال پہلی صورت مین یہ فاسق ہے نہ کافر فقط واللہ تعالےٰ اعلم کتبہ
الراجی رحمۃ ربہ رشید احمد گنگوہی عفی عنہ

رشید احمد ۱۳۰۱

سوال تصور کرنا پیر کا یا اوستاد یا مرشد وغیرہ کا جائز ہے یا نہین۔

الجواب کسی کا تصور کرنا بطور خیال کے کچھ حرج نہین مگر رابطہ جو مشائخ مین مروج ہے کہ
اوسکو مشائخ نے کسی علاج کے واسطے تجویز کیا تھا اگر اوس ہی حد پر ہے کہ جس حد پر بزرگون نے
تجویز کیا تھا تو چندان دشوار نہین گو ترک اوسکا بھی اولےٰ ہے کہ مختلف فیہ بین العلماء ہے
اور ایسا ضروری بھی نہین کہ بدون اوس کے کام نہ چل سکے اور جو اوس حد سے بڑھ جاوے تو
البتہ ناجائز ہے فقط واللہ تعالےٰ اعلم۔ رشید احمد گنگوہی عفی عنہ

رشید احمد ۱۳۰۱

الجواب صحیح محمد یعقوب نانوتوی

محمد یعقوب

سوال پہلا- تقویٰ کس کا حکم ہی اور فتوی کس کا حکم ہی اور ان دونون مین کیا فرق ہے اور ان دونون مین سے ہمپر کسپر عمل کرنا فرض ہے-

الجواب- فتوی یہ ہے جسکو علمانے باہلیں قرآن وحدیث جائز کہا اوسپر عمل کرے اگرچہ بعض وجہ سے اوس مین مخالفت بھی معلوم ہوتی ہو اور تقوی یہ کہ جہان شبہ ہو اوسکو بھی نکرے پہلی کو رخصتہ کہتے ہین اور دوسری کو عزیمتہ دونون حکم شرع کے ہی ہین- اور دونون مین جسپر عمل کرے درست ہے رخصتہ سے باہر نہ نکلے اور تقوی کرے تو بڑا اجر ہے واللہ تعالے اعلم ؏

سوال دوسرا- شریعت اور طریقت دو ہین یا ایک اگر دو ہین تو کس صورت سے اور اگر یہ دونون ایک ہین تو کیسے اور طریقت کا موجد کون ہے-

الجواب- دونون ایک ہین ظاہر سے عمل کرنا شرع ہے اور جب قلب مین حکم شرع کا داخل ہوکر طبعًا عمل شرع پر ہونے لگے وہ طریقت ہی- دونون کا حکم قرآن وحدیث سے ہے ادنی درجہ شرع ہے اوسکا ہی اعلے درجہ طریقۃ کہلاتی ہے-

سوال تیسرا- اگر کوی صوفی بعض بعض کام خلاف شریعت کرتا ہو مثل سرود شریف معہ قیام و عرس بلا راگ و فاتحہ برآب طعام دست برداشتہ ونماز معکوس و مراقبہ بر قبور بسورہ الم نشرح و پارچہ رنگین ادہ اور کوی بات کفر و شرک کی کرتا ہو تو فرمائے کہ ایسے صوفی سے مرید ہونا اور اوسکی صحبت مین بیٹھنا جائز ہے یا نہین اور ایسے صوفی کو بوجہ اپنے مجاہدہ اور تہجد گزاری کے اور حب الہی کے محنت شاقہ کے کچھ کمال بھی حاصل ہوسکتا ہے یا نہین-

الجواب- جو صوفی ہو اور خلاف شرع کام کرے وہ قابل بیعۃ کے نہین اور نہ وہ صاحب طریقۃ ہے بلکہ شیطان ہی- **شعر** خلاف پیمبر کسے رہ گزید ؏ کہ ہرگز بمنزل نخواہد رسید

سعدی لکھ گئے ہین جسقدر امور آپ نے لکھے ہین کوی جائز ہے کوی ناجائز مثلا پارچہ رنگین مین کوی گناہ نہین یا قبر پر بیٹھکر سر جھکا کر کچھ پڑھے یہ گناہ نہین اور خلاف شرع کو کوی کمال ہووے تو کچھ عجب نہین کفار جوگیون کو بھی ہوجاتا ہے مگر وہ کمال کہ مقبولیت عند اللہ تعالے ہو حاصل نہین ہوسکتا فقط

سوال چوتھا - بعض بعض صوفیون کا یہ قول ہے کہ جسکا پیر کوئی نہین اوسکا پیر شیطان ہے اور پیران پیر صاحب کا قدم سب پیرون کی گردن پر ہے اور جب تک بندہ کا بندہ نہوجاے تب تک خدا نہین ملتا تو اب یہ فرماے کہ ان باتون کا پتہ کہین طریقت اور تصوف مین بھی ہے یا نہین -

الجواب - اس قول کے یہ معنی ہین کہ جسکا کوئی راہ بتانے والا نہین وہ شیطان کی کمند مین ہے قرآن حدیث اوستاد باپ کوئی اگر دین نہ سکھاوے گا خود شیطان کی تقلید کرے گا - سو یہ بات درست ہے - پیر سے مراد یہ پیر مرجع نہین - باقی پیران کا قدم ہونا سب کی گردن پر مراد بزرگی بڑائی اونکی ہے اسمین کیا حرج ہے جو اون سے بڑے ہین اونکا قدم حضرت پیران پیر کی گردن پر ہے - اور بندہ کا بندہ ہونے کے یہ معنی ہین کہ کسی خدا تعالے کے مقبول کا مطیع ہوکر عمل کرے یہ بھی درست ہے مگر لفظ ایسا بولنا اچھا نہین جو موہم برے معنی کا ہو - مگر اصل مراد درست ہے -

سوال پانچوان - عالم بے عمل وہی ہے کہ اورون کو بتاے اور آپ نکرے یا عالم بے عمل اور ہے یہ نہین -

الجواب - عالم بے عمل جو تلقین کرے اور خود خلاف شرع کرے اگر لوگون کو وظائف نوافل تلقین کرے خود نکرے وہ برا نہین مگر واجبات کو ترک کرے ممنوعات کو کرے

وہ عالم بے عمل ہوتا ہے۔

سوال چھٹا۔ جو عالم کہ خوب کھاوے اور خوب پہنے اور نماز مین جماعت کی پابندی بھی نکرے چاہے جماعت ملے یا نہ ملے اپنے نفس کی خاطر مسائل کو تاویل کرے تو یہ عالم اچھا یا یہ صوفی بدعتی تہجد گزار حاجی وظیفہ خوانی مذکور الصدر اچھا فرماوے۔

الجواب۔ میرے نزدیک یہ دونون برے ہین مگر عالم نفس پرور زیادہ بدتر صوفی مبتدع سے ہے کیونکہ اوسکا گناہ لوگون کو بہت نقصان دیتا ہے۔ صوفی بدعتی کا کام نقصان دیتا ہے فقط واللہ تعالے اعلم۔

سوال ساتوان۔ غیر مقلدون مین کیا برائی ہے۔

الجواب۔ مجتہدین کو برا کہنا اور تقلید کو شرک بتانا مسلمان مقلدون کو مشرک جاننا نفسانیۃ سے عمل کرنا برائی اور حدیث پر عمل کرنا بوجہ اللہ تعالے اچھا ہے سب حدیث پر ہی عامل ہین مقلد ہو یا غیر مقلد فقط واللہ تعالے اعلم۔

سوال آٹھوان۔ اجماع امت اور قیاس مجتہد کا ماننا کہان سے واجب ہوا۔

الجواب۔ لا تجتمع امتی علے الضلالۃ الحدیث اجماع کی قطعی ہونے کی دلیل ہے فاعتبروا یا اولی الابصار قیاس کی حجت ہے اور بہت دلائل ہین اہل علم پر واضح ہین۔ فقط

سوال نوان۔ تقلید شخصی کے وجوب کی کیا دلیل ہے۔

الجواب۔ فاسئلوا اهل الذکر الایۃ اور نا اتفاقی اور لاابالی ہوجانا عوام کو بسبب عدم تقلید کے دلیل وجوب شخصی کی ہے کہ اسمین انتظام عوام ہے فقط

سوال دسوان۔ صبح کو بعد فرائض کے دو سنتین اصل کی اگر رہ گئی ہون تو قبل

طلوع آفتاب پڑھ لے یا نہین امین آپکی راے شریف کیا ہے اور سواے قول امام صاحب رح کے آپ کو حدیث سے کیا ثابت ہوا آیا پڑھنا یا نہ پڑھنا۔

الجواب۔ بندہ کے نزدیک سب احادیث جمع کرکے راجح نہ پڑھنا ہی کہ حجت اس کی قوی ہے۔ فقط

سوال گیارہوان۔ اگر کوئی غیرمقلد ہمارے پاس جماعت مین کھڑا ہوا رفع یدین اور آمین بالجہر کرتا ہو تو اوس کے پاس کھڑے ہونے سے ہماری نماز مین تو کچھ خرابی نہ آئے گی یا ہماری نماز مین بھی کچھ فساد واقع ہوگا۔

الجواب۔ کچھ خرابی نہین آئے گی۔ ایسا تعصب اچھا نہین وہ بھی عامل بحدیث ہے اگرچہ نفسانیہ سے کرتا ہے مگر فعل تو فی حد ذاتہ درست ہے۔

سوال بارہوان۔ وکیل اور آجکل کے وکیل کہ جواپنے موکل کی ایمانداری اور سچ ہونے پر کچھ لحاظ نہین کرتے بلکہ محض اپنا محنتانہ مقدم سمجھتے ہین چاہے فریقین کی بے ایمانی ہو چاہے فریق ثانی کی حق تلفی ہو جھوٹی گواہی دین اور دلوائین صرف اپنے محنتانہ کی غرض سے جیسے کہ آجکل کے وکیل ہین تو فرمائے کہ اونکے یہان کا کھانا اور اونسے صحبت رکھنا جائز ہے یا نہین۔

الجواب۔ اس زمانہ کی وکالۃ اور محنتانہ حلال نہین اونکا کھانا بھی اچھا نہین مگر بتاویل فقط واللہ اعلم۔

سوال تیرہوان۔ جو شخص حج کو مکہ شریف جاوے اور مدینہ منورہ نجاوے اس خیال سے کہ مدینہ شریف جانا کوئی فرض واجب نہین ہے بلکہ اک کارخیر ہے ناحق مین اپنے راستہ خوفناک مین جاوٴن کہ جابجا راستہ مین قافلے لٹ رہے ہین اور خوف

جان ومال کا ہے اور اسقدر روپیہ بھی صرف ہوگا اس سے کیا فائدہ تو یہ کچھ گنہگار ہوگا یا نہین۔

الجواب۔ مدینہ نہ جانا اس وہم سے کمی محبت فخر عالم علیہ السلام کا نشان ہے ایسے وہم سے کوئی دنیا کا کام نہین ترک ہوتا زیارۃ ترک کرنا کیون ہوا اور راہ ہر روز نہین لوٹتی۔ اتفاقی بات ہے یہ کوئی حجت نہین مگر ہان واجب بھی نہین بعض کے نزدیک بہرحال رفع یدین وآمین بجہر سے زیادہ موجب ثواب برکۃ کا ہے اوس کو تو باوجود فساد اور خوف آبرو کے بھی ترک نہ کرین اور زیارۃ کو احتمال وہم سے بھی ترک کردوین اس کو بھی تامل کرکے دیکھ لیوین کہ کون سا حصّہ کمال ایمان کا ہے اور روپیہ خیرات مین صرف ہونا سعادت ہے۔ مکہ سے مدینہ تک پچاس روپیہ اعلیٰ درجہ کا صرف ہے جسنے پچاس روپیہ کا خیال کیا اور حضور کے مرقد مبارک کا خیال نہ کیا اوسکا ایمان ومحبت لا ریب ناقص ہے گو گنہگار نہو مگر اصل جنایۃ مین ہی کمی ایمان کی ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم

سوال چودہوان۔ فقرا کے یہان کشف کوئی بڑی بات ہے یا نہین۔

الجواب۔ کوئی کمال معتبر نہین اگرچہ کمال ہو کیونکہ یہ امر مشترک ہے مومن وکافر مین۔ تو کمال تو ہوا اگر خیر سے خیر ہے اور شر سے شر فقط واللہ اعلم۔

سوال پندرہوان۔ اہل عرب کا ہم پر کوئی حق ہے یا نہین اور کچھ صدقہ کہ جو ہمکو میسر ہو اہل عرب کو دینا بہتر یا اپنے ہموطن کو کہ جنکا ہم پر حق ہے۔

الجواب۔ اپنے ہموطن کا دینا بہتر ہی عرب کے دینے سے جو مانگتے پھرتے ہین مگر جب وہان زیادہ حاجت ہو اور یہان کم حاجت ہو تو پھر عرب کو دینا بہتر ہے۔ احبوا العرب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہین فقط

سوال سولھوان - وہابی کون لوگ ہین اور عبدالوہاب نجدی کا کیا عقیدہ تھا اور کون مذہب تہا اور وہ کیسا شخص تھا اور اہل نجد کے عقائد مین اور سنی حنفیون کے عقائد مین کیا فرق ہے -

الجواب - محمد بن عبدالوہاب کے مقتدیون کو وہابی کہتے ہین اونکے عقائد عمدہ تھے اور مذہب اونکا حنبلی تھا البتہ اونکے مزاج مین شدت تھی مگر وہ اور اونکے مقتدی اچھے ہین مگر ہان جو حد سے بڑھ گئے اونمین فساد آگیا ہے اور عقائد سب کے متحد ہین اعمال مین فرق حنفی شافعی مالکی حنبلی کا ہے -

سوال سترہوان - صبح کی اذان مین الصلوٰۃ خیر من النوم کے جواب مین صدقت وبررت کہنا کسی حدیث سے ثابت ہے یا نہین -

الجواب - یہ کہنا چاہیے ثابت ہے -

سوال اٹھارہوان - ہر سال اپنے پیر یا اوستاد کی برسی کرے یعنی جب سال بھر مرے ہوے ہو جاوے تو ایک دن مقرر کرے اور اُس روز کا نام عرس شریف رکھے اور اُس دن کھانا پکا کر تقسیم کراوے مساکین کو اور ختم کرے پنج آیت قرآنی کا تو یہ صوفیای کرام کے یہان اور ہماری شریعت مین کیا حکم ہے جائز ہے یا ناجائز

الجواب - کھانا تاریخ معین پر کھلانا کہ پس و پیش نہو بدعۃ ہے اگرچہ ثواب پہونچیگا اور طریقہ معینہ عرس کا طریقہ سنۃ کے خلاف ہے لہذا بدعۃ ہے اور بلا تعین کر دینا درست ہے - فقط

سوال انیسوان - اس صورت کی مساجد اور مدارس اور طرز تعلیم قرون ثلثہ مین نہین تھا بلکہ یہ محض نئی صورت ہے تو اسکا بدعت نہونا کیا سبب -

الجواب مسجد کی کوئی صورت شرع مین مقرر نہین جیسی چاہے بنائے مگر ہان مشابہت
کنیسہ و بیعہ وغیرہ سے نہو علی ہذا مدارس کی کوئی صورت معین نہین مکان ہو اسکا ثبوت حدیث
سے ہے اور کسی صورت خاصہ کو ضرور جاننا بدعۃ ہوگا **سوال بیسوان** قرآن اور حدیث
پڑھاکر اجرت لینا درست ہی یا نہین اور اگر درست ہے تو کس وجہ سے یا یہ متاخرین رحمہ اللہ کا
فتوی ہے اگر ہے تو کسقدر لینے پر اور اوسکے لینے پر اس قسم کی تاویلات کرنا کہ ہم معقول کی
پڑھائی لیتے ہین نہ کہ حدیث اور قرآن کی اور ہم مدرسہ مین جانے کی نوکری پاتے ہین
نہ پڑہانے کی اور امام شافعی رح کے مذہب مین درست ہی آپکے نزدیک قرآن و حدیث پر اور
امامت پر جائز ہے یا نہین اور ایسے معاملات مین ایسی تاویل کرنا درست ہے یا نہین اور
سورہ بقر مین جو اللہ تعالے رکوع ۲۰ مین اور ۱۹ مین ارشاد فرماتے ہین اوسکے مصداق
کون لوگ ہین **الجواب** اجرت لینا تعلیم علوم دین پر اصل حدیث سے نکلتا ہے
اسی واسطے شافعی رحمۃ اللہ تعالے کے نزدیک درست ہی حنفیہ قدما منع کرتے تھے
متاخرین نے شافعی صاحب کا مذہب اختیار کیا اور فتوی جواز کا دیا بسبب اندیشہ
تلف علم کے تاویلات کی حاجۃ نہین ضرورۃ مین دوسرے مجتہد کا مذہب لینا جائز ہے
آخر وہ بھی حدیث سے کہتا ہے سو قدیم مذہب حنفی تقوی ہے اور مذہب شافعی پر عمل فتوی ہے
اشترا بآیات اللہ حرام یہ ہے کہ روپیہ کے واسطے آیۃ کے معنی بدل دوین جیسا یہود کرتے
تھے یہ اب بھی حرام ہی بالاتفاق تمام امۃ کے فقط واللہ تعالے اعلم **سوال اکیسوان**
کسی پیر یا شہید یا اوستاد یا باپ کا قول خلاف شرع ہو مگر دنیاوی کوئی مصلحت ہو تو ماننا چاہئے
یا نہین۔ **الجواب** خلاف شرع کسی کا قول ماننا درست نہین جو قول ماننا ہے بحکم شرع ماننا
جائز ہے ورنہ ہرگز درست نہین فقط **سوال بائیسوان** منصور کہ جن کو زمانہ امام یوسف

صاحب جنہیں سولی دی گئی تھی اونکی نسبت آپ کیا فرماتے ہین کہ وہ کیسے تھے۔
الجواب منصور معذور تھے بیہوش ہوگئے تھے اونپر فتوی کفر کا دینا بیجا ہے اون کے
باب مین سکوت چاہیئے اوسوقت دفع فتنہ کے واسطے قتل کرنا ضرور تھا فقط **سوال تیئسوان**
یزید کہ جسنے حضرت امام حسین علیہ السلام کو شہید کیا ہے تو وہ یزید آپکی راے شریف مین کافر ہے
یا فاسق **الجواب** کسی مسلمان کو کافر کہنا مناسب نہین یزید مومن تھا بسبب قتل کے
فاسق ہوا کفر کا حال دریافت نہین کافر کہنا جائز نہین کہ وہ عقیدہ قلب پر موقوف ہے فقط
سوال چوبیسوان عالم کہ کامرانی وتن پروری کند * او خویشتن گمست کرا رہبری کند
یہ شعر واقعی سچ اور ٹھیک ہے یا صرف مضمون شاعری ہی ہے **الجواب** معنی شعر کے درست
ہین تن پروری یہ ہے کہ اپنے نفع دنیا کے واسطے خلاف شرع بھی کرلیوے مونہہ دیکھ کر
فتوی دیوے اور جو مباح کھانے پہنے مین موافق حکم شرع کے عمل کرے اور مباحات ادا
کرے وہ داخل شعر کے مضمون مین نہین ہوتا فقط واللہ تعالے اعلم **سوال پچیسوان** صوفیہ
کرام کے یہان جو اکثر اشغال اور اذکار مثل رگ کیماس کا پکڑنا اور ذکر ارہ اور حلقہ ترتیب
نہین بلکہ ویسے ہی اور حبس دم وغیرہ جو قرون ثلثہ سے ثابت نہین بدعت ہے یا نہین **الجواب**
اشغال صوفیہ بطور معالجہ کے ہین سب کی اصل نصوص سے ثابت ہے جیسا اصل علاج ثابت
ہے مگر شربت بنفشہ حدیث صریح سے ثابت نہین ایسا ہی سب اذکار کی اصل ہیئتہ ثابت
ہے جیسا توپ بندوق کی اصل ثابت ہے اگرچہ اوسوقت مین نہ تھی سو یہ بدعۃ نہین
ہان ان ہیئات کو سنتہ ضروری خاصہ جاننا بدعۃ ہے اور اسکو ہی علماء نے بدعۃ لکھا ہے
سوال چھبیسوان کوئی قسم بدعۃ کی حسنہ بھی ہوتی ہے یا نہین **الجواب** بدعۃ کوئی حسنہ
نہین اور جسکو بدعۃ حسنہ کہتے ہین وہ سنتہ ہی ہے مگر یہ اصطلاح کا فرق ہے مطلب سب کا

واجب ہی فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال ستائیسوان** جمعہ کی نماز کا وقت امام اعظم صاحب کے نزدیک کے بجے مستحب ہی گھنٹو نکا حساب لگا کر فرمائیے **الجواب** گرمی مین تاخیر کرنا اور جاڑے مین جلدی کرنا ظہر و جمعہ مین برابر ہے گھنٹہ کا حساب کوئی ضرور نہین جیسا مناسب حال ہو کرے اسمین کوئی توقیت نہین ہو سکتی فقط واللہ تعالیٰ اعلم

سوال اٹھائیسوان عام کفار کے یہان کی عام نوکری جائز ہے یا نہین نصاری کے یہان کی وہ نوکری کرنا کہ جسکی تنخواہ جنگی سے ملتی ہو جیسے طبیب وغیرہ تو یہ نوکری جائز ہے یا نہین **الجواب** کفار کی نوکری جسمین خلاف شرع نہو درست اور باقی ناجائز اور جنگی سے تنخواہ لینی طبیب کو درست ہے فقط

سوال اونتیسوان زبان سے کہے استغفر اللہ ربی اور توبہ وغیرہ کا دلمین کوئی اثر نہو تو یہ استغفار کچھ کفارہ گناہ ہوگا یا نہین **الجواب** استغفار زبانی مین ذکر زبان کا تو ہرحال حاصل ہے خالی ثواب سے نہین فقط

سوال تیسوان کسی مصیبت کے وقت بخاری شریف کا ختم کرانا قرون ثلثہ سے ثابت ہے یا نہین اور بدعت ہے یا نہین **الجواب** قرون ثلثہ مین بخاری تالیف نہین ہوئی تھی مگر اسکا ختم درست ہے کہ ذکر خیر کے بعد دعا قبول ہوتی ہے اسکی اصل شرع سے ثابت ہے بدعۃ نہین فقط

سوال اکتیسوان بعض بعض صوفی قبور اولیا پر چشم بند کیے بیٹھتے ہین اور سورہ الم نشرح پڑھتے ہین اور کہتے ہین کہ ہمارا سینہ کھلتا ہے اور ہم کو بزرگون سے فیض ہوتا ہے اس بات کی کچھ اصل بھی ہے یا نہین **الجواب** اسکی بھی اصل ہے اسمین کوئی حرج نہین اگر بہ نیت خیر ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم

سوال بتیسوان کسی شخص کی تعظیم کو کھڑا ہو جانا اور پاؤن پکڑنا اور چومنا تعظیماً درست ہے یا نہین **الجواب** تعظیم دیندار کو کھڑا ہونا درست ہے اور پاؤن چومنا ایسے ہی شخص کا بھی درست ہے حدیث سے ثابت ہے فقط **سوال تینتیسوان**

قبور پر عورات کو جانا محض حرام مگر مکہ شریف اور مدینہ منورہ مین کل زیارات پر عورات
جاتی ہین اسکی کیا وجہ ہے **الجواب** عورتون کو قبور پر جانا مختلف فیہ ہی اکثر علما منع
کرتے ہین بسبب فساد کے اور جو فساد نہو تو اکثر کے نزدیک جائز ہے حرمین ہین اوسپر ہی
عمل ہے فقط واللہ تعالے اعلم **سوال چونتیسوان** رنگین کپڑے پہنا نیلا تہمت باندہنا
موٹی تسبیح رکھنا بال سر کے بڑہانا اس خیال سے کہ اگلے پیشواؤن کا یہ فعل ہی تو اسمین بھی کوئی
قباحت ہے یا نہین **الجواب** ان ہیئات مین کوئی معصیۃ نہین بری نیۃ سے برا بھلی نیۃ
سے بھلا ہے فقط واللہ تعالے اعلم **سوال پنتیسوان** بعض بعض صوفی یہ کہتے ہین کہ
جب تک بندہ کا بندہ نہو خدا نہ ملے تو یہ کلمہ کیسا ہے **الجواب** اسکا جواب پہلے لکھا گیا
کہ معنی درست ہین مگر لفظا ہر لفظ موہم ہین اسواسطے یہ الفاظ نہ کہے فقط **سوال چھتیسوان**
بعض بعض صوفی یہ کہتے ہین کہ جسوقت جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم معراج کو تشریف
لیگئے ہین اوسوقت بڑے پیر صاحب نے کندہا دیا اور جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ جا اے محی الدین تیرے قدم سب اولیاؤنکی گردن پر تو اب یہ فرماے کہ اسکی
کہین اصل بھی ہے یا نہین **الجواب** یہ بالکل غلط اور جھوٹ ہی اور اسکا واضع ملعون ہے
فقط واللہ تعالے اعلم **سوال سینتیسوان** اولیاء اللہ اپنی قبرون مین زندہ ہین یا مردہ اور اگر
زندہ ہین تو ہماری آواز سنتے ہین یا نہین **الجواب** روح کو حیوۃ ہوتی ہے قبر مین سب کی روح
زندہ ہے ولی ہو یا عامی اور سماع مین اختلاف ہی بعض مقر ہین بعض منکر فقط واللہ تعالی اعلم
سوال اڑتیسوان کوئی متولی مسجد یا خادم مسجد ایسا ہو کہ جب ہم اس مسجد مین نہ آجاوین جماعت
نہ کھڑی ہو بلکہ بعض مرتبہ اگر کوئی اجنبی شخص وقت نماز معمولہ مسجد پر بعد آجانے امام کے مصلے پر
تکبیر جماعت کے واسطے کہدے تو وہ متولی مسجد خفا ہو اور کہوے کہ تو نے میری تکبیر اولے

صفحہ ۷ پر یہ جواب ہے ... ۱۲ منہ

قضا کرا دی ابھی تو وقت بھی نہ تھا تو نے بغیر ہمارے تکبیر کیون کہی تو ایسا شخص متولی یا
حافظ یا عالم کہ جسے نماز کو اپنے قبضہ مین کیا ہو نہ یہ کہ متولی پابند نماز ہو تو ایسا شخص گنہگار
ہے یا نہین **الجواب** جو ایسا شخص متولی ہے کہ اپنے واسطے ایسی تاکید کرے اور تاخیر کرے
وہ گنہگار ہے اور ایسون کا انتظار بھی درست نہین ہان عوام مسلمین کا انتظار درست ہے
بشرطیکہ دوسرون کو جو حاضر ہو چکے ہین تکلیف نہو اور وقت بھی مکروہ نہ آجاوے مگر رئیس اور
دنیا دارون کا انتظار نکرے وقت پر جب سب یا اکثر حاضر ہو گئے نماز پڑھ لیوے فقط واللہ
تعالے اعلم **سوال اونتالیسوان** جو امام مسجد ایسا ہو کہ جسوقت تک مسجد مین ایک یا دو شخص
مخصوص نہ آجاوین چاہے جماعت کا وقت معمولہ بھی گذرنے کے قریب ہو اور وقت مین بھی
تاخیر ہوتی ہو مگر اپنے دنیاوی نفع کے باعث یا ملاقات کے سبب سے اُن اشخاص کا انتظار
کرے بغیر اونکے جماعت مین تاخیر کرے تو اوسکے پیچھے نماز پڑھنا کیسا ہے **الجواب**
اگر بوجہ دنیا کے کسی دنیا دار رئیس کا انتظار کرتا ہے اور حاضرین کی رعایۃ نہین کرتا تو امام مذکور
گنہگار ہے مگر نماز اوسکے پیچھے ہو جاتی ہے **سوال چالیسوان** امام مسجد کو یا واعظ مسجد کو
اختیار ہے کہ کسی کو بغیر اجازت کے امام جماعت اولی نہ بننے دے یا واعظ اور کسی واعظ کو اپنی
مسجد مقبوضہ مین وعظ نہ کہنے دے ایسا مختار ہونا حدیث شریف سے ثابت ہے یا نہین
الجواب امام مسجد اور واعظ اگر کسی کو امام نہ ہونے دے وعظ نہ کہنے دے کسی مصلحت
شرعیہ اور رفع فساد کے واسطے تو درست ہے کہ انتظام کی بات ہے دوسرے شخصون کو بھی اُنکی
رعایۃ چاہیئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے کہ دوسرے کی جگہ مین بدون
اون کے امام نہ بنے فقط واللہ تعالے اعلم **سوال اکتالیسوان** فنا فی الشیخ اور فنا
فی الرسول کیا ہوتا ہے اور کہان سے ثابت ہے اور اسکی نسبت صوفیہ رح کیا فرماتے ہین

الجواب یہ دونون لفظ اصطلاح مشائخ کے ہین اتباع کرنا اور محبت کا غلبہ لوجہ اللہ تعالے
ہوتا ہے انکی اصل شرع سے ثابت ہی فاتبعونی یحببکم اللہ الآیۃ فقط **سوال بیالیسوان**
جمعہ مسجد مین جمعہ کی نماز ڈہائی بجے ہوتی ہی اور اور مسجدون مین جمعہ کی نماز ایک بجے ہوتی
ہے تو فرماے کہ کہان جمعہ پڑہے جو ثواب زیادہ ہو **الجواب** جامع مسجد مین بسبب
کثرۃ آدمیون کے زیادہ ثواب ہے اگر گرمی کے موسم مین ہی تو اڑہائی بجے تک وقت اچھا
ہوتا ہے وہین جمعہ پڑہے اور جاڑے کے موسم مین بہتر ہے کہ دیگر مسجد مین پڑہ لیوے
کا احتمال ایک مثل سے وقت نکل جانے کا ہے فقط واللہ تعالے اعلم **سوال تینتالیسوان**
رمضان شریف مین مسجدون کو آراستہ کرنا اور تراویح کے وقت اور روزون کی نسبت
روشنی کرنا زیادہ کیسا ہے **الجواب** مساجد کا صاف کرنا تو بہتر ہی مگر روشنی اندازہ سے
زائد کرنا اسراف ہی اور زیادہ روشنی بسبب کثرۃ آدمیونکے ہے کہ حاجۃ ہی تو درست ہے
فقط واللہ تعالے اعلم **سوال چوالیسوان** کسی عالم یا فقیر سے مرید ہونا کوئی ضروری بات ہے
یا مستحب ہے **الجواب** مرید ہونا مستحب ہے واجب نہین فقط **سوال پینتالیسوان** بادشاہ
یا نواب کو نذر دینا کیسا ہے اور جو پیر یا ولی کی نذر کی جاتی ہی وہ کیسی ہے **الجواب** بادشاہ
نواب کو ہدیہ دیا کرتے ہین اگر رشوۃ با وجہ معصیۃ کے نہین تو محض اخلاصمندی ہے تو درست ہے
اور بزرگون کو بھی جو دیتے ہین وہ ہدیہ ہے درست ہی اور جو اموات اولیار کی نذر ہے تو
اوسکے اگر یہ معنی ہین کہ اسکا ثواب اونکی روح کو پہونچے تو صدقہ ہے درست ہے اور جو نذر
بمعنی تقرب اونکے نام پر ہے تو حرام ہے فقط واللہ تعالے اعلم **سوال چھیالیسوان**
اکثر آدمی شجرہ خاندان کا ہر صبح وشام پڑہتے ہین یہ کیسا ہے **الجواب** شجرہ پڑہنا درست ہے
کیونکہ اوسمین بتوسل اولیائکے حق تعالے سے دعا کرتے ہین اسکا کوئی حرج نہین فقط واللہ

تعالے اعلم - کتبہ الاحقر رشید احمد گنگوہی عفی عنہ ۱۳۰۱ھ ہجری نبوی صلعم

رشید احمد ۱۳۰۱

استفتاء

کیا فرماتے ہین علمای دین متین اور مفتیان شرع رسول سید العالمین درباب تقلید شخصی آیا یہ واجب ہی یا جیسا غیر مقلدین معاذ اللہ گمان کرتے ہین شرک یا بدعۃ ہے منقح اور مصفا بیان فرماؤ تا کہ اجر پاؤ **الجواب** تقلید مطلق فرض ہی لقولہ تعالے فاسئلوا اہل الذکر ان کنتم لا تعلمون الآیۃ حق تعالے نے اس آیۃ مین مطلق تقلید کو فرض فرمادیا ہے اور تقلید کی دو فرد ہین ایک شخصی کہ سب مسائل ضرور یہ ایک ہی عالم سے پوچھکر عمل کرے دوسرے غیر شخصی کہ جس عالم سے چاہے دریافت کرلیوے اور آیۃ بسبب اپنے اطلاق کے دونون قسم تقلید کو متضمن ہی لہذا دونون قسم تقلید کی مامور من اللہ تعالے اور مفروض حق تعالیٰ کی طرف سے ہین اور جس فرد تقلید پر کوی عمل کریگا حق تعالے کے حکم فرض کا عامل ہوگا لہذا جو شخص تقلید شخصی کو جو مامور و مفروض من اللہ تعالے ہے شرک یا بدعۃ کہتا ہے وہ جاہل گمراہ ہے کیونکہ حق تعالے کی مخالفۃ مین خدا تعالے کے مفروض کو شرک کہتا ہے اور نہین جانتا کہ حق تعالیٰ نے جہان مطلق حکم فرمایا ہے تکلیف کو مختار فرمادیا ہے کہ جس فرد مقید پر چاہے عمل کرے کیونکہ مطلق کا من حیث الاطلاق کہین خارج مین وجود نہین ہوتا بلکہ اپنے افراد کی ضمن مین خارج مین موجود ہوتا ہی مثلاً انسان کا وجود من حیث الاطلاق کہین جدا نہین پایا جاتا بلکہ افراد کے ضمن مین ہی خارج مین ہوتا ہے ایسا ہی تقلید کا وجود جدا ہو اور شخصی اور غیر شخصی کا جدا ہو یہ ہرگز ہرگز نہین ہوسکتا بلکہ تقلید جہان کہین ہوگی یا شخصی کے ضمن مین یا غیر شخصی کے ضمن مین ہوگی لہذا دونون قسم مین مکلف مختار ہے جسپر چاہے عمل کرے اور عہدہ امر سے فارغ ہوئے پس مامور من اللہ تعالے کو بدعۃ یا

شرک کہنا خود معصیتہ ہی بلکہ درصل دونون نوع تقلید کے جواز مین یکسان ہین مگر اسوقت
مین کہ عوام الناس بلکہ خواص پر بھی ہواے نفسانی کا غلبہ اور اعجاب کل راے برایہ کا
اور تقلید غیر شخصی اونکی ہوا و اعجاب کو عمدہ ذریعہ جواز و اجرار کا ہو جاتا ہے اور موجب لاابالی
پن کا دین کی طرف سے اور سبب زبان درازی و تشنیع کا شان مسلمین و ائمہ مجتہدین مین اونکے
واسطے بن جاتا ہے اور باعث تفرقہ و فساد کا باہم مسلمین مین ہوتا ہے چنانچہ یہ سب شاہد
ہے لہذا ایسے وقت مین تقلید غیر شخصی کا اختیار کرنا اس وجہ سے جہان پر مفاسد برپا ہوتے
ہون درست نہین رہا اور فقط شخصی امتثال امر فسئلوا کے واسطے تعین و مشخص بحکم شرع
ہوگئی ہے کیونکہ اتفاق اور اتحاد رکن اعظم دین اسلام کا ہے تو اسکی محافظت بھی فرض اعظم ہے
قال اللہ تعالے واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا الآیۃ ان اللہ لایحب الفساد الآیۃ
اور اکثر احادیث اس باب مین وارد ہین لہذا محافظت اس فرض اعظم کے واسطے اور رفع
ان مفاسد و شنائع کی ضرورت سے ایک شق مامور علی التخیر سوال کو ترک کرنا اور دوسری
شق کو جو معین و مقوی اس فرض اعظم کو اور دافع شنائع مذکورہ کو ہی کو اختیار کرنا عین حکم
ختم شارع علیہ السلام ہوگیا ہے چنانچہ قرأۃ قرآن شریف کی سبعۃ احرف مین مخیر تھی اور باجماع
صحابہ حضرت عثمان رض نے اوس کو منع کرکے ایک لغۃ قریش مین منحصر کر دیا اور یہ محض رفع فساد
و تفرقہ کی وجہ سے ہوا تھا صحیح بخاری اسکی شاہد ہے اور خود فخر عالم علیہ السلام نے قتل ذوالخویصرہ
کے باب مین جو واجب القتل بسبب کلمات کفر و گستاخی فخر عالم علیہ السلام کے تھا فرمایا تھا دعہ فان الناس
یقولون ان محمدا یقتل اصحابہ ط اور یہ حکم بسبب فتنہ کے ہوا تھا لا غیر الحاصل ایسے وقت
نازک مین تقلید شخصی واجب مشخص ہے اور غیر شخصی ان فتن مشاہدہ کے سبب ممنوع ہے البتہ
اگر کہین یہ فساد غیر شخصی مین نہ پایا جاوے تو وہ بھی مامور علی التخیر ہے مثل شخصی کے پس اضح

ہوگیا کہ تقلید شخصی واجب ہے اور اوسکو بدعۃ یا شرک کہنا جہل محض ہے واللہ تعالی اعلم

کتبہ الاحقر رشید احمد گنگوہی عفی عنہ ۶ ذالحجہ سنہ ۱۳۱۱ ہجری

رشید احمد ۱۳۰۱

سوال شروع سورۃ توبہ کے بسم اللہ شریف نہونے کا کیا سبب ہی یا سورہ توبہ اور سورہ انفال ایک سورۃ ہین تو اس صورت مین فاصلہ کیون ہی اور نام انکے علیحدہ علیحدہ کیون مقرر ہوئے اور اگر دو ہین تو بسم اللہ شریف اسپر کیون نہین لکھی گئی اسواسطے کہ شروع ہر سورۃ پر بسم اللہ شریف ضرور ہوتی ہے اور اگر کوئی بسم اللہ شریف پڑھے تو جائز ہے یا نہین اور جواز مع الکراہۃ ہے یا بدون کراہۃ اور بعض شخص جو بوقت شروع سورہ توبہ کے یہ دعا پڑھتے ہین یہ ثابت بالسنۃ ہی یا نہین اور وہ یہ ہے اعوذ باللہ من النار ومن شر الکفار ومن غضب الجبار وللہ العزۃ ولرسولہ وللمؤمنین **الجواب** حدیث ابو داؤد مین ہی کہ حضرت عثمان نے فرمایا کہ انفال اول نازل ہوئی تھی اور توبہ اخیر مین اور آپ علیہ الصلوۃ نے نہ فرمایا کہ یہ دو سورۃ ہین یا ایک اور قصہ دونون کا مشابہ تھا لہذا بسم اللہ توبہ پر نہ لکھی کہ شاید انفال کا جزو ہو اور جمع بھی نہ کیا کہ شاید دو سورۃ ہون لہذا فصل بلا تسمیہ کے کردیا ہے اور بسم اللہ اگر اسپر کوئی پڑھے بلا کراہۃ درست ہے اور یہ جو معمول بعض کا ہی کہ بجاے تسمیہ کے اعوذ مذکور سوال پڑھتے ہین اسکی کوئی اصل معتد بہا نہین اور دوسری روایۃ جو حضرت علی سے نقل کرتے ہین وہ چندان معتبر نہین وجہ تسمیہ نہ لکھنے کی جو حضرت عثمان سے نقل ہوئی معتبر ہے فقط واللہ تعالی اعلم ۔

سوال جو کہ کتاب تقویۃ الایمان مین دربارہ افعال شرکیہ کے واقع ہوا ہے جیسے نذر غیر اللہ یعنی توشہ وغیرہ و بوسہ دینا قبر کو اور سجدہ اور طواف کرنا قبر کو اور غلاف ڈالنا اوسکے اوپر اور جو اسکی مثل اور امور ہین اور قسم کھانا بغیر اللہ اور شگون بد لینا اگر کسی شخص سے

صادر ہووین تواوس شخص کو کافر محض جاننا اور دیگر معاملہ کفارونکا اوس کے ساتھ کرنا جائز ہے یا نہین **الجواب** افعال شرکیہ بعض ایسے ہین کہ شرک محض ہے اور بعض ایسے ہین کہ مشرک لوگ اونکو کرتے ہین اور تاویل اوسین ہوسکتی ہے پس پہلی قسم کا فعل جیسا سجدہ بت کو کرنا زنار ڈالنا ہے ان امور سے تو مشرک ہوگیا اور سب معاملات مشرکین کے اوس کے ساتھ کرتے ہین اور دوسری قسم کے افعال سے گناہ کبیرہ ہوتا ہے اس سے خروج عن الاسلام نہین ہوتا کیونکہ شرک بعض اصل شرک اعلیٰ درجہ کا ہے اور بعض کم اس ہی واسطے شرک دون شرک کہتے ہین تو دوسرے درجہ کے شرک حقیقۃ شرک نہین جیسا قسم لغیر اللہ کو شرک فرمایا اور ریا کو شرک فرمادیا لہذا یہ سب افعال چونکہ صورۃ شرک کی ہین اونکو شرک فرمادیا ہے انکے کرنے سے فاعل حقیقی مشرک نہین ہوجاتا فقہانے لکھا ہے کہ مسلم کے فعل مین اگر ننانوے احتمال کفر کے ہون اور ایک احتمال ایمان کا ہو تو اوسکو ایمان پر حمل کرنا اور مومن ہی کہنا چاہیئے فقط واللہ تعالے اعلم **سوال** جو شخص کہ حضرت مولانا مولوی اسمعیل صاحب شہید رحمۃ اللہ علیہ کو کافر اور مردود کہتا ہے تو وہ شخص خود کافر ہے یا فاسق اگر وہ کافر ہے تو اوس کے ساتھ معاملہ کفارونکا سا کرنا جائز ہے یا نہین موافق اُس فتوی کے جو مولوی عبدالرب صاحب واعظ دہلوی کا ہے اور اوسپر چند علما کی مہرین ہین وہ یہ ہے کہ جو کوئی مولوی محمد اسمعیل صاحب ولی کامل کو کافر کہتا ہے وہ خود کافر ہے اور مصداق ہے حدیث من عادی لی ولیا فقد بارزنی بالمحاربۃ فقط محمد اکبر علی خان۔ اسی طرح اور بہت علماے دہلی کی مُہرین ہین تو موافق اس فتوی کے اوس کے ساتھ معاملہ کفارون کا سا کرنا جائز ہے یا نہین فقط **الجواب** مولانا محمد اسمعیل صاحب کو جو لوگ کافر کہتے ہین بتاویل کہتے ہین اگرچہ وہ تاویل اونکی غلط ہے لہذا اُن لوگون کو کافر کہنا اور معاملہ کفار کا کرنا نہ چاہیئے

جیسا کہ روافض و خوارج کو بھی اکثر علمار کافر نہین کہتے حالانکہ وہ شیخین و صحابہ کو اور حضرت
علی کو رضی اللہ تعالے عنہم اجمعین کافر کہتے ہین پس جب بسبب تاویل باطل کے اونکے
کفر سے بھی ائمہ نے تحاشی کی تو مولوی محمد اسمعیل کی تکفیر سے بالطریق اولے کافر نہ کہنا چاہیے
فقط واللہ تعالے اعلم **سوال** مذہب حنفیہ مین امامت عالم کی اولے تر ہے قاری سے
لیکن اگر قاری ہو اور ضروریات دین سے بخوبی واقف ہو اور عالم قاری نہو تو عالم کی امامت سے قاری کی
امامت اولی ہے یا نہین **الجواب** اگر عالم واقف مسائل صلوۃ کا قرآن کو مایجوز بہ الصلوۃ
پڑھتا ہے تو اوسکو ہی امام بنانا چاہیے اور جو قرآن ایسا نہین جانتا تو امامت اوسکی درست
ہی نہین ہوتی کہ رکن نماز کا قراۃ ہے قرآن جب غلط پڑہا تو نماز فاسد ہوئی ایسی حالت
مین قرآن صحیح پڑھنے والا امام ہو اگرچہ تھوڑے سے مسائل سے واقف ہو چہ جائیکہ بخوبی واقف ہو مگر مراد قاری سے
یہ معروف قاری نہین کیونکہ یہ اعلے درجہ ہے یہ فرض نہین غرض مایجوز بہ الصلوۃ بتصحیح الحروف
ہے کذا فی عامۃ الکتب واللہ تعالے اعلم **سوال** تقویۃ الایمان کے صفحہ ۱۷ مطبوعہ
مطبع فاروقی مین حدیث نقل فرماتے ہین ابو داؤد نے ذکر کیا کہ قیس بن سعد نے
نقل کیا کہ گیا مین ایک شہر مین جسکا نام حیرہ ہے سو دیکھا مین نے وہانکے لوگون کو کہ
سجدہ کرتے تھے اپنے راجہ کو سو کہا مین نے البتہ پیغمبر خدا زیادہ لایق ہین کہ سجدہ کیا
جاوے اونکو پھر آیا مین پیغمبر خدا کے پاس پھر کہا مین نے کہ گیا تھا مین حیرہ مین تو
دیکھا مین نے اُن لوگون کو کہ سجدہ کرتے ہین وہ اپنے راجہ کو سو تم بہت زیادہ لایق ہو
کہ سجدہ کرین ہم تم کو سو فرمایا مجکو بھلا خیال تو کر جو تو گذرے میری قبر پر کیا سجدہ کرے
تو اوسکو۔ کہا مین نے نہین فرمایا تو مت کرو **ف** یعنی مین بھی ایک دن مر کر مٹی
مین ملنے والا ہون تو کیا سجدہ کے لایق ہون الخ تو یہان پر یہ شبہ واقع ہوتا ہی

کہ مٹی مین ملنے سے کیا مراد ہے اور مخالفین یہان پر یہ اعتراض کرتے ہین کہ مولانا
صاحب کے نزدیک انبیار کا جسد زمین مین ملجانا ثابت ہوتا ہے اسکا کیا جواب ہے
مفصل ارقام فرمائے **الجواب** مٹی مین ملنے کے دو معنی ہین ایک یہ کہ مٹی ہوکر مٹی
زمین کے ساتھ خلط ہو جاوے جیسا سب اشیار زمین مین پڑکر خاک ہوکر زمین ہی
بن جاتی ہین۔ دوسرے مٹی سے ملاقی ومتصل ہوجانا یعنی مٹی سے ملجانا تو یہان مراد
دوسرے معنی ہین اور جسد انبیا علیہم السلام کا خاک نہونے کے مولانا مرحوم بھی قائل ہین
چونکہ مُردہ کو چارون طرف سے مٹی احاطہ کرلیتی ہے اور نیچے مُردہ کے مٹی اسے جسد معہ
کفن ملاحق ہوتا ہی یہ مٹی مین ملنا۔ اور مٹی سے ملنا کہلاتا ہی کچھ اعتراض نہین فقط واللہ
تعالےٰ اعلم **سوال** تذکیر الاخوان کے صفحہ پانچ مین ہے کہ فرمایا اللہ صاحب نے سورۂ آل
عمران مین اور مت ہو انکی طرح جو علیحدہ علیحدہ ہوگئے اور اختلاف کرنے لگے بعد اوسکے کہ پہونچ
چکے اونکو صاف حکم اور اونکے واسطے بڑا عذاب ہے جسدن سفید ہونگے بعض منہ اور سیاہ ہونگے بعض منہ
سو وہ جو سیاہ ہوے منہ اونکے کیا تم کافر ہوگئے ایمان مین آکر اب چکھو عذاب بدلا اس
کفر کرنے کا۔ اسکے فائدہ مین ہی کہ بہت گروہ فرقہ فرقہ ہوگئے چنانچہ یہود ونصاری تہتر
فرقے ہوگئے اور پھر آگے تحریر فرماتے ہین پھر انمین کوئی قادری کوئی نقشبندی کوئی چشتی
بنے الخ اور صفحہ ۶ مین فرماتے ہین پھر کسی نے آپکو چشتی مقرر کیا کسی نے قادری کسی نے
نقشبندی کسی نے سہروردی کسی رفاعی ٹھیرالیا الخ تو اس جگہ پر یہ شبہ واقع ہوتا ہے
کہ ان خاندانون کو ان فرقون مین شامل جو فرمایا تو اسکی کیا وجہ ہے اور یہ مضمون صحیح ہے
یا غلط **الجواب** مراد یہ ہے کہ فرقہ فرقہ جدا ہونا باعتبار عقائد و اعمال کے بدعتہ ہے جیسا
روافض وخوارج عقائد مین اپنے اہوا سے مختلف ہوگئے ہین تو اسی طرح اس زمانہ کے قادری

وچشتی مثلاً اپنے اپنے عقائد مبتدعہ مین اور اعمال ناجائز مین مختلف ہوکر ہر ایک نے خلاف
شرع کو اپنا طریقہ مقرر کرلیا ہے کہ اگر عالم اونکو کسی عقیدہ باطلہ مبتدعہ سے یا کسی عمل غیر مشروع
سے منع کرے تو کہتے ہین کہ ہم قادری ہین مثلاً ہم کو جسطرح اپنے بزرگون سے پہونچا
اوسکو ہی حق جانتے ہین اور یہ بالکل غلط ہے کیونکہ عقائد و اعمال سب بزرگان دین کے موافق
سنت کے تھے ان لوگون نے احداث بدعات کیا ہے پس ایسے اہل طریقہ کو وہ مثل بہتر
فرق کے فرماتے ہین نہ اُن اہل اللہ لوگون کو جو ان خاندان کے مقبول متبع سنت ہین کیونکہ
اونکا کوی فرقہ سواے اہل سنت کے نہین اور کوی امر طریقہ کا خلاف شرع کے نہین یہ خود ایک
فرقہ کا ہی فقط نام ہر ایک کا جدا ہے واللہ تعالے اعلم۔ **سوال** صوم رجب کا ثبوت حدیث سے ہے
یا نہین اور فضائل اعمال مین تو حدیث ضعیف قابل عمل ہوتی ہے نہ کہ ثبوت اعمال مین لائق
قبول ہو اور اگر ہوسکتی ہے تو اوس کو تحریر فرماوین **الجواب** فضیلت صوم رجب کی
کسی حدیث صحیح سے منقول نہین رجب و غیر رجب برابر ہین مگر بعض احادیث سے اشہر حرم
کی کچھہ فضیلت ثابت ہوتی ہے پس چارون ماہ حرم برابر ہوئے سواے ایام معدودہ کے
جنکی فضیلت ثابت ہوی ہے بعد اس کے اگر ضعیف روایۃ سے فضیلت صوم خود رجب کی ثابت
ہو تو روزہ رکھنا جائز ہے کیونکہ صوم خود عبادۃ ہے مگر جب صوم رجب کو مثل واجب کے
جانا جاوے تو اوسوقت بدعۃ ہوجاوے کا بس ثبوت صوم کا تو مطلق فضیلت صوم نفل سے
ثابت ہی اور پھر اشہر حرم کے صوم سے ثابت ہے اور فضل خاص اگر ضعیف روایۃ
سے ہو تو اوس پر عمل درست ہے جب تک موکد و واجب نہ جانا جاوے فقط واللہ تعالے اعلم
سوال کھانا تیار کرنا واسطے تصدق موتے کے بلا تعین یوم کے فقرا و مساکین کو
جمع کرکے کہلا دینا یا تقسیم کردینا جائز ہے یا نہین مدلل ارقام فرماوین **الجواب** بلا تعین

کھانا تقسیم کرنا یا دینا بطور صدقہ کے جائز ہے کیونکہ صدقہ کرنا طعام کا کسی کے نزدیک
ناجائز نہین ثواب اوسکا میت کو پہونچتا ہے باتفاق البتہ عبادۃ بدنی مین خلاف
امام شافعی رحمہ اور امام مالک رحمہ کا ہے مالی مین کسی کا خلاف نہین قال فی الہدایہ الاصل
فی ہذا الباب ان الانسان لہ ان یجعل ثواب عملہ لغیرہ صلوۃ او صوما او صدقۃ
او غیرہا الخ فقط واللہ تعالے اعلم **سؤال** ذکر جہر مذہب حنفیہ مین جائز ہے یا نہین مدلل
ارقام فرمائیے **الجواب** ذکر جہر مین حنفیہ کی کتب مین روایات مختلفہ ہین کسی سے کراہت
ثابت ہوتی ہے غیر محل ثبوت مین اور بعض سے جواز ثابت ہوتا ہے اور یہی راجح ہے اور اسکی
دلیل طلب کرنا بے سود ہے کیونکہ مجتہدین کا خلاف ہے سواے کون فیصلہ کرسکتا ہے مگر
جواز کی دلیل یہ ہے کہ قال اللہ تعالے اذکر ربک فی نفسک تضرعا وخفیۃ ودون الجہر الآیۃ
دون الجہر بھی جہر ہی ہے کہ ادنی درجہ ہے قال علیہ السلام اربعوا علی انفسکم الحدیث
اور یہ بھی ذکر جہر ہی ہے رفق کو فرمایا ہے گلو پھاڑنے سے منع کیا اور مطلق آیات و
احادیث بہت جواز پر دال ہین فقط واللہ تعالے اعلم **سؤال** جلسے اور قومے مین
یہ الفاظ کہنا فرائض ہون یا نوافل جائز ہے یا نہین اللہم اغفر لی وارحمنی واہدنی وارزقنی
وارفعنی واجرنی جلسے مین اور قومے مین ربنا ولک الحمد حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیہ۔
الجواب یہ کلمات فرض نفل مین سب مین درست ہین مگر امام کو فرائض مین نہ کہنا چاہیے
کہ مقتدیون پر تطویل صلوۃ کی کلفت ہوتی ہے تنہا ہو تو کہے کہ نماز مین اذکار مسنونہ اولے
ہین فقط واللہ تعالے اعلم **سؤال** حضرت قاضی ثناء اللہ صاحب محدث پانی پتی کتاب مالابد منہ
مین فرماتے ہین و انگشت خنصر و بنصر از دست راست عقد کند و وسطی و ابہام را
حلقہ کند و انگشت شہادت را کشادہ دارد و تشہد بخواند و وقت شہادت اشارت کند

یہ عبارت موافق مذہب امام صاحب ہی یا نہین اس سے ابتداءً رفع سبابہ شروع
التحیات سے معلوم ہوتا ہے لہذا وقت شہادت کے رفع کیا جاوے یا اول ہی سے
مرقوم فرمائیے **الجواب** بعض علمای حنفیہ اول کھولکر ہاتھ رکھتے ہین اور وقت اشارہ
کے عقد کرتے ہین اسکا پتہ بھی حدیث سے ملتا ہے اور علی قاری نے لکھا ہے کہ اول سے
ہی عقد کرکے ہاتھ رکھے یہ بھی درست معلوم ہوتا ہے دونون طرح پر عمل درست ہی فقط
واللہ تعالے اعلم **سوال** شادی مین وقت نکاح کے خرمون کا لٹانا اور لوٹنا جایز ہے
یا نہین اور حدیث انس رضی اللہ عنہ کی جو کہ موید لوٹنے چھوارون کی ہے معتمد ہے یا نہین
اور فقہا کا اسمین کیا مذہب ہے ارقام فرمائیے **الجواب** ایسے جزئی عمل کو کرنا کچھ ضروری
نہین اگرچہ ایسا لوٹنا درست ہو مگر یہ روایۃ چندان معتمد نہین اور اسکے فعل سے اکثر حرج
آجاتی ہے مسجد کے نکاح مین بے تعظیمی مسجد کی بھی ہوتی ہے لہذا حدیث ضعیف پر عمل کرکے
موجب اذیۃ مسلم کا ہونا ہے اور مسجد کی شان کے خلاف فعل ہونا مناسب نہین اور اس
روایۃ کو لوگون نے ضعیف لکھا ہے فقط واللہ تعالے اعلم **سوال** گوٹہ کناری جسکو
عورات کپڑون پر لگاتی ہین اوسکا استعمال مردون کو بھی بقدر چار انگشت یا دو انگشت
کے کپڑون پر درست ہے یا نہین اگر اوسکا کپڑا بنا ہوا پہنے تو جائز ہے یا نہین **الجواب**
گوٹہ کناری چار انگشت تک مردون کو جائز ہے خواہ کپڑے کے ساتھ بنا ہوا ہو خواہ
ٹانک دیا ہو خواہ بدون سینے کے کپڑے سے متصل کردیا ہو اسمین وزن کا اعتبار
نہین بلکہ مساحت کا اعتبار ہے چار انگشت درست اور زائد ممنوع ہی خالص چاندی کا
پترہ بھی یہی حکم رکھتا ہے کذا فی کتب الفقہ **سوال** لباس سرخ کا استعمال مردونکو
کرنا سواے کسم کے خواہ کسی قسم کا ہو مثلاً ٹول و مخمل وغیرہ کے جائز ہے یا نہین اور

نماز مین اوس سے کوئی نقصان واقع ہوگا یا نہین محقق مذہب اس مین کیا ہے اور
حضرت مولانا شاہ محمد اسحق صاحب رحمہ نے اربعین مین تحریر فرمایا ہے کہ حماویہ مین لکھا ہے
روایۃ کی حسن نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا کہ دُور رہو رنگ سرخ سے
کہ رنگ سرخ زینت شیطان ہی اور تذکیر الاخوان حصہ دوسرے تقویۃ الایمان مین حدیث
نقل فرماتے ہین اخرج الترمذی وابو داؤد عن عبد اللہ بن عمرؓ قال مر رجل وعلیہ ثوبان
احمران فسلم علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فلم یرد علیہ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ رنگ سرخ
بالکل ممنوع ہے کہ آپ نے اوسکے سلام کا جواب نہین دیا اسمین صحیح مذہب کیا ہے بدلیل
ارقام فرمائیے **الجواب** سرخ غیر معصفر مین روایات مختلفہ ہین اور ہر ایک جانب
دلائل مذکور ہین احوط مطلقاً سرخ کا ترک ہی اور رخصۃ جواز استعمال سواے معصفر کا
ہے جو مسئلہ اول قرن سے مختلف ہو اوسکا فیصلہ نہین ہو سکتا اس حدیث مین جو
ثوبان احمران وارد ہے اسکو مجوزین معصفر پر حمل کرتے ہین فقط واللہ تعالیٰ اعلم
سوال رنگ زرد سواے زعفران کے مثل ہلدی وغیرہ کے استعمال کرنا بالخصوص
مردون کو جائز ہے یا نہین **الجواب** علی ہذا زرد رنگ سواے مزعفر کے مردونکو
مختلف فیہ ہے صحیح اسمین جواز ہے اور سرخ و زرد کی بحث مردون کیلئے ہی واسطے
ہے عورتون کو سب درست ہی لہذا علی الخصوص مردون کو جو درج سوال ہے یہ زائد ہے
فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** دیاسلائی گندک کی جس سے چراغ روشن کرتے ہین اور
بوقت روشن کرنے کے اوس سے بدبو نکلتی ہے مسجد مین جلانا درست ہی یا نہین **الجواب**
جس شی مین بدبو ہو اوس کو مسجد مین لیجانا اور بدبو کا مسجد مین پیدا کرنا منع ہے یہانتک
پیاز کھا کر بو دہن کے ساتھ دخول مسجد کو حرام لکھا ہے پھر گندک کی بدبو مسجد مین پھیلانا

کسطرح درست ہوگا چراغ خارج مسجد روشن کرکے لیجاوے یا موم کی دیواسلائی سے
روشن کرے فقط واللہ تعالے اعلم **سؤال** ایک مقدمہ امر واقعی اور سچا ہے اور قاعدۂ
قانون انگریزی کے خلاف ہی اوسمین اپنے استنفار حق کے واسطے اگر تھوڑا سا کذب
ملایا جاوے تو جائز ہے یا نہین **الجواب** احیاء حق کے واسطے کذب درست ہی مگر
تا امکان تعریض سے کام لیوے اگر ناچار ہو تو کذب صریح بولے ورنہ احتراز رکھے فقط
سؤال اگر کوئی شخص گرفتار ہوتا ہو اور وہ گرفتاری ناحق ہو یا اوسکی بیعزتی ہوتی ہو
تو اوس کو جھوٹ بولکر چھڑالینا جائز ہی یا نہین عنداللہ مواخذہ ہوگا یا نہین **الجواب**
اسکا بھی جواب یہی ہے اور احیاء العلوم مین ایسے موقع پر کہ قتل مسلم ناحق ہوتا ہو اور بدون
کذب کے نجاۃ نہو تو کذب کو فرض لکھدیا ہے فقط واللہ اعلم **سؤال** حقوق العباد جو
مسلمانون کے گناہ ہوتے ہین اوسکا بدلہ تو یون ہو جاویگا کہ اوسکی نیکیان صاحب حق کو
دلائی جاوینگی اور درصورت نیکیان نہونے کے اُس صاحب حق کے گناہ اوس کو دئے
جاوین گے اگر کافر کا حق ہی تو اس صورت مین کیا معاملہ مسلمان کے ساتھ کیا جاوے گا۔
الجواب حقوق کفار کے عوض عذاب کیا جاویگا کہ خلاف حکم حق تعالے کے کیا اور کفار کو
کچھ نہ ملے گا چنانچہ حدیث مین آیا ہی کہ فرمایا مین مخاصمہ ذمی کافر کی تکلیف دہی مین کرونگا
کما قال واللہ تعالے اعلم **سؤال** اگر کہین سے خبر تحقیقی اس بات کی آوے کہ وہان
چاند اتنے اشخاص معتبر نے دیکھا اور شخص معین جسکو وہ اشخاص جانتے ہین وہ اونکو ایک
تحریر اپنی و نیز گواہی گواہان سے مزین کرکے بھیجے تو وہ تحریر قابل سماعت ہوگی یا نہین۔
اور جو تحریر اسطرح پر ہو تو قابل قبول ہے یا نہین اور اگر تار کہین سے آوے کہ چاند ہو گیا
وہ معتبر ہے یا نہین **الجواب** تحریر خط جو مثل دستور کے لکھا آیا از طرف فلان بنام

فلان مثلاً اور مکتوب الیہ اوس کو پہچانتا ہے اور اوسکا ہی خط ہے تو اوسکا لکھنا خبر رویتہ
ہلال کی بین معتبر ہوگا اور اوسپر عمل کرنا درست ہوگا اور تار کی خبر بھی مثل تحریر کے ہے
مگر وساطۃ کفار کے موجب عدم قبول ہوجاتی ہے ورنہ تحریر خط اور خبر تار کا ایک حکم ہے
کذا یفہم من کتب الفقہ واللہ تعالےٰ اعلم **سوال** ایک شخص ایسا ہی کہ اوس سے دین کے
بہت فائدے ہین مثلاً کلام اللہ وحدیث وتفسیر وغیرہ پڑہاتا ہی اور جس مسجد مین رہتا ہے
اوس سے آباد ہے آیا اوس شخص کو ہجرت کرنا حرمین شریفین کی اولی ہے یا یہ شغل اولی ہے
الجواب اگر یہان رہنے سے اس عالم کے دین مین کوئی نقصان نہین اور خلق کو اوس سے
نفع دین کا ہے تو اوسکا یہان رہنا ہجرۃ عرب کرنے سے بہتر ہے واللہ تعالےٰ اعلم۔
سوال۔ یزید کہ جسنے حضرت امام حسین رضی اللہ تعالےٰ عنہ کو شہید کرایا وہ قابل لعن ہے
یا نہین گو کہ لعن کرنے مین احتیاط کرے بہت اکابر دین در باب لعن یزید تحریر
فرما چکے ہین چنانچہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا فرماتی ہین کہ شب شہادت کو
سنے ایک آواز غیب سے کہ کوئی کہتا تھا **شعر** ایہا القاتلون جہلا حسینا ابشروا
بالعذاب والتذلیل قد لعنتم علی لسان ابن داود وموسی وحامل الانجیل کذا
فی التحریر الشہادتین وصواعق محرقہ۔ اور امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ تاریخ الخلفاء
مین تحریر فرماتے ہین قال صلی اللہ علیہ وسلم من اخاف اہل المدینۃ اخافہ اللہ وعلیہ لعنۃ اللہ
والملائکۃ والناس اجمعین رواہ مسلم۔ وکان سبب خلع اہل المدینۃ لہ ان یزید اسرف
فی المعاصی اور دوسری جگہ فرماتے ہین **فقتل** وجی براسہ فی طست حتی وضع بین یدی
ابن زیاد لعن اللہ قاتلہ وابن زیاد معہ ویزید۔ اور بعض محققین مثل امام ابن جوزی اور
ملا سعد الدین تفتازانی وغیرہ رحمہم اللہ بھی لعن کے قائل ہین چنانچہ مولانا قاضی ثناء اللہ صاحب

صفحہ ۱۹۵
پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ اپنے مکتوبات میں فرماتے ہیں وجہ قول جواز لعن آنست کہ ابن
جوزی روایت کردہ کہ قاضی ابو یعلی در کتاب خود معتمد الاصول بسند خود از صالح بن
احمد بن حنبل روایت کردہ کہ گفتم پدر خود را کہ اے پدر مردم گمان می برند کہ ما مر یزید
را دوست مے داریم احمد گفت کہ اے پسر کسے کہ ایمان بخدا و رسول داشتہ باشد او را
دوستی یزید چگونہ روا باشد و چرا لعنت نکردہ شود بر کسیکہ خدا بروے در کتاب خود لعنت کردہ
صفحہ ۲۰۳
گفتم در قرآن کجا بر یزید لعنت کردہ است احمد گفت فہل عسیتم ان تولیتم الخ اور نیز مکتوبات
میں ہے غرضیکہ کفر یزید از روایت معتبرہ ثابت نشود پس او مستحق لعن نیست اگرچہ در لعن
گفتن فائدہ نیست لیکن الحب فی اللہ والبغض فی اللہ مقتضی آنست واللہ اعلم۔

ان عبارات مذکورہ سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض حضرات کفر کے بھی قائل تھے اور بعض حضرات اکابر دین لعن کو جائز نہیں فرماتے ہیں اسواسطے کہ یزید کے کفر کا حال محقق نہیں ہے پس وہ قابل لعن نہیں لہذا یزید کو کافر کہنا اور لعن کرنا جائز ہے یا نہیں مدلل ارقام فرماویں۔

الجواب اسقدر تطویل سوال میں بیفائدہ کی ہے حدیث صحیح ہے کہ جب کوئی کسی پر لعنۃ کرتا ہے اگر وہ شخص قابل لعن کا ہے تو لعن اوس پر پڑتی ہے ورنہ لعنۃ کرنیوالے پر رجوع کرتی ہے پس جبتک کسی کا کفر پر مرنا محقق نہو جاوے اوس پر لعنۃ کرنا نہیں چاہیئے کہ اپنے اوپر عود لعنۃ کا اندیشہ ہے لہذا یزید کے وہ افعال ناشایستہ ہرچند موجب لعن کے ہیں مگر جسکو محقق اخبار سے اور قرائن سے معلوم ہوگیا کہ وہ اون مفاسد سے راضی و خوش تھا اور اونکو مستحسن و جائز جانتا تھا اور بدون توبہ کے مرگیا تو وہ تو لعن کے جواز کے قائل ہیں اور مسئلہ یون ہی ہے اور جو علما اسمین تردد رکھتے ہیں کہ اول میں وہ مومن تھا اوس کے بعد ان افعال کا وہ مستحل تھا یا نہ تھا اور ثابت ہوا یا نہوا تحقیق نہیں ہوا پس بدون تحقیق اس امر کے لعن جائز

نہین لہذا وہ فریق علماء کا بوجہ حدیث منع لعن مسلم کے لعن سے منع کرتے ہین اور یہ مسئلہ
بھی حق ہی پس جواز لعن وعدم جواز کا مدار تاریخ پر ہی اور ہم مقلدین کو احتیاط سکوت مین ہی
کیونکہ اگر لعن جائز ہے تو لعن نہ کرنے مین کوئی حرج نہین لعن نہ فرض ہے نہ واجب نہ
سنتہ نہ مستحب محض مباح ہے اور جو وہ محل نہین تو خود مبتلا ہونا معصیتہ کا اچھا نہین
فقط واللہ تعالے اعلم۔ **سوال** [۲۳] نذر لغیر اللہ یعنی مرغا بکرا وغیرہ کہ جو کسی تھان یا کسی قبر
یا نشان اور جھنڈے وغیرہ پر چڑھایا گیا ہو اگر وہانکے خادم مجاور وغیرہ کسی کے ہاتھ بیع کرین
تو اوسکا خریدنا اور صرف مین لانا جائز ہے یا نہین درصورت علم یا بلا علم کے ارقام فرماوین
الجواب جو مرغ و بکرا وکھانا کفار اپنے معابد پر چڑھاتے ہین اور کافر مجاور لیتا ہے
تو اوسکا خریدنا درست ہے کہ کافر مالک ہو جاتا ہے اور جو مسلمان مجاور ایسی چیز لیتا ہے
وہ مالک نہین ہوتا اوسکا خریدنا درست نہین اور یہ سب جواب اوس حالت مین ہی کہ علم ہو
اوسکے چڑھاوا ہونے کا اور بدون علم کے تو مباح ہوتا ہی ہے واللہ اعلم۔ **سوال** [۲۴] بسم اللہ
شریف کو ختم قرآن شریف مین سورہ نحل کے سوا کہ جو جز قرآن ہے اوس کو سورہ اخلاص
ہی پر پڑھنا چاہیئے یا اور کسی صورت پر بھی پڑھنا بلا تخصیص درست ہی **الجواب** بسم اللہ ابو حنیفہ
رحمۃ اللہ کے نزدیک قرآن کی آیۃ ہے اور کسی سورہ کا جز نہین۔ اوسکو ایکبار خواہ کہین
پڑھدیوے درست ہی خصوصیتہ قل ہو اللہ کی نہین جہان چاہے پڑھدیوے البتہ یہ
عقیدہ کرنا کہ سوائے قل ہو اللہ کے اور کسی سورہ پر درست نہین بدعت ہوگا ورنہ کچھ حرج
نہین فقط واللہ تعالے اعلم۔ **سوال** [۲۵] مجلس غم مقرر کرنا جیسے شہادت حضرت امام حسین رضی اللہ
عنہ یا وفات نامہ وغیرہ خاصکر روز عاشورہ مین بوجہ غم کے مجلس مقرر کرنا جائز ہے یا نہین ارقام
فرماوین **الجواب** غم کی مجلس تو کسی کے واسطے درست نہین کہ حکم صبر کرنے کا اور

غم کے رفع کرنے کا ہی تعزیہ و تسلیہ اسی ہی واسطے کیا جاتا ہے تو اوسکے خلاف غم
پیدا کرنا خود معصیت ہوگا اور شہادۃ حسین کا ذکر مجمع کر کے سوا اسکے مشابہتہ روافض
کی بھی ہے اور تشبہ اونکا حرام ہے لہذا عقد مجلس غم کسی کا درست نہین فقط واللہ تعالے اعلم

سوال قربانی اگر میت کی طرف سے کیجاوے بموجب اوسکی وصیت کے یا بغیر وصیت
کے اوس گوشت کو اپنے صرف مین لانا اور اقربا کو تقسیم کرنا چاہیئے یا صرف فقرا و مساکین
کو ہی تقسیم کر دینا چاہیئے اگر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف سے قربانی کرے تو
اوسمین سے اپنے صرف مین لانا درست ہے یا نہین **الجواب** قربانی کسی میت کی
طرف سے یا فخر عالم علیہ السلام کی طرف سے یا کسی شیخ و مقرب کی طرف سے کرنا درست
ہے مگر جو بوصیتہ ہو اوسکا گوشت سب کا سب فقرا کو تقسیم کرنا لازم ہے اور جو خود
اپنی طرف سے کرتا ہے اوسکا حال مثل اپنی قربانی کے ہے چاہے خود کھاوے چاہے ہدیہ
دیوے چاہے مساکین کو دیوے فقط کذا فی کتب الفقہ واللہ تعالے اعلم

سوال معانقہ کرنا بالخصوص عیدین کے روز کس درجہ کا گناہ ہے مکروہ ہے یا حرام۔
الجواب معانقہ و مصافحہ بوجہ تخصیص کے کہ اس روز مین اوس کو موجب سرور اور
باعث مودۃ اور ایام سے زیادہ مثل ضروری کے جانتے ہین بدعۃ ہے اور مکروہ تحریمہ ہے اور علی الاطلاق
ہر روز مصافحہ کرنا سنت ہے ایسا ہی بشرط خود یوم العید کے ہے اور علے ہذا معانقہ
جیسا بشرط خود دیگر ایام مین ہے ویسا ہی یوم عید کے ہے کوئی تخصیص اپنی رائے سے
کرنا بدعت ضلالہ ہے فقط واللہ تعالے اعلم

سوال احادیث مین جو وعید مرتکب بدعات
کی وارد ہوئی ہین کہ فرائض و نوافل و صوم و حج و عمرہ و جہاد وغیرہ اوسکا مقبول نہین ہے
وہ کونسی بدعات ہین اور بعض احادیث مین آیا ہے کہ جو محبت رکھتا ہے اہل بدعت سے

ضائع کرتا ہے اللہ تعالے عمل اوسکے اور نکال لیتا ہے نور ایمان دل اوسکے سے
اور بعض احادیث مین آیا ہی کہ اہل بدعت تمامی خلقت سے بدتر ہین اور بعض احادیث مین
آیا ہے کہ اہل بدعت جہنم کے کتے ہین وہ کونسی اور کس درجہ کی بدعات ہین ادنی درجہ کی
کونسی بدعت ہی اور اعلی درجہ کی کونسی ہے ارقام فرماوین **الجواب** جس بدعت مین آیسے
شدید وعید ہین وہ بدعت فی الاعتقاد ہی جیسا روافض خوارج کی بدعت ہے اور دیگر بدعات
جو اعمال مین ہین اونکو بھی بعض کتب مجالس الابرار مین کبیرہ لکھا ہے کہ کوئی بدعت صغیرہ
نہین مگر حق یہ ہے کہ بدعة علی قدر المفسدہ چھوٹی بڑی ہوتی ہے تشکیک اوسمین بھی حاصل ہی
پس بدعت سے بچنا سب سے ضروری ہے فقط واللہ تعالے اعلم **سوال** ۲۹ - قبرستان
مین اگر کوئی شخص امامت کرے اور پیش نظر اوسکے کوئی قبر ہو تو سترہ کرلیوے مگر پیش نظر مقتدیون
کے قبر ہو تو نماز مقتدیون کی جائز ہوگی یا نہین اور سترہ امام کا اس صورت مین مقتدیون کو
کافی ہوگا یا نہین **الجواب** قبرستان مین نماز پڑھے تو سب کے واسطے امام اور
مقتدی کے سترہ کی حاجت ہی سترہ امام کا مقتدی کو کافی ہونا مرور حیوان اور
انسان کے واسطے مین کافی ہے اور قبور کا حضور مشابہ بشرک وبت پرستی کے ہے اس
مین کفایہ نہین ہی ہر ہر نمازی کے سامنے پردہ واجب ہے فقط واللہ تعالی اعلم
سوال ۳۰ روشنی کرنا رمضان کی شب ختم قرآن مین حاجت سے زائد جائز ہی یا نہین -
الجواب حاجت سے زیادہ روشنی ہر روز ہر وقت حرام و اسراف ہی اور ایسی برکت کے
وقت مین زیادہ موجب خسران کا ہے فقط واللہ تعالے اعلم کتبہ الاحقر رشید احمد گنگوہی عفی عنہ
سوال ۳۱ پڑھنا یا شیخ عبد القادر جیلانی شیئاً للہ کا بطور ورد یا برائے قضائے
حاجات یا اوسمین اثر جانکر یا شیخ کو متصرف عالم تصور کرکے اور اون سے اپنی حاجات طلب

کرے تو یہ دونون صورتین کفر و شرک کی ہین یا نہین کیونکہ منادی مستقل الاستغاثت و مدد شیخ مذکور ٹھہر نگی اور حق سبحانہ تعالی واسطہ پڑیگا اور اوس کو اکثر علما کفر و شرک فرماتے ہین چنانچہ مولانا عبدالحی صاحب مرحوم مجموعہ فتادی مین فرماتے ہین ازین چنین وظیفہ احتراز لازم و واجب اولاً ازین جہت این وظیفہ متضمن شیئاً للہ ہست و بعض فقہا ہمچو لفظ حکم کفر کردہ اند چنانکہ در در مختار مینویسد کذا قولہ شیئاً للہ قیل یکفر عبارت مذکورہ مین لفظ عام ہے عقیدہ حضور کی قید نہین لہذا ان دونون صورتون مین کفر و شرک ہے یا ایک صورت مین اور دوسری صورت مین کس قسم کا گناہ ہے اور لفظ یا حاضر کے واسطے بولا جاتا ہے یا حاضر و غائب دونون کے واسطے **الجواب** اسکا ورد کرنا بندہ جائز نہین جانتا اگرچہ شرک نہین لیکن مشابہ بشرک ہی اور بعض فعل مشابہ بشرک ہوتے ہین اور صغیرہ ہوتے ہین کہ شرک کلی مشکک ہی کہ اوسکے افراد قلۃ و کثرۃ معصیۃ مین متفاوت ہین مثلاً قسم بغیر اللہ تعالے کو حدیث مین شرک فرمایا ہے معہذا وہ گناہ صغیرہ ہے پس ورد اسکا مشابہ بشرک ہی کہ غیر اللہ تعالے سے طلب حاجات ہی مگر جو محض ان کلمات مین اثر جانکر پڑہتا ہے وہ کافر و مشرک نہوگا اگرچہ معصیۃ سے خالی بھی نہوگا اور جو شیخ قدس سرہ کو متصرف بالذات اور عالم غیب بذات خود جانکر پڑھے گا وہ مشرک ہے اور اس عقیدہ سے پڑھنا کہ شیخ کو حق تعالے اطلاع کردیتا ہے اور باذنہ تعالے شیخ حاجت برائی کردیتے ہین بھی مشرک نہوگا باقی مومن کی نسبۃ بدظن ہونا بھی معصیۃ ہے اور جلدی سے کسی کو کافر مشرک بتادینا بھی غیر مناسب ہے اور ایسے موہم الفاظ کا پڑھنا بھی بجا دمعصیتہ ہے فقط واللہ تعالے اعلم کتبہ الراجی رحمۃ ربہ رشید احمد گنگوہی عفی عنہ

رشید احمد

ف

از بندہ رشید احمد عفی عنہ بعد سلام مسنون مطالعہ فرمایند خط آپکا آیا حال معلوم ہوا

علم دین کی برابر کوئی چیز نہین اگر کسی کو نصیب ہو جاوے جہانتک ہو کوشش کرکے
پڑہو تمہارے خط مین کوئی بات جواب طلب نہین معلوم ہوئی کہ کیا تھی اگر وظائف کے
باب مین استفسار تھا تو یہ سب ظائف درست ہین مگر وظیفہ یا شیخ عبدالقادر کا بندہ
اچھا نہین جانتا اسکو ترک کردو باقی سب اوراد اپنے کرتے رہو اور طالب علمی مین اگر وظائف
پڑہوگے تو سبق کس طرح یاد ہوگا اگر پڑہنے کے واسطے اوراد کو موقوف کرو تو بہتر ہے
بعد فراغت قدر ضروری علم کے شروع کردینا اور ذہن حافظہ جیسا خدا تعالے نے کسی کا بنادیا
بنگیا اب اسکی کشائش اوسکے ہی اختیار ہے۔ پانی کا بہت پینا اور ماش کی دال اور غلیظ اشیار
کا کھانا مضر ہے بندہ بھی آپ کو دعا مین شریک کرتا ہے اور ذہن کے واسطے سورۃ فاتحہ
کو ۲۱ بار پانی پر دم کرکے پی لیا کرو فقط والسلام۔ مرسلہ از گنگوہ ۸۔ اکتوبر ۱۸۸۶ء۔

اقول اس کلام کا پڑہنا کسی وجہ سے جائز نہین اگر شیخ قدس سرہ کو عالم الغیب و متصرف
مستقل جانکر کہتا ہے تو خود شرک محض ہے بقولہ تعالے وعندہ مفاتیح الغیب لا یعلمہا
الا ہو الآیۃ و دیگر نصوص قال فی البزازیۃ وغیرہا من الفتاوی من قال ان ارواح المشائخ
حاضرۃ تعلم کفر ومن ظن ان المیت یتصرف فی الامور دون اللہ واعتقاد بہ کفر کذا فی
البحر الرائق انتہی من مأتہ المسائل اور جو یہ عقیدہ نہین تو بھی ناجائز ہے کیونکہ اس صورت
مین گو یہ ندا شرک نہو مگر مشابہ بشرک ہے اور جو لفظ موہم معنی شرک ہو اوسکا بولنا بھی
نا روا ہے بقولہ تعالے لا تقولوا راعنا وقولوا انظرنا اور بقولہ علیہ السلام لا تقولوا ما شاء
اللہ وما شاء فلان ولیکن قولوا ما شاء اللہ ثم شاء فلان الحدیث حالانکہ صحابہ کی نیت مین
کوئی معنی قبیح نہ تھے مگر بسبب مشابہت اور موہم معنی قبیح کے یہ الفاظ ممنوع ہوگئے پھر
عوام اسکے ورطہ شرک وگناہ مین مبتلا ہوتے ہین۔ تفسیر عزیزی مین بیان وجوہ شرک

نامہ مولوی علیم اللہ صاحب [illegible] از حضرت مولانا صاحب قدس سرہ

مین لکھا ہی از انجملہ کسانیکہ در ذکر دیگر آنرا با خدا تعالے ہمسر میکنند و از انجملہ اند کسانیکہ
در دفع بلا دیگرانرا مے خوانند وہمچنین در تحصیل منافع بدیگران رجوع مے نمایند بالاستقلال
نہ آنکہ توسل بآن دیگران نمایند اور یہ ظاہر ہی کہ دعوۃ اس کلام کی داخل ہر دو قسم مین ہے
کیونکہ غرض اس سے دفع بلا وجلب منافع ہے یا مثل ذکر اللہ تعالے اس سے تحصیل برکات
و تقرب مقصود ہے یا بوجہ تبرک کے اسکو تکرار کرتے ہین ہان کسی کے توسل سے دعا کرانا
درست ہے مگر یہ صورت توسل کی ہرگز نہین بلکہ دعا و استعانت ہی مجیب صاحب کو
شبہ واقع ہوا کہ دعا کو توسل سمجھ گئے توسل کی صورت یہ ہی یا اللہ بجاہ شیخ عبد القادر
شیئًا للہ نہ یہ کہ خود شیخ سے طلب کرے بصیغہ دعا یا شیخ اعطنی شیئًا یہ توسل کسطرح
ہوسکتا ہے معہذا لفظ شیئًا للہ کا موہم معنی شرک کو ہے کیونکہ اوسکے معنی یہ بھی ہوسکتے
ہین کہ کچھ حق تعالے کو دو اسواسطے کہ لفظ لام کا معطی لہٗ پر آتا ہی یہ معنی تو اشد شرک ہین
دوسرے معنی یہ ہین کہ شیخ مجکو بوجہ اللہ تعالے کے کچھ دو سو اس معنی مین اگر مستقل معطی شیخ
کو جانتا ہے تو بھی شرک ہوا اور جو باذن اللہ معطی سمجھا تو اوسکی توجیہ وہ ہی جو تفسیر عزیزی
سے مجیب نے نقل کیا جسکا مطلب یہ ہی کہ بعض اولیا کو حق تعالے آلہ تکمیل و ارشاد خلق
بناتا ہے کہ اوس کے ذریعہ سے باذن اللہ مطالب بر آمد ہوتے ہین نہ کہ اولیا خود
متصرف و مستقل بنتے ہین اور ظاہر ہی کہ جب وہ آلہ ٹھیرے تو اگرچہ بظاہر حاجت روائی
تو بذریعہ آلہ ہوتی ہے مگر خود آلہ سے بھی دعا و استعانت طلب کرنا شرک ہے پس ایسی صورت
مین متصرف حقیقی کو چھوڑ کر آلہ سے طلب کرنا بھی خالی از مشابہۃ شرک نہین ندا و دعا کرنا
دوسری شئ ہے کہ منادی کے علم و تصرف کو چاہتا ہے اور ذریعہ ہونا اور امر ہے کہ
ذریعہ کا واسطہ اور مقبول ہونا بدرگاہ فیاض اوس سے مستفاد ہوتا ہی شتان بینہما مثلاً

نور بواسطہ شمس کے آتا ہے مگر طلب نور شمس سے شرک ہے ندا کسی کو کرنا مبنی بر علم
و تصرف منادی کے ہے پس اس عبارت عزیزی سے جواز ندا کا کیونکر مفہوم ہوا غایت
تعجب ہے کہ اگر گاہ اولیا کو بطور کشف باذن اللہ تعالے ہو جاوے تو اوس سے ہر وقت
باستقلال علم و تصرف کا ہونا کہاں سے لازم آتا ہے پس ایسی دعوۃ بہر حال یا شرک جلی
یا خفی یا لغو مشابہ بشرک ہو کر حرام و ناجائز ہوگی کسی وجہ جواز کا شائبہ اسمین نہین
ہو سکتا اب استدلالات مجیب کا حال سنو کہ پڑھنا اس کلام کا بطور توسل جائز فرماتے ہین
حالانکہ توسل کی کوئی صورت نہین کما مر اور شاہ ولی اللہ صاحب نے طریقہ بعض جیلانیہ کا
بیان کیا ہے اس سے اجازت و شرعیۃ کا فہم محض غفلت ہی اور تحکم اور شاہ عبد العزیز
صاحب کی عبارت کا مطلب خود واضح ہو گیا کہ ندا کو ہرگز جائز نہین فرماتے بلکہ شرک
لکھتے ہین اور جو وہ فرماتے ہین اوس سے جواز نداء طلب ہرگز مستفاد نہین ہو سکتا
علے ہذا تفسیر مظہری کا مطلب بھی ندا اور استعانۃ اولیا سے نہ حیات مین روا ہی نہ بعد
موت اور جو صاحب خزینہ کی عبارت مجیب نے نقل کی ہے کہ یا شیخ عبد القادر فہو نداء
واذا اضیف الیہ شیئا للہ فہو طلب شیء اکراما للہ تعالے فما الموجب بحرمتہ جب تک
اوسکے سابق لاحق کا حال معلوم نہو اوسپر حکم نہین ہو سکتا سلمنا اگر اوسکی مراد یہی ہے جو مجیب
نقل کرتے ہین تو وہ فتوی اوسکا مردود ہی نصوص قطعیہ و روایات فقہاء معتبرین کہ سابق
لکھا گیا کہ نداء غیر اللہ کی بہر حال ناجائز ہے اور شیئاً للہ کے معنی موہم شرک ہین اگرچہ
نیت داعی کی قبیح معانی کی نہو تاہم درست نہین یہ وجہ حرمت اس کلام کی ہے اگرچہ
موجب حرمتہ خیریۃ کو معلوم نہوا مگر نصوص و روایات سے ہم ثابت کر چکے پس جو فتوے
خلاف نصوص و روایات صحیحہ کے ہو وہ قطعاً مردود ہوگا واللہ تعالے اعلم کتبہ الاحقر رشید احمد گنگوہی عفی عنہ

پڑھنے والا اس جملہ کا تقریبًا اور شہرت دینے والا اسکے جواز کا اعتقادًا آثم بلکہ مشرک ہے سند اسکی حجۃ اللہ البالغہ مولفہ شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی صفحہ ۶۱ مین موجود ہے

قال ومنہا ای من مظنا الشرک انہم کانوا یستعینون بغیر اللہ فی حوائجہم من شفاء المریض و غناء الفقیر وینذرون لہم یتوقعون انجاح مقاصدہم بتلک النذر ویتلون اسماء ہم رجاء برکتہا ناوجب علیہم ان یقولوا فی صلواتہم ایاک نعبد وایاک نستعین وقال تعالیٰ ولا تدعوا مع اللہ احدا ولیس المراد من الدعاء العبادۃ کما قال لہ بعض المفسرین بل المراد ہو الاستعانۃ بقولہ تعالیٰ بل ایاہ تدعون فیکشف ما تدعون انتہی اور قاضی ثناء اللہ صاحب نے بھی اس مضمون کو صراحۃً ارشاد الطالبین مین ذکر کیا ہے مسئلہ آنچہ جہال مے گویند یا شیخ عبد القادر جیلانی شیئًا للہ یا خواجہ شمس الدین ترک پانی پتی شیئًا للہ جائز نیست شرک وکفر ست حق تعالیٰ مے فرماید والذین تدعون من دون اللہ عباد امثالکم انتہی اور اسی طرح شاہ عبد العزیز صاحب کی تقریر بھی بعض حواشی مین صراحۃً اسی مضمون پر دال ہے میگویند سوال اگر کسے نام سواے خدا تعالیٰ را بطریق تقرب ورد سازد از مسلمانی بیرون گردد جواب اگر نام کسے بطریق تقرب ورد زبان مے سازد مشرک گردد انتہی ملخصًا اور شہرت دینے والا بسبب اعتقاد جواز کے مشرک ہے اور شہرت جواز کی دینی علاوہ شرک کے ایک دوسرا وبال ہے واللہ یہدی من یشاء الی صراط المستقیم فقط

ہذا الجواب صحیح محمد قاسم علی عفی عنہ مرادآبادی

الجواب صحیح

لقد صح الجواب احقر محمد حسن غفرلہ

اصاب من اجاب محمد احتشام الدین عفی عنہ

الجواب صحیح بشیر احمد شاہ عفی عنہ

لقد اصاب المجیب احمد حسن دیوبندی عفی عنہ

المجیب المصیب احقر الزمن محمود حسن غفرلہ

اسکی کل صورتین گناہ سے خالی نہین کسی مین شرک ہے اور کسی مین ابہام شرک لہذا اسکا
رواج دینا جائز نہین ۔ عبد الرحمن ۔ وظیفہ مجملہ مروجہ یا شیخ عبد القادر جیلانی شیئاً للہ
کسی طرح جائز نہین فقط واللہ اعلم خلیل احمد عفی عنہ انبیٹھوی ۔ واقعی اموات کو بذریعہ شیئاً للہ
ندا کرنا یا شرک ہے یا اندیشہ شرک ہے اور مسلمان کو دونون امر سے اجتناب
لازم ہے محمود عفی عنہ دیوبندی ۔ خادم الطلبہ احقر الزمن احمد حسن الحسینی الرضوی نسباً والچشتی
الصابری مشرباً والحنفی مذہباً والامروہی مولداً ومسکناً اغفر اللہ لہ ولوالدیہ واحسن الیہما والیہ

سمیہ احمد ۱۲۹۷ **استفتا** کیا فرماتے ہین علمای دین اس معاملہ مین کہ ایک قوم مین چند
چودہری مقرر ہوے برادری مین یہ بندوبست کیا گیا کہ جو کوئی غیر قوم کی عورت لاوے
یا ایک عورت کے اوپر دوسرا نکاح کرے تو اوسکے اوپر پچیس روپیہ جرمانہ ہو ۔ دیگر جو بھاجی
تقسیم ہو برادرانہ اوسکو جو واپس کرے پھر جرمانہ دے ۔ دیگر جو دوبارہ بھاجی اوس کی
کیا چاہے چودہری یا اور کوئی برادری کا پھر جرمانہ دے جرمانہ کرنے کی وجہ یہ ہے
کہ کھانا سب کے پاس تقسیم نہونے پاوے تہا جو پہلے سے بعض آدمی کھانا شروع کر دیتے
تھے تو ایک طرح کی بدانتظامی تھی کھڑے ہو کر مانگنے لگا کرتے تھے اور بعض آدمی پہلی
بیویون کو کسی رنج کے باعث نہین لیجاتے ہین اس باعث سے یہ قید جرمانہ کی لگائی گئی ہے
جب سے یہ قید لگی ہے برادری کا انتظام اچھا ہو گیا ہے اور جرمانہ کرنے کے بعد دس پانچ
روز کے جرمانہ واپس بھی کر دیا ہے تو اس صورت مین جرمانہ کرنا از روے شرع جائز ہے
یا نہین ۔ دیگر ایک جگہ بھاجی تقسیم ہوئی چند جگہ سے واپس آئی عورتون نے واپس کر دی
مرد اونکے موجود نتھے بعد ازان ایک چودہری نے مکرر بھاجی بھیجی یہ بات قایم ہو چکی تھی کہ
جو بھاجی دوبارہ بھیجے گا پھر جرمانہ دے گا بعد ازان ان چند آدمیون کو چودہریون نے

پنچایت کے روبرو بلایا دریافت کیا کہ تمہارے یہان سے بھاجی کیون واپس آئی اونھون
سے نے حلف سے بیان کیا کہ بروقت پنچایت کے ہم موجود نہین تھے صبح کو ہم کو خبر ہوئی
ہم باہرہ باہر بازار چلے گئے بعد مین بھاجی تقسیم ہوئی گھر مین اونھون نے لاعلمی سے واپس
کردی ہمارا کچھ قصور نہین ہی اور بھائی اگر قصورمند تصور فرماتے ہین تو اللہ کے واسطے ہمارا
قصور معاف فرماؤ آیندہ انشاءاللہ ایسا نہوگا اسکے اوپر چودھریون نے کچھ غور نفرمایا عمرو نے
اونکی طرف سے عرض کیا کہ بھائیو حبیب اللہ تعالیٰ ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطا معاف فرمادیتے
ہین تو بھائی بھی انکی خطا اللہ کے واسطے معاف کردین تو اسکے اوپر تمام برادری کے
سامنے ایک چودھری صاحب نے یہ فرمایا کہ بیشک اللہ ورسولؐ معاف کردیتے ہین مگر پنچ
معاف نہین کرتے ہین عمرو یہ کلمہ سنکر خاموش ہو رہا اوسوقت ان آدمیون پر فی کس عہ جرمانہ کردیا
اور حسین چودھری نے دوبارہ بھاجی بھیجی تھی اوس سے چشم پوشی اختیار کی تو اس صورت مین
اونکو ظالم یا ناانصاف کوئی کہدے آیا جائز ہے یا نہین اگر کسی نے کہدیا ہو تو اوسپر جرمانہ
کرنا یا اوس کو جرمانہ دینا جائز ہے یا نہین ازروے شرع شریف **الجواب** یہ چودھریون
کے قواعد ہی خلاف شرع ہین چودھری اور سب لوگ اسکے قبول کرنیوالے بے انصاف اور
ظالم ہین فقط واللہ تعالےٰ اعلم رشید احمد گنگوہی عفی عنہ [رشید احمد ۱۳] الجواب صحیح حکیم ابوالقاسم
محمد عبدالرشید انصاری سہارنپوری عفی عنہ۔ الجواب صحیح ابوالحسن عفی عنہ۔ جواب جو حضرت
مولانا مخدوم زمان حضرت مولانا رشید احمد صاحب نے تحریر فرمایا ہے درست ہے اور یہ
واضح ہو کہ ایک جماعت اہل اسلام کی متفق ہوکر قواعد خلاف شرع شریف کے تجویز کرے اور
برادری کا دستور العمل اوسکو قرار دے نہایت مذموم ہے اور اُس گناہ سے زائد ہے کہ ایک
شخص اس حرکت کا مرتکب ہوا اہل اسلام کا خطاوار ہونا کسی امر مین اور بات ہی اور قواعد

خلاف شرع شریف ایجاد کرنا اور امر ہے سرکار نے قانون خلاف اسلام ایجاد کیا وہ جاے تعجب نہین کیونکہ وہ اسلام کی پابند نہین مگر اہل اسلام کی شان سے خلاف شرع قانون ایجاد کرنا بہت بعید ہے احمد علی عفی عنہ **استفتا** کیا فرماتے ہین علماے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ مین کہ ایک شخص نماز تراویح یا اور کوئی نماز لوگون کو پڑہاتا ہے اور ہر رکعت مین کئی سورتین پڑھتا ہے اور ہر سورۃ کے اول مین بسم اللہ بھی جہر سے کہتا ہے تو ہر سورۃ کے ساتھ نماز مین بسم اللہ کا ملاتا جائز ہے یا نہین اور نماز جہری مین بسم اللہ آواز سے پڑھنا افضل ہے یا آہستہ پڑھنا فضیلت رکھتا ہے اور اکثر حافظون کا یہ دستور ہے کہ نماز تراویح مین کسی سورۃ کے اول تمام قرآن مین بسم اللہ نہین پڑھتے صرف سورہ اخلاص کے اول بسم اللہ پڑھتے ہین سو یہ فعل اونکا ٹھیک ہے یا نہین اور اگر ہر سورۃ کے اول نماز تراویح مین بسم اللہ نہ پڑہی جاوے تو کچھ حرج ہے یا نہین بسم اللہ کے نہ پڑہنے سے قرآن کی قراۃ کامل ہوگی یا ناقص رہے گی بینوا توجروا **الجواب** مذہب حنفیہ مین بسم اللہ کا آہستہ پڑھنا سنت ہے اور جہر سے پڑہنا ترک اولی ہے اور تراویح مین جو قرآن کا ختم ہوتا ہے اوسمین بھی مذہب حنفیہ کے موافق یہی حکم ہے مگر حفص قاری جنکی قراۃ اب ہم لوگون مین شائع ہے اونکے نزدیک بسم اللہ جزو ہر صورت کا ہے اور جہر سے پڑھنا اونکے نزدیک ضرور ہے پس اگر اقتداے اونکے کوئی ہر سورۃ پر جہر سے بسم اللہ پڑہے تو مضائقہ نہین جیسا بعض قراۃ کا دستور ہے تو اس حالت مین قرآن کا کامل ہونا حفص کے نزدیک جہر بسم اللہ پر موقوف ہے اور امام ابو حنیفہ کے نزدیک ایک دفعہ کہین جہر سے بسم اللہ پڑہنا بس ہے بہرحال ہر دو طرح درست ہے ایسے امور مین خلاف و نزاع مناسب نہین کہ سب مذاہب حق ہین فقط واللہ تعالی اعلم رشید احمد گنگوہی عفی عنہ یہ قول ٹھیک ہے اور لاریب احادیث سے بھی

دونون باتین ثابت ہین یعنی بسم اللہ کا پڑہنا نمازمین جہرًا بھی آیا ہے اور سرًا بھی ہان
اتنی بات ہے کہ بسم اللہ کا جہرًا پڑہنا متروک ہو رہا ہے تو یہ سنت مردہ کے حکم مین ہے
پس اسکو رواج دینے مین امید ہی کہ سو شہیدونکا ثواب ملے پس اولی یہ ہے کہ اکثر بسم اللہ کو جہر کے
ساتھ نمازمین پڑہا کرین خواہ وہ فرض نمازین ہون جنمین قرأۃ جہر کے ساتھ پڑھی جاتی
ہے جیسے فجر عشا و مغرب خواہ تراویح کی نماز ہو حمید اللہ عفی عنہ مقیم مدرسہ مطلع العلوم میرٹھ

استفتا کیا فرماتے ہین علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ (حمید اللہ عفی عنہ)
مین کہ ایک شخص نے کسی عورت غیر محرمہ کا سواے اُس مدت کے کہ جو بچون کے لئے
دُودہ پینے کی شرع مین مقرر ہے دُودہ پیا تو اوس شخص کا اُس عورت دُودہ پلانے والی
سے نکاح جائز ہے یا نہین اور سواے اُس عورت کے اوسکی بہن یا دختر وغیرہ سے جو نسبًا
حرام ہین نکاح جائز ہوگا یا نہین بینوا توجروا **الجواب** اگر بعد دو برس تمام ہونے کے
دُودہ پیا ہے تو اس دُودہ پینے سے رضاعۃ ثابت نہین ہوئی کہ مدت ثبوت حکم رضاعۃ
کی دو سال ہے پس اب اس پسر کو اُس عورت سے اور اوسکے اقارب سے کوئی علاقہ
بسبب شیر کے پیدا نہین ہوا اسکا نکاح اُس عورت سے اوسکی اولاد وغیرہ سے سب
درست ہے کذا فی عامۃ کتب الفقہ واللہ تعالے اعلم رشید احمد گنگوہی عفی عنہ (رشید احمد)
جواب صحیح ہے کیونکہ حدیث کے موافق ہے حمید اللہ عفی عنہ مقیم مدرسہ مطلع العلوم میرٹھ (حمید اللہ عفی عنہ)

استفتا کیا فرماتے ہین علمای دین اس مسئلہ مین کہ مٹی کا تیل مسجد مین روشن کرنا
کیا حکم رکھتا ہے بینوا توجروا **الجواب** مٹی کا تیل مسجد مین جلانا مکروہ تحریمہ ہے کیونکہ
اسمین بدبو ہوتی ہے اور ہر بدبو شی کا مسجد مین داخل کرنا ممنوع ہے حدیث مین ہے
کہ جو کوئی پیاز لہسن خام کہاوے مسجد مین داخل نہووے اور علے ہذا کپڑے و بدن

ف بنام منشی قمرالدین صاحب مرادآبادی ۱۳۰۹ھ

کی بدبو کے ساتھ مسجد مین آنے کو منع فرمایا ہے اور فرمایا کہ ملائکہ اذیت پاتے ہین جس سے اذیت پاتے ہین انسان لہذا اس تیل کے جلانے مین بھی چونکہ جن و انس و ملائکہ کو اذیت ہے اسکا جلانا حرام ہوتا ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم کتبہ الاحقر رشید احمد گنگوہی عفی عنہ [مہر: رشید احمد] الجواب صحیح عنایت الٰہی عفی عنہ الجواب صحیح ابوالحسن عفی عنہ اس تیل کا جلانا مساجد مین البتہ مکروہ ہے ابوالحسنات حبیب الرحمن عفی عنہ الجواب صحیح والمجیب نجیح ابوالقاسم محمد عبدالرشید انصاری سہارنپوری فقط

ف بنام رفیع الدین صاحب شاہجہانپوری طالب علم مرادآبادی ۱۳۰۹ھ

از بندہ رشید احمد عفی عنہ السلام علیکم آپکا یہ پرچہ آیا بعض ائمہ نے جو یزید کی نسبت کفر سے کف لسان کیا ہے وہ احتیاط ہے کیونکہ قتل حسین کو حلال جاننا کفر ہے مگر یہ امر کہ یزید حلال قتل کو جانتا تھا محقق نہین لہذا کافر کہنے سے احتیاط رکھے مگر فاسق بیشک تھا علی ہذا دیگر قتلہ حسین کا حال ہے اور جب شخص کو تحقیق ہوگیا ہے کہ اس نے اس فعل کو برا جانکر کیا اور توبہ نہین کی وہ کافر نہین کہتے احتیاطاً مگر فاسق پر لعن کرنے کو جائز کہتے ہین سو یہ مسئلہ تاریخ دانی سے تعلق رکھتا ہے مسئلہ مین سب کو اتفاق ہے فقط والسلام مورخہ جمعہ ۲۲ محرم۔

ف بنام عزیزالدین صاحب مرادآبادی ۱۴ رمضان المبارک ۱۳۰۹ھ

از بندہ رشید احمد عفی عنہ گنگوہی بعد سلام مسنون مطالعہ فرمایند آپکا خط آیا حال دریافت ہوا تم مصطگی کا استعمال کرو جوارش بنا کر یا سفوف کرکے اور اوسمین دوچند شکر سفید ملا کر حق تعالیٰ نفع دیویگا اور ہزارہ روزہ رجب کا جو مشہور ہے اسکی اصل احادیث سے کچھ نہین نکلتی مگر حضرت شیخ عبدالقادر قدس سرہٗ کی غنیۃ الطالبین مین لکھا ہے وہ احادیث محدثین کے نزدیک ضعیف ہین اگر ضعیف پر عمل کرلیوے فضائل مین درست کہتے ہین فقط والسلام مورخہ ۲ شعبان روز چارشنبہ۔ از بندہ رشید احمد عفی عنہ بعد سلام مسنون آنکہ چاند کی خبر تحریر خط سے دریافت ہوسکتی ہے جب مکتوب الیہ کو غالب گمان یہ ہے کہ فلان

کاتب عدل کا خط ہی امین کوئی انحراف نہین ہوا تھا وسپر عمل درست ہے کتاب القاضی
جیسی تولکید و توثیق ضرور نہین اور امام ابو یوسف رح نے خود وہ قیود کتاب القاضی مین بھی
کم کردی یقین بعد تحریر کے فقط دلیل اعتبار خط کی یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ایک وحیہ کلبی کے ہاتھ اپنا نامہ ہرقل کو بھیجا تو ہرقل نے یہ نہ کہا کہ ایک آدمی کا اعتبار نہین
ہے اور نہ آپکو یہ خیال ہوا کہ قاصد کا کیا اعتبار ہوگا علی ہذا ارسال نامجات آپکے زمانہ مین
اور خلفا کے زمانہ مین کہین دو دو گواہ کہین نہین گئے فقط والسّلام۔

از بندہ **رشید احمد** عفی عنہ بعد سلام مسنون مطالعہ فرمایند مجلس مولود مروجہ
بدعت ہے اور بسبب خلط امور مکروہہ کے مکروہ تحریمیہ ہے اور قیام بھی بوجہ خصوصیۃ کے
بدعت ہے اور امرد لڑکون کا پڑھنا راگ مین بسبب اندیشہ ہیجان فتنہ کے مکروہ ہے
اور فاتحہ مروجہ بھی بدعت ہے معہذا مشابہہ بفعل ہنود ہے اور تشبہ غیر قوم کے ساتھ
منع ہے ایصال ثواب بدون اس ہیئۃ کے درست ہے اور جس ضیافہ مین امور غیر مشروع
ہون وہان جانا بھی ناجائز ہے اور جسکا مال حرام ہے خواہ فاحشہ ہو یا مرد مسلم اوس کے
ہاتھ بیع کرنا اپس مال حرام کے عوض حرام ہی کہ کل کو حرام کردیتا ہے اگر اچھے مال سے
خرید کرے درست ہے فقط والسلام مورخہ ۱۱ محرم روز چارشنبہ۔

مخدوم زمان حضرت مولانا رشید احمد صاحب دامت برکاتہم بعد السلام علیکم عرض آنکہ۔
آیت وقد نزل علیکم فی الکتاب ان اذا سمعتم آیات اللہ یکفر بہا ویستہزأ بہا فلا تقعدوا
معہم حتی یخوضوا فی حدیث غیرہ انکم اذا مثلہم الخ مین شرکت جملہ مجالس ممنوعہ غیر مشروعہ
وبدعات ضلالہ ثابت ہوتی ہے یا نہین۔ زید کہتا ہی ہرگز نہین بلکہ مجالس کفر و استہزاء کو
فرمایا ہے دیگر امور کو اسکے تحت مین داخل کرنا تحریف کلام اللہ شریف ہی لہذا مقولہ زید صحیح ہے

یا نہین اور تفسیر معالم مین تحت آیت جو قول حضرت ضحاک منقول ہے قال الضحاک

عن ابن عباس رضی اللہ عنہ دخل فی ہذہ الآیۃ کل محدث فی الدین وکل مبتدع الی

یوم القیامۃ یہ زید کے مقولہ کے منافی ہے یا نہین فقط از بندہ رشید احمد عفی عنہ

بنام عزیز الدین صاحب مرادآبادی ۱۳۰۹ھ

السلام علیکم اس آیۃ سے یہ عدم شرکۃ مجالس غیر مشروعہ ثابت ہوتی ہے اسطرح کہ استہزاء بکتاب اللہ حرام ہے علے ہذا بدعات خلاف حکم حرام مین جیسا کہ اونکی شرکۃ کی حرمت ثابت ہوتی ہے ایسے ہی دیگر معاصی کے یہ ہی معنی تفسیر ضحاک کے ہین کہ کل مبتدع کے ساتھ بیٹھنا اور ہر بدعۃ کا شریک ہونا حرام ہے فقط آپکا فہم درست ہے والسلام مورخہ ۶ شعبان روز چہارشنبہ۔ از بندہ رشید احمد عفی عنہ

بنام مولوی ... احمد صاحب مرادآبادی ۱۳۱۱ھ

بعد سلام مسنون آنکہ مجلس مولود مروج خود بدعۃ ہے اور اوس مین قیام کو سنۃ موکدہ جاننا بھی بدعۃ ضلالہ ہے اور فخر عالم علیہ السلام کو مجلس مولود مین حاضر جاننا بھی غیر ثابت ہے اگر باعلام اللہ تعالیٰ جانتا ہے تو شرک نہین ورنہ شرک ہے اور بوقت ملاقات علما وصلحاء کا ہاتھ چومنا مباح ہے اور قبور اولیاء اللہ سے دعا چاہنا ہی مسئلہ مختلف فیہا ہے جنکے نزدیک سماع موتی ثابت ہے وہ جائز کہتے ہین اور جو انکار سماع کا کرتے ہین وہ لغو کہتے ہین اور بعض کہتے ہین کہ سنۃ سے اس طرح دعا کرانا ثابت نہین لہذا بدعۃ ہے۔ بندہ کے نزدیک مختلف فیہا مسائل مین فیصلہ نہین ہوسکتا ہے البتہ احوط کو پسند کرتا ہون فقط واللہ تعالیٰ اعلم روز سہ شنبہ ۲ صفر از گنگوہ۔ از بندہ رشید احمد عفی عنہ

بنام ... احمد صاحب مرادآبادی ۱۳۱۱ھ

بعد سلام مسنون مطالعہ فرمایند تہجد کا کوئی طریق خاص نہین آپکی عادۃ تھی کہ بعد نصف شب کے اوٹھتے اور وضو کرکے اول دو رکعۃ خفیفہ پڑھ کر پھر دو دو رکعۃ کی نیت کرکے قرآن کثیر اوس مین پڑھتے تھے گاہ آٹھ رکعۃ یہ اکثر ہوا گاہ دس رکعۃ گاہ چھ رکعۃ اور بعد رکعات

تہجد کے وتر پڑھتے تھے فقط جب تکبیر فجر کے فرض کی ہو تو سنت چھوڑ کر فرض
مین شریک ہو جاوے مگر جو سنت کو ایسی جگہ پڑھ سکے کہ سبکی نظر سے غائب ہو
اور جماعت کی ایک رکعت بھی ملجاوے تو سنت پڑھ کر شریک ہو مسجد مین سنت ہرگز
نہ پڑھے اور سنت رہ جاوین تو بعد آفتاب چڑھنے کے چاہے پڑھ لیوے ورنہ ضرورۃ
نہین جہان جمعہ درست ہے وہان احتیاط الظہر کی کچھ حاجت نہین اور جہان جمعہ
درست نہین وہان فرض ظہر کے جماعت سے پڑھے جمعہ نہ پڑھے - انگریز کی عملداری
جمعہ کو مانع نہین مرادآباد مین جمعہ درست ہوتا ہے احتیاط ظہر نہ پڑھو فقط والسلام
مورخہ دوشنبہ ۱۵ صفر - از بندہ رشید احمد عفی عنہ بعد سلام مسنون مطالعہ
فرماوین آپکا خط بطلب بیعت کے آیا سو بندہ تم کو اتباع سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم پر بیعت کرتا ہے سب امور موافق شریعت کے کرتے رہو اور پنجگانہ نماز اور اداے
فرائض مین چست رہو اگر کسی وقت فرصت اور کچھ حرج نہو تو ملاقات کا مضائقہ نہین ورنہ
دور قریب سب محبت مین یکسان ہے اگر وظیفہ ورد کی حاجت ہو تو دوسرے وقت
بتایا جاوے گا فقط والسلام مورخہ ۴ رمضان - از بندہ رشید احمد عفی عنہ
السلام علیکم آپکا خط آیا جواب یہ ہے کہ تراویح مین سورہ اخلاص کو مکرر کرتے ہین
اسواسطے کہ ایکبار مین قرآن کی سورۃ ہونا نیت کرتے ہین اور دوبارہ اسکو اس خیال سے
پڑھتے ہین کہ جو کچھ کمی غلطی قرآن مین واقع ہوئی اوسکا جبر نقصان ہو جاوے کہ ثلث
قرآن وصفت رحمن تعالے شانہ ہے بعض کتب فقہ مین بھی یہ لکھا ہے پس مضائقہ نہین
اور مکرر پڑھنا کسی سورۃ کا حرج نہین مگر اس کو سنت نہ جانے اور مکرر پڑھنا کسی آیۃ کا
تو حدیث سے بھی ثابت ہے کسی وجہ سے مگر اس وجہ خاص سے سراجیہ کتب فقہ مین

لکھا ہے اور کوئی ضروری امر نہین چاہیے نہ پڑھے البتہ ضروری اور سنتہ جان کر پڑھنا بدعتہ ہوجاوے گا ؏۲ جو مکروہ وقت مین نماز ہووے اوسکا اعادہ چاہیے اگرچہ عصر کو بعد مغرب ہی پڑھے کہ جبر نقصان ہو جاتا ہے ؏۳ امانتہ کو بلا اذن صرف کرنا خیانتہ ہے گناہ ہوگا ؏۴ جماعتہ کو چھوڑ کر دوسری مسجد مین کہ پوری نماز امام کے ساتھ ملے ہرگز نہ جاوے کہ اعراض جماعتہ مسلمین سے ظاہر ہے اور دوسری جگہ کا ملنا محتمل اور اس مسجد کا حق تلف ہوتا ہے اور صورۃ تہمتہ واعراض فقط والسلام میر اسلام مسنون جملہ عنایت فرمایان کو نام بنام ہونچادین فقط والسلام مورخہ یکم شوال روز یکشنبہ

از بندہ رشید احمد عفی عنہ السلام علیکم آج کارڈ جوابی آپکا آیا اگرچہ لایق اخذ بیعتہ نہین ہون مگر حسب درخواست آپکے اپنے حضرت مرشد سلمہ کی طرف سے اخذ بیعتہ کر کے آپکو داخل سلسلہ کرتا ہون آپ صلوۃ خمسہ کو خوب بطمانیتہ وجماعتہ اپنے وقت پر ادا کرتے رہین اور ممنوعات شرعیہ اور بدعاۃ سے اجتناب رہے اور معاملات کو حسب سنتہ ادا کرتے رہین یہی خلاصہ بیعتہ کا ہے اور اس ہی واسطے بیعتہ ہوتے ہین فقط والسلام مورخہ دویم ذالحجہ روز پنجشنبہ۔ بنام حافظ محمد علی صاحب مرادآبادی ۱۳۱۱ھ

جناب مولانا صاحب معظم مکرم السلام علیکم بعدہٗ فقیر حقیر وہاج احمد آپ سے چند باتون کے جواب کا طلبگار ہے اگر آپ سے مدعا حاصل ہوجاوے تو کریمی ہے امید قوی ہے کہ آپ جواب سے محروم کمترین کو نفرما دینگے۔ کتاب تقویۃ الایمان کا حال دریافت کرتا چاہتا ہون وہ کیسی کتاب ہے اوس کو اچھا سمجھنا اور اوسکا درس کرنا اور اوس پر عمل کرنا کیسا ہے اور مولانا محمد اسحاق صاحب کو برا سمجھنا اونکو کافر مردود بتانا اور حقیر سمجھنا کیسا ہے دلوی صاحب اگر کسی کے ماں باپ نماز جماعت ووعظ سننے کو منع کرین تو اوس کو مرید فقیر احمد صاحب مرادآبادی ۱۳۱۱ھ

چھوڑ دے یا اونکے کہنے کو رد کرے مولویصاحب مجھ عاجز کے واسطے دعا کیجیے مجکو
کوئی دعا تعلیم فرمائیے جس کے ورد سے وسواس ہونے دور ہون اور اللہ تعالی
کی محبت دل مین پیدا ہو اور عشق حضرت رسول اللہ صلعم کا نصیب ہو - آپ سے
اللہ واسطے عرض کرتا ہون فقط والسلام - از بندہ **رشید احمد** عفی عنہ گنگوہی
بعد سلام مسنون مطالعہ فرمایند آپکا خط آیا تمنے حال بزرگان دین پوچھا ہے لہذا
جواب لکھتا ہون کہ کتاب تقویۃ الایمان نہایۃ عمدہ اور سچی کتاب اور موجب قوۃ و اصلاح
ایمان کی ہے اور قرآن و حدیث کا مطلب پورا اوس مین ہے اوسکا مولف ایک
مقبول بندہ تھا اور مولانا محمد اسحق دہلوی ولی کامل محدث فقیہ عمدہ مقبولین حق تعالی شانہ
کے سے تھے جو کوئی ان دونون کو کافر یا بد جانتا ہے وہ خود شیطان ملعون حق
تعالے کا ہے فقط اور اگر کسی کا باپ یا والدہ جماعۃ نماز سے منع کرے یا وعظ
سننے سے کسی عالم مقبول متدین کا منع کرے تو قول والدین کا ہرگز نہ مانے بلکہ ان
کاموں کو کرتا رہے اور دفعہ وسوسہ شیطانی کے واسطے لاحول اور استغفار پڑھا
کرو فقط والسلام - از بندہ **رشید احمد** عفی عنہ گنگوہی بعد سلام مسنون آنکہ
آپکا خط درباب جواز جمع بین الصلوتین پہونچا - جواب یہ ہے کہ ہمارے امام ابوحنیفہ
رحمہ کے نزدیک دو نماز کا جمع کرنا کسی حالت مین درست نہین مگر ہان جمع صوری
اسطرح کہ ظہر کی نماز آخر وقت مین پڑھے پھر ذرا صبر کرے جب عصر کا وقت داخل
ہو جاوے تو عصر کو اول وقت مین ادا کرے - تو اسطرح درست ہے ایسا ہی مغرب
آخر وقت اور عشا کو اول وقت پڑھے تو اسطرح جمع کرنا عذر مرض سے درست ہے
ورنہ درست نہین فقط والسلام مورخہ شنبہ ۸ صفر - **استفتاء** کیا فرماتے ہین

علماے دین و مفتیان شرع متین درین باب کہ یوم عاشورہ کو یوم شہادت حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ گمان کرنا واحکام ماتم و نوحہ وگریہ وزاری وبیقراری کے برپا کرنا اور گھر گھر مجالس شہادت نامہ منعقد کرنا اور واعظین کو بھی بالخصوص ان ایام مین شہادت نامہ یا وفات نامہ بیان کرنا خاصکر روایات غلط وضعیفہ سے اور سامعین کو بھی ان امور مین ہر سال کوشش ہوئی کہ اسکی مثل وعظ مین نہین ہوتی ہرگز اور خاص ایام مذکورہ ہی مین ایصال ثواب وصدقات کرنا اور تعین آب طعام بھی مثل شربت ہے یا کھچڑا ہے اور ہر غنی اور فقیر کو اوسکا لینا اور تبرک جاننا اور جو غنی یا سید اوسکو نہ لیوے تو مطعون کرین اور برا جانین اور فی الجملہ ریا کو اسمین بہت دخل ہوتا ہے تو ایسی صورت مین امید ثواب کی ہوسکتی ہے یا نہین اور یہ کل امور بدعات ومعصیۃ ہین یا نہین بینوا توجروا ۱۶ - محرم سنہ ۱۳۱۲ھ **الجواب** ذکر شہادۃ کا ایام عشرہ محرم مین کرنا بمشابہۃ روافض کے منع ہے اور ماتم نوحہ کرنا حرام ہے فی الحدیث نہی عن المراثی الحدیث اور خلاف روایات بیان کرنا سب ابواب مین حرام ہے تقسیم صدقات بتخصیص ان ایام کرنا اگر یہ جانتا ہے کہ آج ہی زیادہ ثواب ہے تو بدعۃ ضلالہ ہے علی ہذا تخصیص کسی طعام کی کسی یوم کے ساتھ کرنا لغو ہے اور صدقہ کا طعام غنی کو مکروہ اور سید کو حرام ہے اسپر طعن کرنا فسق ہے فقط واللہ تعالی اعلم رشید احمد گنگوہی عفی عنہ (مہر: رشید احمد)

از بندہ رشید احمد گنگوہی عفی عنہ بعد از سلام مسنون آنکہ آپنے مسئلہ امکان کذب کو استفسار فرمایا ہے مگر امکان کذب باین معنی کہ جو کچھ حق تعالی نے حکم فرمایا ہے اوسکے خلاف پروہ قادر ہے مگر باختیار خود اوسکو نہ کریگا یہ عقیدہ بندہ کا ہے اور اس عقیدہ کا قرآن شریف اور احادیث صحاح شاہد ہین اور علماے امت کا

بنام مولوی علی احمد صاحب طالب علم مدرسہ
[illegible] ۱۳۰۴ھ

بھی یہ ہی عقیدہ ہے مثلاً فرعون سے ادخال نار کا ہے مگر ادخال جنۃ فرعون پر
بھی قادر ہے اگرچہ ہرگز جنت اوسکو نہ دیوے گا اور یہ ہی مسئلہ مبحوث اسوقت
مین ہے بندہ کے جملہ احباب یہی کہتے ہین اوسکو اعدائنے دوسری طرح پر بیان
کیا ہوگا اوس قدرۃ اور عدم ایقاع کے امکان ذاتی و ممتنع بالغیر سے تعبیر کرتے ہین
فقط والسلام ۔ از بندہ رشید احمد عفی عنہ مرزا حفیظ اللہ بیگ صاحب سلمہ
بعد سلام مسنون مطالعہ فرمایند لاصلوۃ الا بحضور القلب مین حضور قلب مطلق واقع
ہوا ہے اور مطلق کا قاعدہ ہے کہ اگر ادنی سے ادنی بھی اوسکی پائی جاوے تو
امتثال امر ہو جاتا ہے پس ادنے حضور یہ ہے کہ نماز پڑھنا جانے اور تکبیر تحریمہ
مین نیت نماز کی ہو اور ہر رکن مین یہ جان لے کہ فلان رکن کرتا ہون پس فرض
ادا ہوا کہ مطلق حضور کی ادنے فرد موجود ہے اسیواسطے اگر اول سے آخر تک
کسی رکن مین سو گیا تو وہ رکن ادا نہین ہوتا پس فرض نماز تو اسقدر حضور سے ادا ہوتی
ہے اور کمال کی تہا نہین والسلام ۔ **سوال** شرح شریف مین فضائل استغفار
کے بہت آئے ہین اور قرآن شریف اور احادیث شریف مین جابجا اوسکی تاکید
و ترغیب ہے، اب دریافت طلب یہ بات ہے کہ مراد استغفار سے کیا ہے آیا توبہ
مراد ہے اور توبہ استغفار ایک ہی چیز ہے یا غیر اور جو لوگ گناہون سے
توبہ نہین کرتے اور کبائر و صغائر مین مبتلا ہین وہ اگر استغفار کرین تو کس طور سے کرین
اور کس نیت سے کرین اور اونکو فوائد اور فضائل استغفار کے کیسے حاصل ہون یا
بغیر توبہ کے استغفار صحیح نہین اور فضائل اور نتائج اوسکے بغیر توبہ کے حاصل نہین
ہوتے اور استغفار لفظ ندامت معاصی بغیر توبہ کا حاصل کرکے کافی ہوگی یا نہین

استغفار کفار کی کہ قرآن شریف مین وارد ہی جیسے کہ فرمایا ہے وماکان اللہ معذبہم وہم یستغفرون آیا توبہ کفر سے مراد ہے یا کچھہ اور مراد ہے فقط **الجواب** توبہ استغفار ایک شیٔ ہے اللھم اغفرلی کہین استغفر اللہ کہین الہی میری سب گناہون سے توبہ ہے یہ کہین یا جس عادت سے چاہین کہین فقط دل مین نادم ہونا ہی استغفار ہے۔ اگرچہ زبان سے کچھہ نہ کہے وہ لوگ کفار غفرانک غفرانک مین کہا کرتے تھے فقط واللہ تعالے اعلم کتبہ الاحقر رشید احمد گنگوہی عفی عنہ

سوال عبادت نافلہ بہتر ہے یا اطاعت والدین اور جو شخص اپنے والدین کی اطاعت نکرے وہ فاسق ہے یا نہین اور ایسے شخص کے پیچھے نماز بلا کراہت جائز ہے یا نہین **الجواب** اطاعۃ والدین کی امر مباح مین واجب ہی اور واجب عادۃ نافلہ سے مقدم ہے پس اگر خدمۃ والدین سے فرصت نہو تو نوافل کو ترک کرنا لازم ہے اور جو عقوق والدین کرے وہ فاسق ہے امامۃ اوسکی مکروہ تحریمہ ہے فقط کذا فی کتب الفقہ واللہ تعالے اعلم

سوال۔ جو شخص ائمہ مجتہدین پر اور مقلدین پر طعنہ کرنے والے کو برا نجانے بلکہ اوسکی تعریف کرے اور اوسکو بزرگ ہی جانے وہ شخص بدعقیدہ ہے یا نہین۔ **الجواب** طعن کرنے والا ائمہ مجتہدین پر فاسق ہی اور جو شخص طعن کرنیوالے کو بزرگ جانے اس وجہ سے وہ بھی فاسق ہے اور اگر طاعن مین کوئی صفۃ دینی ہو اور اس وجہ سے اس صفۃ مین اوسکو بزرگ جانے تو معذور ہے اگر اس صفۃ طعن کو اوسکی برا جانتا ہے اور اگر باوصف اس صفۃ شنیع طعن کے اچھا جانے تو وہ بھی مثل اوسکے ہے فقط واللہ تعالے اعلم

سوال نوافل کو باجماعت اداکرنا اور بالخصوص رمضان مین تہجد اور اوابین کو جماعت سے پڑھنا جائز ہے یا نہین **الجواب** جماعۃ نوافل کے سوائے اون مواقع کی

کہ حدیث سے ثابت ہین مکروہ تحریمیہ فقہ مین لکھا ہے اگر تداعی ہو اور مراد تداعی سے
چار آدمی مقتدی کا ہونا ہے پس جماعۃ صلوۃ کسوف تراویح استسقاء کی درست
اور باقی سب مکروہ ہے کذا فی کتب الفقہ **سوال** ہر حافظ قرآن کو ہر ماہ رمضان
مین محراب سنانا سنت موکدہ ہے یا نہین اور حافظ کو محراب سُنانے مین زیادہ
ثواب ہے یا نہین **الجواب** تراویح مین قرآن سُنانا اور سننا سُنتہ ہے
مگر ہر حافظ پر موکد نہین کہ سب پڑھا کرین اگر کوئی جدا پڑھے جب بھی درست ہے
اسکے ترک سے عتاب نہو گا مگر قرآن کا پڑہتا رہنا چاہیئے فقط **سوال** نمازی
کے روبرو جوتیون کا موجود رہنا کہ جو مستعمل ہون موجب کراہت نماز ہے یا نہین
الجواب مصلے کے آگے اگر جوتہ مستعمل رکھا رہے اسکی کوئی کراہۃ منقول نہین
لہذا کچھ حرج نہین۔ **سوال** منصور کہ جنکو دار پر چڑھایا گیا تھا یہ آپکے نزدیک
ولی ہین یا نہین اور اگر ولی ہین تو یہ کونسی منزل مین تھے قرب نوافل مین یا قرب
فرائض مین اور اگر ولی نہین ہین تو کس دین مین ہین **الجواب** بندہ کے نزدیک
وہ ولی تھے اور منازل ولایۃ سے بندہ ناواقف ہے اور بزرگون کے درجات کو
جاننا کام میرا اور آپکا نہین اور کلام اپنے مرتبہ سے کرنا لازم ہے نہ اعلے اپنے
حال سے فقط **سوال** اپنے گھر سے مدینہ منورہ کو یا بغداد کو یا گنگوہ کو یا اجمیر کو
یا پیران کلیر کو خاص زیارت کے واسطے جانا جائز ہے یا نہین اور بعض لوگ یہ
کہتے ہین کہ جسوقت مدینہ منورہ کو جاوے تو مسجد نبوی کا قصد کرے زیارت شریف
کا قصد کرکے نجاوے آیا یہ بات اوسکی صحیح ہے یا خلاف اور یہ لوگ کس مذہب
اور کس دین کے ہین اور علماء سنت و الجماعۃ کا انمین کیا حکم ہے **الجواب** زیارۃ

بزرگان کے واسطے سفر کرکے جانا علماے اہل سنۃ مین مختلف ہوا ہے بعض
درست کہتے ہین اور بعض ناجائز دونون اہل سنۃ کے علماء ہین مسئلہ مختلفہ ہے
اسمین تکرار درست نہین فقط اور فیصلہ بھی ہم مقلدون سے محال ہے فقط **سوال** مولود
شریف اور عرس کہ جسمین کوئی بات خلاف شرع نہو جیسے کہ حضرت شاہ عبد العزیز صاحب
رحمۃ اللہ علیہ کیا کرتے تھے آپکے نزدیک جائز ہے یا نہین اور شاہ صاحب واقعی مولود
اور عرس کرتے تھے یا نہین **الجواب** عقد مجلس مولود اگرچہ اوس مین کوئی امر غیر مشروع
نہو مگر اہتمام و تداعی اوسمین بھی موجود ہے لہذا اس زمانہ مین درست نہین علی ہذا
عرس کا جواب ہے بہت اشیا ہین کہ اول مباح تھی پھر کسی وقت مین منع ہوگئی
مجلس عرس و مولود بھی ایسا ہی ہے فقط **سوال** بیعت ہونے سے یعنی کسی پیر کے
مرید ہونے سے مقصود اصلی کیا ہے اور بغیر ہوئے واصل الی اللہ ہونا ممکن ہے
یا نہین **الجواب** مراد بیعۃ سے تحصیل اخلاص اور نور اسلام کا تجلیہ ہے اور یہ
بدون شیخ کے بھی حاصل ہوجاتا ہے اگرچہ اکثر یہی ہے کہ کسی کے توسل کی ضرورۃ ہے
سوال تصور شیخ کہ جو صوفیہ چشت کا معمول ہے اور اقوال حضرت شاہ ولی اللہ
صاحب اور حضرت مجدد صاحب اسکے موید ہین اور مولوی اسمعیل صاحب دہلوی اس کو
حرام اور کفر و شرک بتلاتے ہین آپکے نزدیک نفس تصور شیخ جائز ہے یا حرام اور کفر
اور شرک **الجواب** نفس تصور جائز ہے اگر کوئی امر ممنوع اوسکے ساتھ نہو۔
جیسا تمام اشیاء کا آدمی خیال و تصور کرتا ہے مگر جب اوسکے ساتھ تعظیم اوس شکل کا
کرنا اور متصرف باطن مریدین جاننا مفہوم ہوا تو موجب شرک کا ہوگیا لہذا قدماء
اوسکی تجویز کرتے تھے کہ اوسمین خلط معصیۃ کا نہ تھا اور متاخرین نے اوس کو حرام کہا

تو یہ حکم کا اختلاف بسبب اختلاف اہل زمانہ کے ہوا ہے فقط **سوال** ۱۱ سیوم یعنی
تیجہ جو ہوتا کے واسطے کیا جاتا ہے تو اسمین کیا برائی ہے اگر تعین تاریخ اوسکا موجب
فساد ہے تو یہ اگر دور ہوجاے مثلاً پہلے روز ہو یا دوسرے یا چوتھے یا پانچوین یا
چھٹے روز ہو شمار کے واسطے نخود ہون خرمہ ہو یا املی کے بیج ہون یا تسبیح ہو یا اور کوی
چیز ہو اور اوس مین مال بھی یتیمون کا صرف نہو تو بھی جائز ہے یا نہین **الجواب**
اگر بلا تعین یوم کے جمع ہوکر ختم قرآن کرین یا کلمہ طیبہ اور ایصال ثواب اوسکا کرین
تو جائز ہے اکثر علما کے نزدیک اگرچہ علامہ مجد الدین فیروزآبادی اجتماع میت کے
ایصال ثواب کو بھی بدعت لکھتے ہین سفر السعادۃ مین فقط **سوال** ۱۲ نعت یا حمد کی
غزل عاشقانہ کہ جسمین کوی کذب اور لغو نہو بلند آواز سے کہ جسمین نشیب و فراز بھی
طبعی یا کسبی پڑھنا جائز ہے یا نہین **الجواب** ایسے اشعار کا پڑھنا بحسن صوت
درست ہے اگر اوس سے کوئی مفسدہ پیدا نہو فقط **سوال** ۱۳ سرور عالم صلی اللہ علیہ
وسلم ہمارے کس بات مین مثل مین کیا یہ بات ہے کہ جملہ بشریت مین حضور ہماری مثل
ہین صرف نبوت کا فرق ہے یا یہ کہ حضور کی بشریت ہماری بشریت سے کچھ افضل ہے
اور اگر بالفرض افضل ہے تو کسقدر جیسے کہ بڑے بھائی کا مرتبہ یا اس سے بھی
کچھ کم و بیش اور جو شخص یہ کہے کہ سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم کی بشریت ہماری بشریت
سے اسقدر افضل ہے کہ جیسے بڑے بھائی کا مرتبہ تو یہ قول اوسکا قابل تسلیم ہے
یا نہین **الجواب** نفس بشر ہونے مین مساوات ہی اگرچہ آپکی بشریۃ ازکی و اطیب ہے
اور بڑا بھائی کہنا بھی اُس نفس بشریۃ کی وجہ سے ہے نہ یہ بشریۃ کی افضلیۃ اسیی ہے
چونکہ حدیث مین خود آپنے ارشاد فرمایا تھا کہ مجکو بھائی کہو باین رعایۃ تقویۃ الایمان

مین اس لفظ کو لکھا ہے نہ باین وجہ کہ آپکی بشریۃ کا فضل بڑے بھائی کے فضل کی قدر ہے اس کلمہ پر نا فہمون نے غل مچادیا ورنہ لبعد حق تعالے کے فخر عالم کو افضل و اکمل خود وہ لکھتے ہین فقط **سوال** ۲۷ رجب کو روزہ رکھنا کہ جسکو ہزاری کہتے ہین اور مشہور ہے کہ اس روزہ کا ثواب ہزار روزون کا ہوتا ہے اور حضرت بڑے پیر صاحب بھی شاید اسکو ایسا ہی لکھتے ہین آپکے نزدیک جائز ہے یا نہین اور اگر کسی نے یہ روزہ رکھ لیا تو اوس کو توڑ دینا چاہیئے یا نہین اور اگر کوئی شخص بدعۃ بتاکر اس روزہ کو توڑ وادے تو گنہگار ہوگا یا نہین اور ۲۷ رجب کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے یا صحابہ عظام سے روزہ رکھنا ثابت ہے یا نہین **الجواب** ستائیسوین رجب کا روزہ رکھنا جائز ہے کہ ہر روز روزہ نفل درست ہے سوا پانچ روز منہی کے اس وجہ سے فضیلۃ اوسکی صحاح احادیث مین نہین ہے فقط **سوال** فاسق کی تعریف کرنی جائز ہے یا نہین اور وہ کونسا فسق ہے کہ جسکے فاعل کی اقتدا درست نہین اور فاسق معلن کی تعریف کرنے والا گنہگار ہے یا نہین۔ **الجواب** فاسق کی تعریف درست نہین مگر جو کسی خاص اوسکے امر کی مدح کرے جو فسق سے تعلق نہین رکھتی اور اوسکے فسق کی مؤید بھی نہین تو مضائقہ نہین اور مطلقاً فاسق کی امامت مکروہ ہے اور فاسق کی ایسی تعریف کہ اوسکے فسق کی مدح ہووے گناہ اور حرام ہے فقط **سوال** اتفاقاً اگر مرشد مین اور والدین مین کوئی نقیض و نزاع واقع ہوجاوے اور باہم صلح کرانا بھی ممکن نہو تو کیا کرے اور کس کی طرفداری کرے درانحالیکہ مرشد کہتے والدین کو چھوڑ دے اور والدین کہین مرشد کو چھوڑ دے اور یہ مرشد بھی کامل ہو اور خلاف شرع بھی کوئی کام نکرتا ہو **الجواب**

اگر مرشد حق کہے تو اوسکا چھوڑنا گناہ ہے والدین کی اطاعۃ اوسمین نکرے اور والدین
کی خدمۃ اور امر مباح کا تسلیم کرنا بھی واجب ہے ترک اوسکا گنہ ہے مرشد کے
کہنے سے گنہ بھی نہ کرے فقط **سُوال** صوفی کو علم وافر کی ضرورت ہے یا صرف
مسائل ضروریات روزمرہ ہی سیکھ لینا کافی ہین اور سالک کو طالب حق کے واسطے
تعلیم اور تعلم قرآن و قرآن وحدیث وفقہ اور کثرت نوافل کے کافی ہو جائینگے یا بغیر اُن
باتون کے کہ جو صوفیہ کرام نے مقرر و تعلیم فرمادی ہین کام نہ چلے گا **الجواب**
قدر حاجۃ کے علم صوفی کو ضرور ہے کہ فرض واجب عقائد وعبادات سے مطلع ہو جاوے
تبحر علم کا ضرور نہین اور طلب راہ حق کے واسطے قرآن وحدیث وفقہ کافی ہے مگر
تحصیل نسبۃ بدون شیخ کے حاصل ہونا شاذ و نادر ہے اگرچہ ممکن ہے اور بعض کو
حاصل بھی ہو جاتا ہے فقط **سُوال** ایک شخص ہر مہینہ کی گیارہ تاریخ کو گیارہوین
کرتا ہے نذر اللہ اور کھانا پکا کر غربا اور امرا سب کو کھلاتا ہے اور اپنے دل
مین یہ سمجھتا ہے کہ جو چیز نذر لغیر اللہ ہو وہ حرام ہے اور مین جو یہ گیارہوین کرتا
ہون یا توشہ کرتا ہون کہ جو منسوب ہی بفعل حضرت بڑے پیر صاحبؒ اور حضرت
شاہ عبدالحق صاحبؒ کے ہرگز ان حضرات کی نذر نہین کرتا بلکہ محض نذر اللہ کرتا ہون
صرف اس غرض سے کہ یہ حضرت کیا کرتے تھے انکے عمل کے موافق عمل کرنا موجب
خیر و برکت ہی اور جو شخص ان حضرات کی یا اور کسی کی نذر کرے گا سوا اللہ جلّ
شانہ وہ حرام ہے کبھی حلال نہین ہی تو اب دریافت طلب یہ امر ہے کہ ایسے عقیدہ
والے کو گیارہوین یا توشہ کرنا جائز ہی یا نہین اور موجب برکت بھی ہے یا نہین اور
اس کھانے کو مسلمان دیندار تناول فرماوین یا نہین **الجواب** ایصال ثواب کی نیۃ

سے گیارہوین وتوشہ کرنا درست ہی مگر تعین یوم وتعین طعام کی بدعة اُسکے ساتھ
ہوتی ہے اگرچہ فاعل اس تعین کو ضروری نہین جانتا مگر دیگر عوام کو موجب ضلالة کا
ہوتا ہے لہذا تبدیل یوم وطعام کرایا کرے تو پھر کوئی خدشہ نہین فقط **سوال** ۱۹
کوئی مرید اپنے شیخ پر یا کوئی غیر شخص کسی غیر پیر پر کوئی شرعی اعتراض کرے تو وہ
شیخ اپنے معترض کو جواب بہ نرمی تمام دے یا بجاے جواب ناخوش ہوجاوے
اور بالفرض اگر یہ شیخ اپنے معترض کو جواب کافی ندے گا کہ جس سے معترض کی
تسکین ہوجاوے تو گنہگار ہوگا یا نہین **الجواب** جواب نرمی سے بھی درست ہے
بعض مواقع مین اور غصہ سے بھی درست ہے بعض محل مین اور بعض مضمون فہمایش
کے قابل ہوتے ہین بعض نہین لہذا ہر شخص اور ہر موقع اور ہر فعل کا جُدا معاملہ ہے اسکا
جواب کلی نہین ہوسکتا فقط **سوال** ۲۰ ایک شخص ہمیشہ صوم داودی رکھتا ہے اور تہجد
اور نوافل بھی کل پڑھتا ہے اور درویشی بھی خوب کرتا ہے اور اچھا کھاتا ہے اور
اچھا پہنتا ہے اور چار نکاح بھی اسنے کئے ہین اور یاد خدا بھی ہر وقت کرتا ہے اور
ایک شخص نہ کھاتا ہے نہ پیتا ہے نہ سوتا ہے نہ اپنے والدین سے اور اپنی زوجہ سے
تعلق کامل رکھتا ہے اور درحقیقت اوس کو اپنے والدین اور اپنے متعلقین کا ہونا
ہی بار ہے اور یہ شخص عاقل ہے نہ مجذوب بلکہ اسکے ذہن مین یہ بات سماگئی ہے کہ
سواے یاد خدا کچھ باقی نہ رہے کسی سے کچھ تعلق نہو نہ مال ہو نہ کھانا ہو نہ اہل وعیال
ہو نہ والدین ہون نہ عزیز وقریب ہو کسی سے کچھ تعلق نہو تہجد ہو تلاوت ہو یاد خدا ہو
اور کچھہ نہو سب سے کنارہ ہو تو اب استفسار طلب یہ امر ہے کہ اِن دونون شخصون مین
کون شخص زیادہ بہتر ہے اور یہ شخص دوم کہ جسنے بالکل تعلقات دنیوی ترک کردیے

ہین اس سے اسکے متعلقین اور والدین کی حق تلفی کا کچھ مواخذہ ہوگا یا نہین اور
یہ بھی ملحوظ خاطر مبارک رہے کہ اسکے والدین اور متعلقین کے کھانے کے واسطے جائداد
قدیمی بہت موجود ہے انکو کسی بات کی تکلیف نہین ہے۔ **الجواب** حق تلفی کا مواخذہ
بزرگ سے بھی ہووے گا اور ہر شخص کا حال متفاوت ہے اسکا فیصلہ نہین ہوسکتا کہ
کون افضل ہے افضل وہ ہے کہ جسکا تقرب الے اللہ تعالے زیادہ ہو بعض کو تعلقات
مانع ہین اور بعض کو مانع نہین بلکہ بعض کو معین ہین اور پھر نسبتہ کا تفاوت ہے بس ایسے
امور کا فیصلہ ممکن نہین اس ہی سبب سے حالات مشائخ کے بھی مختلف رہے ہین فقط
سوال شریعت کہ جسکو علم سفینہ اور طریقت کہ جسکو علم سینہ کہتے ہین فی الحقیقۃ
یہ ایک چیز ہین یا دو اگر یہ ایک ہی ہین تو فقط علم ظاہر سے ہی تذکیہ کیون نہین
ہوجاتا اور ہر عالم صوفی کیون نہین ہوتا اور ہر صوفی کو عالم ہونا کیون شرط نہین ہے اور
جو حضرت علم ظاہری کے مجتہد ہوے اونھون نے طریقت کا اجتہاد کیون نفرمایا مثلاً
حضرت امام اعظم صاحب رح شریعت کے امام ہین اور خواجہ معین الدین چشتی طریقہ
کے مجتہد ہین کہین اسکے برعکس نہین سُنا گیا صوفیہ کرام نے جو اشغال اذکار اذکار
مراقبہ ذکر جہر و کرارہ رگ کیاس کا پکڑنا تصور شیخ ضرب لگانا چلہ کرنا حبس دم وغیرہ
وغیرہ بہت سے امر تعلیم فرماے کہین یہ بات نہین سُنی گئی کہ امام اعظم صاحب رح
نے بھی کوئی بات اس قسم کی کہین کسی کو تعلیم فرمائی ہو یا حضرت خواجہ صاحب رحنے کسی
مسئلہ شریعت مین اجتہاد فرمایا ہو یا اونکو کوئی شخص امام اور مجتہد جانے یا امام صاحب
کو کوئی شخص طریقت کا امام جانے بلکہ بعض علما کو تو تصوف کے ہونے سے ہی انکار ہے
میری غرض ہرگز نہین کہ طریقت شریعت کے خلاف ہے یا امام صاحب طریقت نہین جانتے

تھے یا حضرت خواجہ صاحب شریعت نہین جانتے تھے معاذ اللہ منہا۔ مثلاً حضرت
اویس قرنی رضی اللہ تعالے عنہ سرور عالم صلی اللہ علیہ سلم کے دیدار سراپا انوار سے
فیضیاب نہوے تھے اور کوئی عالم بھی ایسے نہ تھے کہ اپنے زمانہ کے امام ہوں۔
لیکن اونکو فیض باطنی سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم سے اسقدر عطا ہوا تھا کہ وہ واصل
الی اللہ ہوے اور تمام صوفیون کے سرحلقہ اور اہل سلسلہ اور مقتدا ہوئے اور
انسے انشاء اللہ تعالے تا قیامت سلسلہ جاری رہے گا اگر طریقت علم ظاہری کی ہی
وجہ سے ہوتی تو سلسلہ رویہ مین غالباً بہت سے آدمی حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالے
عنہ سے علم ظاہری مین زیادہ ہوئے ہونگے تو اس قیاس سے جو عالم و فاضل زیادہ
ہو وہی مرتبہ ولایت مین زیادہ ہونا چاہیئے اور یہان اس کے برعکس معاملہ ہے۔ اس مین
ایک صوفی صاحب یہ جواب دیتے ہین کہ یہان علم ظاہری کا کچھ تعلق نہین ہے اونکو رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم سے نسبت تھی لہذا یہ بڑے لوگ ہوے اور جن کو اولیا اللہ
سے نسبت ہوگی وہ اوس ہی درجہ کے ولی ہونگے مثلاً حضرت بابا صاحب اور حضرت
صابر صاحب و حضرت نظام الدین رح وغیرہم یہ سب لوگ عالم اور بڑے فاضل ہین
لیکن انسے اسوقت تک علم ظاہری کا کوئی سلسلہ نہین سنا گیا اور طریقت مین یہ
اہل سلسلہ ہین ہزارہا عالم فاضل انکے سلسلہ طریقت مین موجود ہین مگر زمرہ علما مین انکا
کہین پتہ نہین اور نیز ابن تیمیہ اور ابن قیم محدث کہ جو نقاد حدیث مین بڑے فاضل ہین
لیکن اونسے کوئی سلسلہ صوفیون مین نہ چلا بلکہ زمرۂ صوفیون مین انکا کہین نام نہین انکی
کیا وجہ ہے حالانکہ طریقت اور شریعت ایک ہون اور ایک اسمین سے صوفی ہو اور ایک
اسمین سے عالم ہو یہ کیا معنی۔ امام محمد غزالی رح شافعی ہین اور حضرت خواجہ معین الدین چشتی رح

حنبلی ہین بڑے پیر صاحب حنبلی ہین لیکن یہ لوگ حنفی صوفیونکے بھی مقتدا ہین اور اہل نسبت
کو برابر انسے فیض ہوتا ہے اورکبھی بلحاظ مذہب کا اسمین نہین ہوتا مولانا روم فرماتے
ہین ؎ علم حق در علم صوفی گم شود ٭ این سخن کے باور مردم شود ٭ یعنی اس بات کا آدمیون
کو کب یقین آئیگا کہ علم حق صوفیون مین ہی اور یقین نہ آنے کی وجہ کیا ہے یہ ہے کہ آدمی
جانتے ہین کہ خدا صاحب کا جو علم ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جو کچھ ارشاد ہے
وہ کتابون پر ختم ہو گیا ہے جو کچھ ہی وہ علما ظاہر ہی جانتے ہین اور یہان اسکے برعکس
معاملہ ہے علم شریعت علما کو عطا ہوا اور علم طریقت فقرا کو عطا ہوا اور اگر مولانا
کی غرض یہ ہوتی تو یون فرماتے کہ علم حق در علم عالم گم شود اور مصرع ثانی کی کوئی ضرورت
نہین تھی۔ ہر عالم صوفی ہوتا تو کیا معنی بلکہ سب سے عالم تو صوفیونکی روایت بھی نہین لیتے
مثلاً اگر کسی فقط عالم سے پوچھا جاوے کہ اہل نسبت کو قبر اولیا پر مراقب ہونا کیسا ہے
اور دل مین مرشد کا خیال جمانا اور اسکا تصور کرنا جائز ہے یا نہین تو وہ عالم صاحب بے محابا
یہ فرما دینگے کہ یہ شرک ہی کفر ہی گور پرستی اور تصور پرستی ہے اور ہرگز یہ خیال نہ فرماوینگے
کہ پہلے صوفی ہی اسکو رکن اعظم فرما چکے ہین ہم صرف حرام ہی پر اکتفا کرلین شرک اور کفر
بتانے مین تو بہت سے آدمی مرتکب کفر ہو جائین گے تو اب ایسے علما کو بھی کیا صوفی
جانین نہین نہین بلکہ اوسکا جواب یہ ہی کہ بھائی شریعت اور چیز ہی اور طریقت اور چیز ہی
یہ حضرات جو فرماتے ہین انکا بھی فرمانا بجا ہے جو شخص واقف طریقت نہو اہل نسبت نہو
واقعی وہ یہی کہے گا کہ ہشت پرستی ہے اور تصور پرستی ہے اور جو اہل مذاق ہو تو اوسکو بیشک
ان باتون سے فیض ہوتا ہے چنانچہ صوفیہ چشت کی بہت کتابین ان مقدمات مین مملو
ہین اکثر صوفیہ فرماتے ہین کہ علم حجاب اکبر ہے پھر شریعت اور طریقت کو ایک چیز کیسے

جانین گے - حضرت مولانا مخدومنا و ہادینا حاجی محمد امداد علی صاحب سلمہ اپنے کلمات
پند و نصیحت مین فرماتے ہین کہ بعد اداے فرائض و واجبات و سنن شغل بہ باطن گذارد و
بر زیادتی اوراد و نوافل نہ پردازد بلکہ شغل باطنی کا فرض دائمی بداند اگر کسی فقط عالم سے
کہ جو صوفی نہو یہ مسئلہ دریافت کیا جاے تو بیشک وہ کہدیگا کہ نماز افضل العبادات ہے
ہر وقت اسی مین رہنا چاہیئے نوافل سے قرب ہوتا ہے اور شغل باطن چیز ہی کیا ہے
صرف صوفیونکی باتین ہین تو اب ہم اوسے سواے اسکے اور کیا کہین کہ بھائی وہ عالم
صاحب اس راہ سے واقف نہین شغل ایسی چیز ہے کہ بعض اوقات مین جمیع عبادات سے
بہتر ہوتا ہے اور جو نجانے اوسکا کہنا خلاف ہے اب مین یہ چاہتا ہون کہ شریعت اور
طریقت کے ایک ہونے کی کیا دلیل ہے اور فی الحقیقت یہ ایک ہی چیز ہین یا دو - اور
اسمین صوفیہ کیا فرماتے ہین **الجواب** اس سوال کو بے فائدہ اسقدر طویل لکھا -
خلاصہ جواب یہ ہے کہ علم شریعۃ و علم طریقۃ ایک ہی ہے او شریعۃ و طریقۃ بھی ایک
ہی ہے جب آدمی کو حکم شریعۃ معلوم ہوا علم شریعۃ حاصل ہوا اور جب کنہ اس حکم کی
معلوم ہوئی وہ علم طریقۃ ہوا اور عمل قدر اداء اداے فرض و واجب کے بتکلف نفس سے
کرانا عمل بشریعۃ کہلاتا ہے اور جب اخلاص حب حق تعالے تہ دل مین ساری ہوگئی اوسکو
عمل بطریقۃ کہتے ہین جب تک کشاکش علم و عمل کی ہے شریعۃ ہے جب طمانیۃ ہوگئی وہ
طریقۃ ہے ابتدار اور انتہار کا فرق ہے جسنے اصل شی کے واحد ہونے کو خیال کیا ایک
کہا اور یہ بھی درست ہے جسنے اول آخر کا تفرقہ کیا دو کہدیا یہ بھی صحیح ہے مطلب دونون کا
واحد ہے اور ائمہ مجتہدین بھی صاحب طریقہ ہستے مگر اس فن کی تحقیق مین مصروف نہوے
کہ ظاہر شریعۃ فرض تھا اوسکا شرح کرنا زیادہ ضرور جانا اگرچہ طریقۃ سے خوب ماہر تھے

کہ طریقہ احادیث سے ہی ثابت و مستنبط ہے اور اکثر ائمہ طریقہ عالم تھے مگر وہ ظاہر شرع کی تحقیق مین مصروف نہ ہوے کہ ایک جماعۃ علما کی اوس مین تھی وہ کافی تھی اُنھون نے باطنی شرع کی تحقیقات لکھی ہر ہر فن کو ایک ایک جماعۃ نے لیا اور بعض اولیا جو قدر ضرورۃ علم رکھتے تھے وہ ماہر و عامل و دقائق طریقہ کے تھے مگر دونون امر کو تحریر نہین کیا بہرحال بعض علما دونون علم کے محقق و متبحر تھے اور بعض ایک کے اور بعض دونون مین دوسرے سے کم تھے اسکے تفاوت سے سمجھ لینا چاہیئے مگر ضروری علم شرع سے سب واقف تھے کہ بجز امتثال حکم شرع کے عمل مقبول نہین ہوتا اور بدون قبول عمل کے ولایۃ نہین ملتی فقط واللہ تعالے اعلم۔ سوال [۲۲] یہ قصہ مشہور ہین کہ جسوقت حضرت بڑے پیر صاحب کو قبر مین دفن کیا اور نکیرین آئے تو بڑے پیر صاحب نے نکیرین کا ہاتھ پکڑ لیا اور بجاے جواب دینے سوال کرنا شروع کئے اور نکیرین کو اسکا جواب دینا غیر ممکن تھا مجبوری نکیرین نے جناب باری مین جاکر عرض کیا کہ الٰہی ماجرا یہ ہے جناب باری سے یہ ارشاد فرمایا کہ بیشک تم اوسکا جواب ندے سکوگے اور تمہارے واسطے خوب ہوا جو اوسنے تمہین چھوڑ دیا۔ اور دوسرا قصہ یہ مشہور ہے کہ ایک عورت بڑے پیر صاحب کی خدمت مین گئی اور عرض کیا کہ میرے لڑکا نہین ہوتا۔ بڑے پیر صاحب نے فرمایا کہ جا تیرے سات بیٹے ہونگے چنانچہ اوسکے سات بیٹے ہوے اور حالانکہ اوسکی تقدیر مین ایک لڑکا نہین تھا۔ اور تیسرا قصہ یہ مشہور ہے کہ ہر ماہِ نو قبل رویت سے بڑے پیر صاحب کی خدمت مین حاضر ہوتا اور یہ کہتا کہ مجھہ مین اے اسقدر خدا صاحب نے نقصان رکھے ہین اور اسقدر نفع رکھے ہین۔ اور چوتھا قصہ یہ ہے کہ ایک روز آپ منبر پر بیٹھکر وعظ فرماتے تھے یکایک کھڑے ہوگئے اور فرمایا

که ایک اولیا کی گردن پر میرا قدم ہی اور اوسوقت جسقدر اولیا جمع تھے سب نے
پاے مبارک بڑے پیر صاحب کے اپنی گردن پر رکھ لیے اور حلقہ اطاعت در گوش
کیا اور ایک ولی نے اس بات کا یقین نہین کیا اور اسپر کچھ اعتراض کیا انکا حال تباہ و
برباد ہوگیا اب استفسار طلب یہ امر ہے که آپکے نزدیک یہ قصے صحیح ہین یا غلط
اور جو علما ایسے قصون کو صحیح بتلاتے ہین اونکی کیا دلیل ہی اور جو علما انکو خلاف بتاتے
ہین اونکی کیا حجت ہی اور حضرت مخدومنا و سیدنا حاجی محمد امداد اللہ صاحب مہاجر سلمہ
اللہ تعالے جو ضیاء القلوب صفحہ ١٩ قرب نوافل مین ارشاد فرماتے ہین که اما قرب نوافل
اینست که صفات بشریہ سالک ازوے زائل گردد و صفات حق تعالے بروے
ظاہر آید چنانچہ زندہ گرداند مردہ را و بمیراند زندہ را باذن اللہ تعالے اور قرب فرائض
ایسی ہی زیادہ نعمت ہی اللہ صاحب جسے نصیب فرماوے اور حضرت محدث دہلوی
رحمۃ اللہ علیہ اخبار الاخیار مین فرماتے ہین که عارف کی پہچان یہ ہے که وہ جو کچھ کہے
وہ ہو جاوے ۔ اب سائل یہ عرض کرتا ہے که ممکن نہین که بندہ خدا صاحب کے کسی کام
مین دخل دے سکے بندہ چاہے کسی مرتبہ مین ہو بندہ ہے ہروقت عاجز ہے مگر یہ
مرتبہ قرب نوافل کا اور عارف کا حضرت بڑے پیر صاحب کو حاصل ہوگیا تھا یا نہین ۔
اور جس شخص کو یہ مراتب حاصل ہوگئے ہون اوسسے ایسے قصون کا وقوع ہو جانا کیون غیر ممکن
ہے اور خدا صاحب تقدیر کے خلاف کرنے پر بھی قادر ہے یا نہین اور کبھی کبھی بندہ پر
خدا صاحب بباعث کسی عتاب یا انعام اپنے کے اوسکی تقدیر کے خلاف کردیتے ہین یا
نہین ۔ یا خدا صاحب کسی بندہ کے حق مین کسی بندۂ خاص کی سفارش مان کر یا اوس کے
اعمال کی وجہ سے اوسکی تقدیر کے خلاف کردیتے ہین یا نہین مثلاً نیک آدمی کی عمر زیادہ

ہونا یا ظالم کی عمر کم ہوجانا یا بباعث سیئات مفلسی آجانا یا بباعث خیرات بلاؤن کا
رد ہوجانا وغیرہ وغیرہ اور حضرت صابر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے اکثر قصے مشہور ہین
کہ جسکو اونھون نے فرمایا کہ کیا تو اندھا ہے تو وہ فوراً اندھا ہی تھا اور جسکو فرمادیا کہ کیا تو
مرگیا ہے تو وہ فوراً مردہ ہی ہوگیا غرض یہ ہے کہ جو کچھ وہ فرماتے تھے فضل الٰہی سے
اوسکا وہی فوراً ظہور ہوجاتا تھا تو یہ قصے بھی صحیح ہین یا خلاف اور وہ فرشتہ کہ جن کو
نکیرین کہتے ہین انکا مرتبہ زیادہ ہے یا اولیا سے عظام امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کا
الجواب حکایات بزرگون کے اکثر جہلا نے غلط بنادیے ہین اور اگر کوئی واقع
صحیح ایسا ہو کہ مفہوم نہووے تو شطحیات کہلاتے ہین جس کے معنی فہم مین کسی کے نہین آتے
اون کو نہ قبول کرے نہ رد کرے سکوت کرے اور جو امور خلاف قاعدہ شرع کے ہین
اونکو رد کرنا چاہیے یا سکوت کرے اگر مصلحت ہو اور قرب فرائض قرب نوافل کا فہم اسکے
اہل کا رتبہ ہے بندہ اس سے عاری ہے باقی یہ کہ حق تعالے اولیار کی قبولیت کے واسطے
اکثر دعا اونکی قبول کرتا ہے یہ اونکی کرامۃ ہے مردہ زندہ کرنا خود خرق عادۃ وکرامۃ
ہے حق تعالے ہی کرتا ہے مگر بظاہر کسی ولی نبی کا ذریعہ ہوجاتا ہے لہذا کرامۃ ومعجزہ
کہلاتا ہے فقط **سوال** ۲۳ مولانا روم فرماتے ہین ؎ ہست قدرت اولیا را از الٰہ
تیر جستہ بازگرداند زراہ ؛ اسکا کیا مطلب ہے اور اس شعر کے مصداق اولیار اللہ ہوتے
ہین یا نہین **الجواب** کرامۃ اولیار حق ہے اور کرامۃ خرق عادۃ کو کہتے ہین جب
حق تعالے چاہے اولیا سے ایسا امر کرادیوے یہ ہی مطلب شعر کا ہے فقط **سوال** ۲۴
ایک شخص جماعت کا بلکہ تکبیر اولی کا پابند ہے اب اتفاقاً اوس کو کسی وقت تکبیر اولے
نہین ملی اور وقت مین بھی اسقدر گنجایش نہین ہے کہ دوسری مسجد مین جاکر شریک تکبیر اولی ہو

اب مجبوراً اوس کو مسبوق ہونا پڑا اب وہ یہ چاہتا ہے کہ مین کوئی کام ایسا کرون تاکہ مجھکو دنیا وما فیہا کی برابر ثواب ہو جاوے جیسے مین سمجھون کہ گویا میری تکبیر اولی گئی ہی نہین تو وہ کونسا کام ایسا کرے کہ جس سے تکبیر اولے کے جانے کی تلافی ہو جاوے اور اگر نماز قضا ہو جاوے تو سواے روزہ کے اور کونسا کام ایسا کرے کہ جس سے اوس کے ثواب کی تلافی ہو جاوے گویا نماز قضا ہوئی ہی نہین **الجواب** نیتہ سے ثواب تکبیر اولے کا مل گیا ہے اور قضا نماز کرنے سے تلافی فوت صلوۃ کی ہو جاتی ہے فقط **سوال** زید عمرو سے مرید ہے اور عمرو بکر سے مرید ہے اور بکر خالد سے مرید ہے اب ولید زید سے مرید ہونا چاہتا ہے اور خالد کو کہ جو زید کے دادا پیرون مین ہین خوش عقیدہ اور بزرگ نہین جانتا اب استفسار طلب یہ امر ہی کہ یہ شخص ولید زید سے مرید ہو کر کچھ فیضیاب بھی ہو سکتا ہے یا نہین درانحالیکہ خالد کو برا جانتا ہی اور اپنے دل مین خالد کی جانب سے کچھ بغض شرعی بھی رکھتا ہے۔ **الجواب** اگر زید کو کامل جانتا ہے اور فی الواقع زید مین کمال ہے تو یہ شخص زید سے فیضیاب ہو سکتا ہے فقط **سوال** ایک شخص کے جسوقت دل مین آتا ہے تو یون کہتا ہی کہ الہی جسقدر مجھسے نیکیان تمام عمر مین ہوئی ہون مین نے انکا ثواب اپنے والدین کو بخشا ایک شخص نے یہ بات سنکر اوس سے کہا کہ یون اموات کو ہرگز ثواب نہین پہونچتا تاوقتیکہ کوئی چیز خاص ایصال ثواب کے واسطے نہ پڑھی جاوے تو یہ کہنا اوس شخص کا صحیح ہے یا نہین اور اس طرح سے ثواب بھی پہونچتا ہے یا نہین **الجواب** ثواب ہر طرح پہونچ جاتا ہے قول ثانی کا صحیح نہین فقط **سوال** ایک شخص تین مرتبہ قل شریف پڑھ کر اپنے والدین کو بخشدیتا ہے نہ پہلے یہ بات سنکر بعض شخص سے کہا کہ تم تین مرتبہ قل شریف پڑھ کر تمام زمانہ کے مسلمانون کی روح کو بخشدیا کرو ہر ہر فرد بشر کو

ایک ایک ختم قرآن کا ثواب ملے گا اور تمھارے والدین کے ثواب مین کچھ کمی نہ آئیگی
اب وہ شخص یہ پوچھتا ہے کہ سب دنیا کے مسلمانون کو معہ میرے والدین کے اگر ایک ایک
ختم قرآن کا ثواب ملے اور میرے والدین کے ثواب مین کمی نہ ہو تو سب مسلمانون کی مین
نیت کر لیا کرون گا ورنہ مجکو کچھ ضرورت نہین کہ مین اپنے والدین کا ثواب کا ٹکڑا اورون
کو دون اسمین صحیح مسئلہ کیا ہے **الجواب** میرے اوستادونکا یہ قول ہے کہ صحیح یہی ہے کہ
ثواب تقسیم ہو کر پہونچتا ہے نہ سب کو پورا پورا اور اس باب مین کوئی روایۃ حدیث کی
صحیح نہین فقط واللہ تعالے اعلم **سوال** تقویۃ الایمان مین کوئی مسئلہ قابل نہین
یا کل اوس کے مسائل صحیح اور علماء دین کو مقبول ہین اور ایک بات یہ مشہور ہے کہ مولوی
اسمعیل صاحب شہید نے اپنے انتقال کے وقت بہت سے آدمیونکے روبرو بعض
مسائل تقویۃ الایمان سے توبہ کی ہے آپنے بھی کہین یہ بات سنی ہے یا محض افترا ہے
اور جو شخص مولانا مرحوم کا معتقد نہو اور اونکو خوش عقیدہ اور بزرگ نہ جانے وہ بدعتی
اور فاسق ہے یا نہین اور مولوی صاحب شہید مقلد تھے یا عامل بالحدیث اور اگر مقلد تھے
تو کونسے امام کے حنفی تو شاید نہون چونکہ سنا ہے کہ رفع الیدین اور آمین بالجہر کرتے تھے
اور اکثر غیر مقلد مولانا موصوف کو عامل بالحدیث بتلاتے ہین اور اسی وجہ سے اونکو زیادہ
مانتے ہین اور انھین کے قول کو زیادہ سند مین لاتے ہین بہ نسبت اور علماء کے اور انھین کو
اپنے زمانہ کا مجتہد بتاتے ہین حالانکہ اس زمانہ مین اور بہت سے علماء عظام موجود تھے
اور انھین کو اکثر موقع پر حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب رحمۃ اللہ علیہ پر ترجیح دیتے
ہین اور اکثر مسائل حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے نہین مانتے اور انکے کل مسائل
مقبول جانتے ہین ان باتون سے تو معلوم ہوتا ہے کہ مولوی اسمعیل صاحب مقلد نہین تھے

عامل بالحدیث تھے اور بعض علما یہ فرماتے ہین کہ نہین مقلد تھے غیر مقلد ہرگز نہین تھے
بعض یہ کہتے ہین کہ انکو مرتبہ اجتہاد کا تھا اسوجہ سے اونھون نے تقلید نہین کی اسکا حال صحیح
حال جو ہو تحریر فرمادیجئے اور مولوی صاحب کے عقیدہ مین اور محمد بن عبد الوہاب کے عقیدہ
مین کچھ فرق تھا یا یہ دونون صاحب ایک ہی مسلک کے ہین اور حضرت سید صاحب شہید
رحمۃ اللہ علیہ کہ جو اونکے مرشد ہین یہ بھی عالم اور مقلد تھے یا نہین اور حضرت سید صاحب
کے خلفا ہین اور بھی کوئی انسے زیادہ لایق خلیفہ ہوا یا سب سے زیادہ سربرآوردہ یہی حضرت تھے
اور جو مسائل تقویۃ الایمان مین مختلف ہین اونپر عمل کرے یا نکرے اور مولوی صاحب موصوف
سے سلسلۂ صوفیت کے نہ چلنے کی کیا وجہ ہے حالانکہ مولوی صاحب خود سید صاحب سے
بیعت ہوئے ہین اور انسے بھی آدمی غالبًا مرید ہوئے ہونگے۔ اور مولوی صاحب ممدوح علما
مین شمار کئے گئے ہین یا صوفیہ مین **الجواب** بندہ کے نزدیک سب مسائل اوس کے
صحیح ہین اگرچہ بعض مسائل مین بظاہر تشدد ہے اور توبہ کرنا اونکا بعض مسائل سے محض
افترا اہل بدعۃ کا ہی اور اگر اونکو بزرگ جانے جھوٹے حالات اونکے سنکر تو معذور ہے
اور اگر کتاب کے خلاف عقیدہ رکھتا ہے تو وہ مبتدع فاسق ہے اور وہ یہ فرماتے تھے کہ
جب تک حدیث صحیح غیر منسوخ ملے اوسپر عامل ہون ورنہ ابو حنیفہ رحمہ کی راے کا مقلد
ہون اور سید صاحب کا بھی یہی مشرب تھا اور محمد بن عبد الوہاب کے عقائد کا مجکو حال
معلوم نہین اور نہ خلفاء سید صاحب کا اور مولوی اسمعیل صاحب وعظ ورد بدعۃ مین مصروف
رہے پھر جہاد مین جاکر شہید ہوگئے سلسلہ بیعۃ کا کہان جاری کرتے اور تمام تقویۃ الایمان پر
عمل کرے فقط **سوال** ۲۹ بعض اشخاص جسوقت التحیات مین بیٹھتے ہین اول ہی سے
انگشت شہادت اوٹھا لیتے ہین حتی کہ سلام پھیرین حالانکہ حنفیونکا یہ مذہب ہے کہ جب

تشہد پر پہونچے تب اونگلی اوٹھاے بعدمین پست کرلے اسمین صحیح قول کیاہے
اور حنفی کو کسوقت سے کسوقت تک اونگلی اوٹھانا چاہیے اور اسمین امام اعظم
صاحبؒ کیا فرماتے ہین **الجواب** تشہد پر انگشت کو اوٹھادے اور سلام تک
اوٹھاے رکھے فقط **سوال** العلم حجاب الاکبر اسکے کیا معنی ہین سالک کی جسوقت
علم کی جانب توجہ ہوگی وہ اوس راہ سے محروم رہ جاے گا علم کو کیا اسوجہ سے حجاب
کہاہے اگر علم بھی اسوجہ سے حجاب ہوگیا تو نماز اور روزہ اور زکوۃ اور حج اور اطاعت
والدین بلکہ کل کام دارین کے سواے یاد الہی حجاب ہو جانا چاہئین اور یہان صرف
علم کی ہی نسبت فرمایاہے اور اگر یہ وجہ ہے کہ علم پڑھنے سے دو عالمون مین باعث
اختلاف راے نقیض اور جھگڑے واقع ہوجاتے ہین اور لڑنا اور جھگڑے کرنا تو فعل ہے
جو چاہے سو کرے اسمین علم کا کیا قصور ہے بلکہ اختلاف راے علما تو رحمت ہی اور اگر
اسکے یہ معنی ہین کہ درمیان بندہ اور معبود کے علم کا ایک حجاب حائل ہی تاوقتیکہ علم کا
حجاب طے ہوجاوے یعنی علم نہ سیکھے خدا نہ ملے تو یہ معنی صوفیہ نے اسکے ہرگز نہین لیے
اس معنی سے تو تاکید نکلتی ہی اور یہان یہ مقصود ہے نہین اور اگر یہ کہا جاوے کہ یہان
مراد علم سے علم دنیوی مثل معقول اور فلسفہ وغیرہ ہے تو یہ بھی نہین ہوسکتا چونکہ صوفیہ
اور علما علم دین کو علم کہتے ہین نہ اور فنون کو اور اگر یہ کہا جاے کہ یہ قول صوفیہ کا
نہین ہے تو یہ بھی نہین ہوسکتا امام محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہین کہ ہرگز انکار مت کرو
کہ علم حجاب نہین ہے علم بیشک حجاب اکبر ہے - اب دریافت طلب یہ امر ہے کہ علم جو
ارشاد ہے خدا اور رسول کا اگر یہی حجاب اکبر ہوگیا تو بے حجاب کونسی چیز ہوگی اس مین یہ
باریکی کیاہے اور صوفیہ نے کس معنی کر اس کو حجاب کہاہے **الجواب** اس فقرہ کے

یہ معنی ہین کہ اپنا جاننا کہ مین بھی اصل ہون یہ حجاب ہے جب تک اپنی خودی وتکبر
وعجب کو نہ فنا کردیوے محجوب ہی مثل شیطان کے اور جب خود اپنے آپ کو لاشیٔ
جان لیوے اور اپنے سب کمالات کو محض موہبۃ حق تعالی کی جان گیا اور نہ دل مین
اپنی حقیقۃ کھلگئی حجاب رفع ہوگیا مراد علم سے اپنی خودی ہے فقط واللہ تعالی اعلم
سوال (۴۱) نشہ فروش کو واسطے فروخت مسکرات کے مکان یا دوکان کرایہ پر دینا
جائز ہے یا نہین اور اسمین حنفیہ کا مذہب اصح کیا ہے۔ **الجواب** اصح اور
فتوے اسپر ہے کہ نہ دیوے فقط **سوال** (۴۲) جمعہ کی نماز اور ظہر کی نماز کا وقت
ایک ہی ہی یا نہین اور جمعہ کی نماز ظہر کی وقت سے کچھ پہلے پڑھنا سنت ہے
یا دونون مساوی وقت مین۔ مثلاً جو شخص ظہر کی نماز دو بجے پڑھتا ہے اوس کو جمعہ
کی نماز ایک بجے پڑھنا مستحب ہوگی یا دو ہی بجے **الجواب**۔ جمعہ و ظہر کا وقت ایک ہے
مگر جمعہ کو ذرا پہلے پڑھنا کہ لوگ سویرے کے آئے ہین اونکو جلد فراغۃ ہو جاوے تو بہتر ہے فقط
سوال (۴۳)۔ سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم کو جو شخص بغیر حاضر وناظر جانے پکارے اور مثلاً اس
قسم کے اشعار پڑھے۔ ترحم یا نبی اللہ ترحم ؎ ز مہجوری برآمد جان عالم ؎ جائز ہے یا نہین
الجواب ایسے اشعار مین شرک تو نہین مگر عوام کو موجب اضلال کا ہوجاتا ہی لہذا کسی کے
روبرو نہ پڑھے اور یہ خیال پڑھے کہ حق تعالے اس میری عرض کو پیش فخر عالم
علیہ السلام کے کردیوے فقط **سوال** (۴۴) شفق سفید تک وقت مغرب کا رہتا ہی یا نہین
اکثر فقہا حنفیہ تو فرماتے ہین کہ شفق سفید تک مغرب کا وقت ہی اسکے بعد عشا کا وقت ہے
اور حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب رحمۃ اللہ علیہ اپنی تفسیر مین فرماتے ہین کہ بعد
شفق سرخ کے عشا کا وقت ہوجاتا ہے قول اصح یہی ہے اب تردد یہ ہے کہ شفق

سفیدی مغرب مین داخل ہی یا عشا مین اور علما حنفیہ کے نزدیک قول مفتی بہ کیا ہے۔
الجواب یہ مسئلہ مختلفہ ہی امام صاحب اور اونکے صاحبین مین احوط یہ ہے کہ دونون
کی رعایۃ رکھے اور بعض نے فتوی صاحبین کے قول پر لکھا ہے جیسا شاہ عبد العزیز صاحب نے
لکھا فقط شرح وقایہ مین بھی شرح پر فتوی دیا ہے فقط **سوال** [۳۵] سمع اور غنا اور راگ
یہ تینون ایک ہی چیز ہین یا غیر اور یہ تینون چیزین بلا مزامیر کے سننا جائز ہین یا نہین
درانحالیکہ گانے والا انکا موافق قواعد موسیقی کے گاوے **الجواب** یہ ہر سہ الفاظ
ایک معنی رکھتے ہین بلا مزامیر راگ کا سننا جائز ہے اگر گانے والا محل فساد نہو
اور مضمون راگ کا خلاف شرع نہو اور موافق موسیقی کے ہونا کچھہ حرج نہین فقط **سوال** [۳۶]
مسجد کے اندر بباعث دہوپ یا بارش بیٹھہ کر وضو کرنا درانحالیکہ پانی بھی وضو کا صحن مسجد
مین پہیلے جائز ہے یا نہین اور مسجد کے اندر بیٹھہ کر مسجد کی دیوار سے تیمم کرنا جائز
ہے یا نہین **الجواب** مسجد کے اندر وضو کرنا کہ غسالہ مسجد مین گرے حنفیہ کے نزدیک
منع اور گناہ ہے اور تیمم دیوار مسجد سے کرنے کو بھی بعض کتب فقہ مین مکروہ لکھا ہے فقط
سوال [۳۷] - داڑہی کے بال برابر ہوجانے کی غرض سے کچھہ تھوڑے تھوڑے کتروا دینا
باوجودیکہ داڑھی بھی ایک مشت سے کم ہوجائے جائز ہے یا نہین **الجواب** مجموعہ داڑھی کا
ایک مشت سے کم نہو اگر بعض بال کم ہون حرج نہین فقط **سوال** [۳۸] سر برہنہ اور پابرہنہ
رہنا سنت ہی یا نہین اور بعض صوفی ان افعال کو سنت جانکر کرتے ہین سو یہ افعال
فی الحقیقت سنت ہین یا نہین **الجواب** احیاناً پا برہنہ ہونا مضائقہ نہین ورنہ
آپ علیہ السلام اکثر اوقات نعلین یا موزہ پہنتے تھے اور سر برہنہ ہونا احرام مین تو
ثابت ہی سوائے احرام کے بھی احیاناً ہوگئے ہین نہ دائماً چلتے پھرتے فقط ::

سوال۱۰۹ پیتل کے برتن مین کہ جو بلا قلعی کا ہو کھانا پینا بمذہب امام ابو حنیفہؒ جایز ہے یا نہین اور کپڑے مین چاندی سونے کے بٹن لگا کر استعمال کرنا حنفیہ کے نزدیک جائز ہے یا نہین **الجواب** پیتل کے ظروف مین کھانا درست ہی مگر اولے نہین اور اگر مشابہتہ کفار ہنود سے ہو تو بسبب مشابہتہ کے منع ہے فقط **سوال**۱۱۰ سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم سے کبھی بلا عمامہ کے بھی نماز پڑھنا ثابت ہی یا نہین اور حضور نے کبھی بلا عذر نماز بلا جماعت بھی پڑھی ہے یا نہین **الجواب** اسکا صریح ثبوت اسوقت بندہ کو معلوم نہین مگر احرام کی حالت مین سر برہنہ نماز پڑھنا محقق ہے علے ہذا نماز فرض مرض موت مین بلا جماعۃ پڑھی ہو ورنہ جماعت سے ہی پڑھتے تھے فقط **سوال**۱۱۱ جنازہ خارج مسجد ہو اور اوسکی نماز پڑھنے والے اکثر خارج مسجد ہون اور بعض بباعث دھوپ یا بارش خاص مسجد مین ہون تو بمذہب حنفیہ جائز ہے یا نہین اور اگر اکثر خاص مسجد مین ہون اور بعض خارج مسجد ہون تو بھی جائز ہے یا نہین اور اگر جنازہ بھی خاص مسجد مین ہو اور اوسکے نمازی بھی بباعث دہوپ یا بارش خاص مسجد مین ہو جائز ہے یا نہین **الجواب** نماز جنازہ کی مسجد مین پڑھنا ہر حال مین مکروہ لکھا ہے فقط **سوال**۱۱۲ ایک شخص کو نماز پڑھنے مین اکثر یہ خیال ہوتا ہی کہ مین نے الحمد شریف نہین پڑھی کبھی یہ خیال ہوتا ہے کہ بیچ کا قاعدہ نہین کیا کبھی یہ خیال ہوتا ہی کہ سجدہ ایک کیا ہی دوسرا نہین کیا کبھی یہ خیال ہوتا ہے کہ نیت ہی نہین کی اس سبب سے اکثر اوس کو نیت توڑنا اور سجدہ سہو کرنا پڑتے ہین اور نماز مین قسم قسم کے تخیلات باطلہ پیدا ہوتے ہین اسکا کیا علاج ہے اور ایسے شخص کو بار بار نیت توڑنا اور سجدہ سہو کے کرنا چاہئین یا نہین **الجواب** ایسے امر خطرات پر التفات نکرے ظن غالب پر عمل کرے فقط **سوال**۱۱۳ روافض سے اس کہنا

اور اتحاد رکھنا اور رسم دوستی ادا کرنا اور اوسکی دعوت کرنا اور اوسکے یہان دعوت
کھانا باوجودیکہ اوسے دین و دنیا کا کوئی مطلب نہو جائز ہے یا نہین اور جو شخص
بلا ضرورت روافض سے اتحاد رکھے وہ کیسا ہی اور سقات کو اوسکی سعیت مین اکل و
شرب بلا کراہت جائز ہے یا نہین **الجواب** روافض خوارج اور سب فساق
سے ربط ضبط مودة کا حرام ہی مگر بسبب معاملہ ناچاری کے معذور ہے اور اوسنے
مودة کرنے والا مداہن فی الدین عاصی ہے فقط **سوال** ۱۴۴ کرتہ کی گھنڈی یا بٹن کھلا
رکھنا کہ جس سے سینہ بھی کھلا رہے سنت ہے یا نہین **الجواب** درست ہے
احیاناً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھولے رکھے ہین فقط **سوال** ۱۴۵ زید مرحوم
نے ایک مسجد بنائی اور عمرو اوسکا متولی ہے اور بکر اوسکا امام ہی اور خالد اوسکا خادم
ہے اور اوس مسجد کی آمدنی اخراجات مسجد سے بہت زیادہ ہی اور بعض ایسے خرچ ہوتے
ہین کہ اونکو متولی مسجد مذکور سے امام مذکور ہر چند کہتا ہے لیکن متولی بباعث کفایت شعاری
بالکل خیال نہین کرتا مثلاً پنکھا یا گھڑی یا خادم مسجد کی تنخواہ کی قلت یا مثل اوسکے ایسی
حالت مین امام مذکور بعض آمدنی مسجد سے بطور خود بلا اطلاع متولی کچھ وصول کرکے مصارف
مذکور مین خرچ کرے جائز ہی یا نہین درانحالیکہ متولی مذکور کو اگر خبر ہوگی تو اندیشہ ہی کہ وہ خفا
ہوگا کہ تمنے ہماری بلا اجازت کیون تحصیل کی اور کیون خرچ کیا۔ **الجواب** امام کو بدون
رضا متولی کے کہین صرف کرنا آمدنی مسجد کا درست نہین فقط واللہ تعالیٰ اعلم
کتبہ الاحقر رشید احمد گنگوہی عفی عنہ (رشید احمد) **سوال** ۱ اس حدیث

ان اللہ یبعث لہذہ الامة علی راس کل مائة سنة من یجدد لہا امر دینہا رواہ
ابو داؤد مین مراد شروع صدی ہے یا آخر اور علامات مجدد کیا ہوتے ہین

جس سے وہ پہچانا جاوے اور تمام عالم مین ایک ہی مجدد ہوتا ہے یا جگہ جگہ جہان
ضرورت تجدید کی ہو اور اوسکے نام مین احمد یا محمد ہونا بھی ضرور ہے یا نہین اور اس
سنہ ۱۳۱۰ہجری تک کون کون مجدد اور کہان کہان ہوسے اور صدی حال کا کون مجدد
اور کہان ہے مفصل ارقام فرماوین **الجواب** راس سر کو کہتے ہین لہذا مجدد شروع
صدی مین ہوویگا مگر جو شروع صدی ہے وہ آخر پہلی صدی کا بھی ہے باین اعتبار
اوسکو کوئی آخر کہدیوے تو ہوسکتا ہی ورنہ جس صدی مین ہووے گا اوسکی ابتدا مین
ہوویگا تا کہ آخر تک تجدید کا اثر ہے اور علامت اوسکی یہی ہو کہ اوسکی تقریر تحریر سے اور
سعی اور کوشش سے بدعات منع ہووین سنت کا شیوع اور مردہ سنن کا احیا ہووے
اور احمد یا محمد ہونا اوسکے نام مین ضرور نہین نہ کسی حدیث سے یہ معلوم ہوتا ہے اور اونکا
علے التعین جاننا محقق نہین ہوا اپنے ظن و تخمین سے بعض علما نے جسکو عالم محقق دیکھا
مجدد اوسکو ٹہیرالیا چنانچہ بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تمامی صدی اول پر عمر بن
عبد العزیز رضی اللہ عنہ کو اکثر لوگون نے لکھا ہی دوسری صدی کی تمامی پر کسی نے شافعی
رحمہ اللہ کو کہا کسی نے دوسرے کو کہا علی ہذا مگر کوئی محقق قول نہین اور جلال الدین
سیوطی نے کچھ اسمین لکھا ہی بندہ کے نزدیک وہ قول اسلم ہی جسنے یہ کہا کہ مجدد صدی
کا ایک عالم ہونا ضرور نہین ہر وقت مین دو چار دس بیس پچاس سو کا مجموعہ ہو یا
ایک ہو لہذا بعد ہر صد سال کے جماعت متفرقہ عالم مین ہوتی ہے اور سب کی سعی اصلاح
دین مین ہوتی ہے اونکو قدر اپنے علم و رتبہ کے حصہ تجدید کا ملتا ہے فقط واللہ تعالی اعلم
کسی کو مقرر معین نہین کہہ سکتے فقط واللہ تعالے اعلم بحقیقۃ الحال رشید احمد گنگوہی عفی عنہ
سوال اعادہ کرنا سرور فرحت کا بدون تجدید نعمت حقیقی کے آیا جائز ہے یا

نہین اور یہ دلائل جو مجوزین مولود زمانہ پیش کرتے ہین مثل صوم عاشورہ کہ شکریہ
وموافقت حضرت موسی علیہ السلام مین رکھا گیا تھا اور ابتک جاری ہے اور صوم
دوشنبہ کہ بوجہ یوم ولادت ویوم نزول قرآن شریف مین رکھا گیا تھا اور ابتک
جاری ہے اور مثل اعادہ عقیقہ کے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بعد نبوت کے
کیا تھا حالانکہ آپکے دادا حضرت عبدالمطلب آپکا عقیقہ کرچکے تھے لہذا روایات
مذکورہ سے اثبات اعادہ سرور ہوتا ہے یا نہین اور نیز روایت عقیقہ صحیح ہے یا ضعیف
ارقام فرماوین **الجواب** اسکا جواب مفصل جدا ہے مستقل رسالہ بنتا ہے اسکی تحقیق اور
جواب براہین قاطعہ مین دیکھو فقط واللہ تعالے اعلم رشید احمد گنگوہی عفی عنہ **سوال**
حضرت شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ در الثمین فی مبشرات النبی الامین مین جو
اپنے والد ماجد حضرت شاہ عبدالرحیم صاحب علیہ الرحمۃ سے نقل فرماتے ہین۔

اخبرنی سیدی الوالد قال کنت اصنع فی ایام المولد طعاما صلۃ بالنبی صلے اللہ علیہ
وسلم فلم یفتح لی سنۃ من السنین شیء اصنع بہ طعاما فلم اجد الا حمصا مقلیا فقسمتہ
بین الناس فرایتہ صلے اللہ علیہ وسلم بین یدیہ ہذہ الحمص متبہجا بشاشا فقط عبارت
مذکورہ سے ظاہر معلوم ہوتا ہے کہ بتعین یوم ولادت ایصال ثواب یا سرور ولادت
مین اطعام الطعام وغیرہ جو کہ شاہ صاحب قدس سرہ کے معمولات مین سے تھا جائز
ومستحب ہے اور باعث خوشنودی آنحضرت صلعم اور جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ بھی
اجتماع صلحاء یوم ولادت مین اور اطعام الطعام کو مستحسن لکھتے ہین حسن المقصد مین
وجہ مبتدعین استحسان مولود مروجہ زمانہ پر استدلال کرتے ہین اور قاعدہ شرع سے
ایسی تعینات وتخصیصات حد بدعات مین شامل ہوتی ہین لہذا مع توضیح عبارت مذکورہ

کے جواب سے سرفراز فرماوین فقط **الجواب** ایصال ثواب ہر روز درست اور
موجب ثواب ہے کوئی تاریخ ووقت شرع سے موقت نہین روز ولادت اور
روز وفات بھی درست ہے پس اگر کسی دن کو ضروری نہ جانے بلکہ مثل دیگر ایام کے
جانے ایصال ثواب مین اور کسی عوام کو بھی اس طرح کے ایصال مین ضرر نہ ہو تو
کچھ حرج نہین سب کے نزدیک درست ہے پس شاہ عبدالرحیم صاحب کا یہ فعل ایسا ہی
تھا تو اس سے کوئی حجۃ نہین لاسکتا اپنے بدعۃ زمانہ پر اور پھر وہ طعام ایصال
ثواب کا تھا کہ صلۃ بالنبی کا لفظ موجود ہے اسمین نہ کوئی سرور ولادۃ کا کلمہ ہے
نہ اجتماع ذکر ولادۃ کے واسطے پس اس مین کوئی حجۃ جواز مولد کی نہین اور سیوطی کے
وقت مین بھی ہماری زمانہ جیسی بدعۃ نہوئی تھی براہین قاطعہ کو دیکھو اس مین سیوطی کا
مقصد مفصل لکھا ہے فقط واللہ تعالے اعلم **سوال** علے ہذا فیوض الحرمین مین شاہ
ولی اللہ صاحب قدس سرہ فرماتے ہین وکنت قبل ذلک بمکۃ المعظمۃ فی مولد النبی صلے
اللہ تعالے علیہ وسلم فی یوم ولادتہ والناس یصلون علے النبی صلے اللہ علیہ وسلم
یذکرون ارہاصاتہ التی ظہرت فی ولادتہ ومشاہدہ قبل بعثتہ فرأیت انوارا سطعت
دفعۃ واحدۃ لا اقول انی ادرکتہا ببصر الجسد ولا اقول ادرکتہا ببصر الروح فقط
للہ اعلم کیف کان الامر بین ہذا وذاک فتاملت تلک الانوار فوجدتہا من قبل
الملائکۃ الموکلین بامثال ہذہ المشاہد وبامثال ہذہ المجالس ورأیت یخالط انوار الملائکۃ
انوار الرحمۃ عبارۃ مذکورہ مین جواز واستحسان شرکت مجلس یوم ولادت وذکر وقائع
ولادت ومشاہدہ انوار ملائکہ ثابت ہوتا ہے اور اس سے جواز مولود زمانہ پر حجت
لائی جاتی ہے لہذا یہ حجت لانا اونکا درست ہے یا نہین مع مطلب عبارت مذکورہ کے

ارقام فرماوین الجواب فیوض الحرمین مین حاضری مولد النبی مین کہ مکان ولادۃ
آپکا علیہ السلام ہی لکھا ہے وہان ہر روز زیارۃ کے واسطے لوگ جاتے ہین یوم
ولادۃ بہی لوگ جمع تہے اور صلوۃ و ذکر کرتے تہے نہ وہان تداعی سے اہتمام طلب کے
تہے نہ کوئی مجلس تہی بلکہ وہان کے لوگ خود بخود جمع ہوکر کوئی درود پڑھتا تھا کوئی ذکر
معجزات کرتا تھا نہ کوئی شیرینی نہ چراغ نہ کچھ اور نفس ذکر کو کوئی منع نہین کرتا فقط واللہ
تعالے اعلم رشید احمد گنگوہی عفی عنہ **سوال** راگ کس کو کہتے ہین اور مکروہ ہے یا حرام
اگر اشعار مثل مولانا جامی و مولانا نظامی و مولانا سعدی و مولانا روم رحمہما وغیرہم کے پڑہے
جاوین تو کس طرح سے راگ مین ہو جاوین اور کس طرح پر بلا راگ ارقام فرماوین **الجواب**
راگ کہتے ہین اچھی آواز کے ساتھ کچھ کہنے کو خواہ شعر ہو جامی و نظامی وغیرہما کا علیہم الرحمۃ
خواہ اور کوئی کلام ہو یہ ترجمہ غنا کا ہے اردو مین اور لوگون کے نزدیک راگ جب ہوتا
ہے کہ آواز کو بے موقع گھٹا بڑہا کر کچھ کہین سو اسطرح کہ لفظ اپنے موقع پر رہین اور خوش
صوت ہو قرآن و حدیث کا بھی پڑھنا درست بلکہ مستحب ہے اور ایسا کہ لفظ کم زیادہ ہیجے
جاوین درست نہین مگر اشعار مین کچھ حرج نہین فقط واللہ تعالے اعلم رشید احمد گنگوہی
عفے عنہ **سوال** رنگ انگریزی پڑیا کا جو بکس مین آتا ہے رنگنا کپڑے کا اس سے
درست ہے یا نہین اگر ناجائز ہے تو بوجہ نجاست کے یا کسی اور وجہ سے ارقام فرماوین
الجواب رنگ انگریزی مین شراب پڑتی ہے لہذا اُس رنگ کا استعمال درست
نہین اور یہ امر واقف لوگون سے معلوم ہوا ہے واللہ تعالے اعلم رشید احمد گنگوہی عفی عنہ
سوال سایہ مبارک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا پڑتا تھا یا نہین اور جو ترمذی نے
نوادر الاصول مین عبد الملک بن عبد اللہ بن وہب سے اونہون نے ذکوان سے

کہ رسول اللہ صلعم کا سایہ نہین پڑتا تھا سند اس حدیث کی صحیح ہے یا ضعیف یا موضوع ارقام فرماوین **الجواب** یہ روایۃ صحاح کتب مین نہین اور نوادر کی روایۃ کا بندہ کو حال معلوم نہین کہ کیسی ہی نوادر الاصول حکیم ترمذی کی ہے نہ ابو عیسی ترمذی کی فقط واللہ تعالے اعلم **سوال** جنات کا سر پر آنا اور ستانا کہین شیخ سدو و اللہ بخش وغیرہ مشہور ہین اور تکالیف پہونچاتے ہین اور خبیث بھوت وغیرہ بھی اونکو کہتے ہین ان امور کی شرعًا کچھ اصل معتمد بھی ہے یا واہی باتین ہین مفصل ارقام فرماوین **الجواب** شیخ سدو اور اللہ بخش دونون جن ہین لوگون کو ستاتے ہین خبیث بھوت پری دیو جن سب ایک چیز کا نام ہی سر چڑھنا اور تکلیف دینا جنات کا حق ہے فقط واللہ تعالے اعلم

سوال جو شخص مجالس غیر مشروعہ مین شریک ہووے اور مال خرچ کرے اور اوس کو مستحسن اور حلال جانے کہ جنکی حرمت نص صریحہ سے ثابت ہی مثل ناچ وغیرہ اور مجالس عرس و روشنی وغیرہ منکرات کثیرہ تو ایسا شخص فاسق ہوگا یا کافر کیونکہ افعال ممنوعہ حرام کو حلال جانتا ہے **الجواب** ایسا شخص فاسق ہی کافر کہنے سے زبان بند رکھنا چاہیے اور فعل مسلم کی تاویل کرکے اسلام سے خارج نکرے جہانتک ہوسکے لا نکفر احدا من اہل القبلۃ ائمہ مجتہدین فرماگئے ہین فقط واللہ تعالے اعلم **سوال** یہ تعینات جیسے ربیع الاول مین کونڈا اور عشرہ محرم مین کھچڑا اور صحنک حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اور گیارہوین اور توشہ اور سہ منی بو علی قلندر اور خضر علیہ السلام کے نام کا چاہ پر لیجانا مذکورہ بالا مین طعام کی تخصیص اور ایام کی تعین کر اسکے خلاف ہرگز نہون بدعت اور حرام ہین یا نہین اور اس قسم کے طعام کو کھانا مکروہ ہے یا حرام کیونکہ افعال جہال ان معاملات مین نہایت بشنیعہ حد کفر و شرک کو پہونچے ہوے ہوتے ہین نفع ضرر و توقع منافع اپنے

تتمہ کمقند ہمیہ تواشادہ فقط

اپنے مرادات کی طلب انمین کیجاتی ہے تو ایسے لوگون اور ایسے عقائد کی نسبت حکم
کفر و شرک کا کرنا درست ہے یا نہین ارقام فرماوین۔ **الجواب** یہ تعینات بدعۃ
ضلالۃ ہین اور طعام مین اگر نیۃ ایصال ثواب کی ہے تو طعام مباح اور صدقہ ہے
اور جو بنام ان اکابر کے ہے تو داخل ما اہل بہ لغیر اللہ مین ہے اور حرام ہے اور ایسے عقائد
فاسد موجب کفر کے ہین ان افعال کو کفری کہنا چاہیے مگر مسلم کے فعل کی تاویل لازم
ہے جیسا اوپر کے جواب مین لکھا گیا فقط واللہ تعالے اعلم **سوال ۱۱** کانچ کی چوڑیان
جو عورتین پہنتی ہین جائز ہین یا نہین **الجواب** درست ہین قل من حرم زینۃ اللہ الآیۃ
واللہ تعالے اعلم رشید احمد گنگوہی عفی عنہ **سوال ۱۲** مسجد کا فرش لوٹے وغیرہ دیگر مسجد
مین ضرورتاً لیجانا اور بعد رفع ضرورت واپس کر دینا یا نکرنا جائز ہے یا نہین ارقام
فرماوین **الجواب** ایک مسجد کا مال دوسری مسجد مین لیجانا درست نہین مگر جو دینے
والا دیتے وقت اجازۃ دیوے تو مضائقہ نہین کہ وہان حاجۃ روائی کر کے واپس
کر دیوین مگر جو نائد اشیا ہووین اور خراب ہونے کا احتمال ہو تو بقیمت دوسری مسجد
مین دیدیوین تو درست ہے فقط واللہ تعالے اعلم **سوال ۱۳** اگر متولی و مہتمم مسجد آمدنی
مسجد کو دیگر مال مین خلط کر لیوے یا خرچ کر لیوے کہ ضرورت مسجد مین وقت پر صرف
کر دونگا تو یہ تصرف جائز ہے یا خیانت مین داخل ہوگا ارقام فرماوین **الجواب**
یہ تصرف ناجائز ہے اور خیانۃ مین داخل ہے ضمان اسکا متولی کے ذمہ پر واجب ہے گا
اور گنہ بھی ہووے گا فقط واللہ تعالے اعلم **سوال ۱۴** نوٹ کی خرید و فروخت کمی زیادتی
پر جائز ہے یا نہین بالتفصیل ارقام فرماوین **الجواب** نوٹ کی خرید و فروخت
برابر قیمت پر بھی درست نہین مگر اس مین حیلہ حوالہ ہو سکتا ہے اور بحیلہ عقد حوالہ کے

جائز ہے مگر کم زیادہ پر بیع کرنا ربوا ناجائز ہے یہ تفصیل اسکی ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم

سوال جو جانور قبروں پر یا تھان یا نشان جھنڈے پر چڑھائے جاتے ہیں مجاور یا کوئی اور اونکو پکڑ کر اگر بیع کرے تو اونکا خریدنا حلال ہے یا حرام اور خود چڑھانے والے کچھ تعرض بھی نہیں کرتے خواہ کوئی لیجاوے اور اس قسم کے جانور بحیرہ و سائبہ میں داخل ہیں یا نہیں اور بحیرہ و سائبہ حلال ہیں یا حرام مفصل ارقام فرماویں۔

الجواب جو جانور مالک نے کسی بت یا تھان و قبر کے نام پر چھوڑا وہ ملک چھوڑنے والے سے نہیں نکلتا پھر اوس کو اگر کوئی پکڑ کر بیع کر دیوے اور مالک منع نکرے تو اوسکا خریدنا مباح ہے اور وہ حلال ہے اور جو جانور مجاور کو قبض کرادیا اور تملیک مجاور کی کر دی وہ حرام ہے اوسکو خریدنا نچاہیئے کہ وہ معصیۃ کی نیت سے مجاور کے پاس آیا ہے اوسمیں حرمۃ معصیۃ کے سبب عقد ہبہ کی ہوگئی ہے اور بحیرہ و سائبہ کا حکم وہی ہے جو اوپر کی شق میں لکھا گیا کیونکہ بحیرہ وغیرہ کا کوئی مالک نہیں کیا جاتا بلکہ بت کے نام چھوڑ دیتے ہیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم رشید احمد گنگوہی عفی عنہ

سوال ہندوستان دار الحرب ہے یا دار الاسلام مدلل ارقام فرماویں **الجواب** دار الحرب ہونا ہندوستان کا مختلف علماء رہا ہے میں ہی اکثر دار الاسلام کہتے ہیں اور بعض دار حرب کہتے ہیں بندہ اسمیں فیصلہ نہیں کرتا فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

سوال عدم سوال قبر مخصوص شہدائے مقتولین سے ہی ہے یا ہر قسم شہداء سے اور اولیاء اللہ بھی بمرتبہ شہدا اور داخل تحت آیۃ بل احیاء عند ربہم ہیں یا نہیں کیونکہ وہ مجاہد فی النفس ہیں کہ یہ جہاد اکبر ہے فقط **الجواب** اولیاء کرام بھی بحکم شہداء ہیں اور شمول آیۃ بل احیاء عند ربہم کے ہیں اور سوال قبر نہ ہونا شہداء

سے بندہ کو معلوم نہین مگر ہان حدیث مین آیا ہے کہ شہید کو عذاب قبر سے امن دی
جاتی ہے اور یہ فضیلۃ اولیاء عظام کے واسطے بھی ہے فقط واللہ تعالے اعلم۔
سوال سماعت موتی ثابت ہے یا نہین درصورت جواز یا عدم جواز قول راجح کیا ہے
اور تلقین بعد دفن ثابت ہے یا نہین فقط **الجواب** یہ مسئلہ عہد صحابہ رضی اللہ تعالے
عنہم سے مختلف فیہا ہے اسکا فیصلہ کوئی نہین کرسکتا تلقین کرنا بعد دفن کے اسی پر
مبنی ہے جسپر عمل کرے درست ہے فقط واللہ تعالے اعلم **سوال** صلوۃ الرغائب
رجب کے اول جمعہ کی شب کو اور صلوۃ نصف شعبان اور صلوۃ الضحی بہیئت مخصوصہ
ثابت ہین یا نہین درصورت عدم ثبوت اسکا فاعل کس درجہ کا گنہگار ہوگا کبیرہ
یا صغیرہ کا فقط **الجواب** یہ نمازین باین قیود جو مروج ہین بدعۃ ضلالۃ ہین
جسکا مآل کبیرہ کا ہے اگرچہ نفس صلوۃ نفل مندوب ہے شرح اسکی براہین قاطعہ مین
دیکھو فقط واللہ تعالے اعلم **سوال** جس مقام پر تفسیر مصر حسب فقہا صادق نہ آتی ہو مثل
قریہ وغیرہ یا جس مصر مین حاکم اور نائب بھی نہو کہ اجراے حدود شرعیہ کرے اور کفار
وہان کے مانع احکام شرعیہ بھی ہون تو وہان جمعہ عیدین قایم کیا جاوے یا نہین
اگر ایسی جگہ قایم کرلین تو صحیح ہوگا یا ظہر ذمہ باقی رہے گی اور حدیث لا جمعۃ ولا
تشریق الا فی مصر جامع صحیح ہے یا ضعیف **الجواب** یہ حدیث قول حضرت علی رضی
اللہ تعالے عنہ کا صحیح ہے اور اسپر ہی عملدرآمد حنفیہ کثرہم اللہ تعالے کا ہے قریہ مین نماز
جمعہ ادا نہین ہوتی کسی حال البتہ قصبہ یا شہر مین اگر غلبہ کفار کا ہو اور اپنا امام خطیب
مقرر کرکے جمعہ ادا کرین جیسا اب مروج ہے تو جمعہ ادا ہو جاتا ہے ظہر ساقط ہو جاتی ہے
فقط واللہ تعالے اعلم **سوال** بوتام چاندی کے درست ہین یا نہین اگر درست

ہین توکس وجہ سے اور جیب گھڑی چاندی کی جائز ہے یا نہین فقط **الجواب** بوتام چاندی ہونے کے درمختار مین درست لکھے ہین اور قاعدہ شرع سے جواز ثابت ہے اور گھڑی چاندی کی درست نہین گھڑی ایک ظرف مستقل ہے اور بوتام تابع کپڑے کے ہین مثل گوٹہ ٹھپہ کے فقط **سوال** ۲۲ سالگرہ بچون کی اور اوسکی خوشی مین اطعام الطعام کرنا جائز ہے یا نہین **الجواب** سالگرہ یاد داشت عمر اطفال کے واسطے کچھ حرج نہین معلوم ہوتا اور بعد چند سال کے کھانا بوجہ اللہ تعالے کھلانا بھی درست ہے فقط **سوال** ۲۳ ابتداے مکتب مین بسم اللہ بچون کی خاص چار سال اور چار ماہ اور چار روز ہی مین کرنا ثابت اور جائز ہے یا نہین اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا سن شریف ابتداء انشراح صدر کیا تھا ارقام فرماوین **الجواب** ابتداء مکتب کی کوئی قید نہین اور شرح صدر اول چار سال کی عمر مین تھا فقط واللہ تعالے اعلم کتبہ الاحقر رشید احمد گنگوہی عفی عنہ

رشید احمد

سوال ناف کے تلے ہاتھ نماز مین باندھنا سنت ہین یا اوپر ناف کے اگر کوئی ناف کے اوپر باندھے توکیا غیر مقلد ہوجاوے گا اور ۲ بعد جمعہ کے سنت چار رکعت پڑھنی چاہیے یا چھ رکعت اور ۳ نماز جنازہ مین سورۂ فاتحہ اگر قراءۃ کی نیت سے پڑھ لیوے گا توکیا گنہگار ہوگا اور ۴ اعتکاف اگر پورے دس روز کا نہین کیا تو اداے سنت ہوئی یا نہین فقط۔۔ از بندہ **رشید احمد** عفی عنہ بعد سلام مسنون آنکہ خط آیا جواب یہ ہے ۱ ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا مستحب ہے اور اس مسئلہ مین خلاف شافعی صاحب رحمہ اللہ ناف کے اوپر مستحب فرماتے ہین اگر کسی نے ناف کے اوپر ہاتھ باندھ لئے تو اتنی حرکت سے غیر مقلد نہین ہوتا۔ ۲ بعد جمعہ کے چار رکعۃ سنت امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ تعالے کے نزدیک ہین اور امام یوسف نے چھ رکعۃ فرمائی اول چار پھر دو جس پر عمل کرے درست ہے

سوالات مرسلہ مولوی حافظ احمد صاحب مرادآبادی ۱۰ شعبان سنہ ۱۳۱۱ھ

۳ نماز جنازہ مین سورہ فاتحہ پڑھنا بہ نیۃ قراءۃ امام صاحب رحمہ منع فرماتے ہین
بطور دعا مضائقہ نہین اگر قرأۃ کی نیۃ سے پڑھ لیوے گا تو گنہگار بھی نہو گا کیونکہ
محدثین اور شافعی صاحب رحمہم کے نزدیک سُنۃ ہے لہذا گنہگار نہوگا ۴ اعتکاف
مسنون تو پورے دس رات دس دن کا ہوتا ہے یا نو روز کا اگر چاند ۲۹ دن کا ہوا اور
اگر خیال اوا سے سنۃ کا نہین تو جسقدر چاہے کر لیوے فقط والسلام مورخہ ۲ شعبان روز شنبہ

از بندہ رشید احمد عفی عنہ بعد سلام مسنون آنکہ کارڈ جوابی آج آیا آج ہی
جواب لکھتا ہون اور اس سے پہلے کوئی خط نہین آیا۔ اگر کسی پر دس بیس روزہ رمضان
کے عمداً توڑنے کے سبب کفارات ہون اگرچہ چند رمضان کے ہون تو سب کا ایک کفارہ
آتا ہے ہر یک روزہ کا جدا نہین ہوتا۔ بعد ختم قرآن کے دعا مانگنا مستحب ہے خواہ تراویح
مین ختم ہوا ہو خواہ نوافل مین خواہ خارج نماز پڑھا ہو کہ بعد عبادۃ کے نماز ہو یا ذکر ہو
اجابۃ کی توقع ہے اور جو کچھ کنز العباد وغیرہ مین لکھا ہے وہ قابل اعتبار نہین حدیث سے
یہ ثابت ہے کہ بعد تلاوۃ قرآن کے اور بعد ختم قرآن کے وقت اجابۃ کا ہے لہذا ختم
بعد تراویح بھی اسمین داخل ہے اگر اس وقت کی دعا کو واجب اور ضروری جانے تو بدعۃ
ہے اوس کو ہی شاید کنز العباد وغیرہ مین بدعۃ کہا ہو واللہ تعالے اعلم اور ایک دفعہ
بسم اللہ کا پکار کر پڑھنا ختم مین چاہیئے حنفیہ کے نزدیک خواہ فاتحہ کے ساتھ پڑھ
لیوے خواہ کسی اور سورۃ کے ساتھ فقط والسلام مورخہ ۲۹۔ رمضان روز چارشنبہ

سوال جماعت دوسری کرنا جائز ہے یا نہین اور دوسری جماعۃ کے ہوتے ہوے
اکیلے نماز پڑھنا کیسا ہے سوال ۲ امامت قاری کی بہتر ہے یا عالم کی سوال ۳ کسی کا
کپڑا دھوبی کے پاس سے جاتا رہے اور وہ دھوبی کسی کا کپڑا اوس کو بدلکر دیدے اوس

بنام محمد عبد العزیز صاحب مراد آبادی ۱۷ رمضان ۱۳۱۳ھ

بمولانا [illegible]

کپڑے کو لینا اور اوس سے نماز درست ہی یا نہین **سوال** بعض لوگون کو بندہ نے
اکثر دیکھا ہے کہ بعد نماز فرضون کے ہاتھ سر پر رکھ کر دعائین پڑھتے ہین ارشاد فرماوین
کہ وہ کیا دعا ہین فقط از بندہ رشید احمد عفی عنہ السلام علیکم ١ جماعة دوسری
کرنا اوس مسجد محلہ مین جہان نمازی معین ہین مکروہ ہے تنہا نماز پڑھنا بہتر ہی دوسری
جماعة کی شرکت سے مگر فساد ہونے کا اندیشہ ہو تو وہان نہ پڑھے دوسری جگہ چلا جاوے
٢ اگر عالم ایسا قرآن پڑھتا ہی جس سے نماز ہوجاوے تو قاری کو امام ہونا چاہیے
اور جو ایسا قرآن پڑھتا ہے کہ نماز فاسد ہو تو قاری امام ہووے ٣ اگر کپڑا دہوبی کے
یہان بدلا گیا تو اگر اپنا کپڑا اچھا ہے اس کپڑے سے یا ساوی ہے اس سے نماز پڑھنا
اور استعمال کرنا اسکا درست ہی اور اپنا خراب تہا یہ اچھا آیا تو درست نہین بعد تحقیق تمام
اگر نشان نہ لگے تو خود حاجتمند ہو تو استعمال کرے ورنہ صدقہ کردیوے ۴ بعد فرض کے
مقدم راس پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھے بسم اللہ الذی لا الہ الا ہو الرحمن الرحیم اللہم اذہب
عنی الہم والحزن اسکی تصحیح کسی عالم سے کرالینا زیر زبر کی درستی وہ کردیوینگے فقط والسلام
مورخہ دوشنبہ یکم جمادی الاولےٰ **استفتاء** کیا فرماتے ہین علماے دین
مفتیان شرع متین اس مسئلہ مین جو حسب صراحت ذیل عرض کیے جاتے ہین ١ اول
زید پیری و مریدی کا پیشہ کرتا تہا قضاے الہی سے فوت ہوگیا۔ مرید لوگون نے
زید کو ایک جلیل القدر بزرگ سمجھ کر وقت دفن کرنے کے قبر مین ہر چہار طرف پتھر لگاکر
دفن کیا اور پھر حسب دستور زمانہ حال زید کی قبر کی چار دیواری پختہ بنائی۔ ٢ دوم مرید
لوگ زید کی سالانہ برسی کرتے ہین یعنی ایک تاریخ مقرر کرکے کسی دوسرے بزرگ کی
خانقاہ مین سب مرید جمع ہوتے ہین وہان پر خلیفہ زید کا مریدان حاضرین کو توجہ

دیتا ہے اور نیز ظاہر کرتا ہے کہ زید اسوقت جلسہ ہذا مین تشریف لائے بلکہ
شریک جلسہ ہذا ہین اور فلان فلان ارشاد فرماتے ہین شرعًا امورات مذکورۃ الصدر
درست ہین یا خلاف اور جو شخص امورات مذکور کا مرتکب ہوا اوسکا امام بنانا درست ہے
یا نہین اور وہ شخص کس درجہ مین ہے فتوے مفصل و شرح ارقام فرمایا جاوے۔

الجواب قبر مین پتھر لگانا مکروہ ہی اور فقہا رنے صراحۃً اسکو منع لکھا ہے اور مولانا
محمد اسحق دہلوی مہاجر رحمۃ اللہ تعالےٰ کہ تمام ہندوستان کے علمای محدثین کے اُستاد و استاد
زادہ نواسہ و شاگرد و خلیفہ مولانا شاہ عبد العزیز قدس سرہ کے ہین اپنے مسائل اربعین
اور مایۃ مسائل ہین اسکو منع لکھتے ہین الفاظ اربعین کے یہ ہین پختہ ساختن قبر و تعمیر نمودن
گنبد و چہار دیواری و چبوترہ نزد قبر جائز نیست اور عرس کے باب مین بھی جواب یہ ہے
کہ منع ہے اربعین مین مولانا ممدوح لکھتے ہین مقرر ساختن روز عرس جائز نیست در تفسیر
مظہری مینویسد۔ لا یجوز ما یفعلہ الجہال بقبور الاولیاء والشہداء من السجود والطواف
حولہا واتخاذ السرج والمساجد الیہا ومن الاجتماع بعد الحول کالاعیاد ویسمونہ عرسا
انتہی اور یہ ہفوات کہ شیخ جلسہ مین حاضر ہی اور یہ امر فرماتا ہے اگرچہ بتاویل صحیح شرک نہین
مگر منجر بشرک اور باعثِ فسادِ عقیدہ عوام ہی تو یہ امر بھی بدعۃ و ضلال و گناہ سے خالی نہین
بسبب انجام شرک کے لہذا یہ سب امور ممنوع و خلاف سنۃ ہین۔ اگر مرتکب و مصوب
ان امور کا اصرار کرے اور ترک نکرے تو امام بنانا اوسکو منع ہے گو اوسکے پیچھے نماز
ادا ہو جاتی ہے جب تک فساد عقیدہ اوسکا محقق نہو اور بندہ مولانا محمد اسحق مرحوم کے
فتاوی سے یہ نقل کرتا ہے اگر کسی کو شبہ ہو دونون رسالہ مذکورہ بالا کو مطالعہ کرلیوے
اور نصوص حدیث و فقہ کو نقل نہین کرتا کہ اونکے مطالعہ سے عوام بلکہ خواص ہمارے زمانہ کے

بھی قاصر ہیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم رشید احمد گنگوہی عفی عنہ

رشید احمد

الجواب صحیح والمجیب مصیب　　الجواب صحیح والمجیب مصیب　　الجواب صحیح

فخر الدین عفی عنہ گنگوہی　　گل محمد　　سرور علی شاہ عفی عنہ مدرس مدرسہ مظاہر العلوم

الجواب صحیح　　ہذا الجواب صحیح　　سہارن پور

حبیب الرحمن مدرس مدرسہ　　محمد اسمٰعیل مدرس مدرسہ　　جواب سوالات صحیح ہیں

مظاہر العلوم سہارنپور　　عربی دیوبند　　عنایت الٰہی عفی عنہ

جواب صحیح ہے اللہ تعالیٰ ان قبایح کے مرتکب کو اجتناب کی توفیق دیکے اتباع سنت پر قایم رکھے مشتاق احمد عفی عنہ۔ جواب صحیح ہے اور اس عبارت سے گریز بھی کمال درجہ گمراہی ہے احمد علی عفی عنہ اخوانپوری وارد حال سہارنپور۔ الجواب صحیح فضل الرحمن عفی عنہ دیوبندی

الجواب صحیح　　ہذا الجواب صحیح وبنکرہ فضیح　　صحیح الجواب

خلیل احمد عفی عنہ مدرس مدرسہ عربی دیوبند　　محمد مراد عفا اللہ عنہ از مظفر نگر　　صدیق احمد مدرس مدرسہ حسین بخش دہلی

المجیب مصیب　　الجواب صحیح　　الجواب صحیح

محمد اسحٰق انبہٹوری عفا اللہ عنہ مدرس　　محمد علی عفی عنہ مدرس مدرسہ　　عبد الرزاق

مدرسہ حسین بخش دہلی　　حسین بخش دہلی

الجواب صحیح　　جواب صحیح ہے　　الجواب صحیح

بندہ محمود عفا عنہ دیوبندی　　محمد عبد الرشید انصاری سہارنپوری　　بندہ عزیز الرحمن عفی عنہ دیوبندی

الجواب صحیح　　الجواب صحیح　　اصاب من اجاب

محمد یعقوب علی عفی عنہ مدرس مدرسہ عربی دیوبند　　غلام رسول عفی عنہ مدرس مدرسہ عربی دیوبند　　محمد حسین عفی عنہ دیوبندی

الجواب صحیح۔ حبیب الرحمن عفی عنہ دیوبندی۔ من اجاب اصاب محمد شبیر احمد عفی عنہ　　تمام شد

مرسلہ سید اصغر علی صاحب مرادآبادی ۹ صفر ۱۳۰۲ھ

استفتاء کیا فرماتے ہین علماے دین و مفتیان شرع متین اس بارہ مین کہ زید کہتا ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حضرت یعقوب علیہ السلام کو پہلے وحی سے معلوم تھا کہ حضرت عایشہ رضی اللہ عنہا تہمت منافقین سے بری ہین اور حضرت یوسف علیہ السلام فلان مقام پر ہین اور عمرو کہتا ہی کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اور حضرت یعقوب علیہ السلام کو پہلے وحی کے یہ علم نہ تھا فرماے کہ زید کا کہنا اور عقیدہ ٹھیک ہی یا عمرو کا اگر زید کا کہنا اور عقیدہ ٹھیک نہین ہی تو عمرو کو زید کے پیچھے نماز پڑھنی کیسی ہی جائز ہے یا مکروہ اگر مکروہ ہے تو کس قسم کی کراہت ہی جواب اسکا بحوالہ کتب احادیث و روایات فقہ حنفیہ کے صاف صاف تحریر فرماے بینوا و توجروا۔

الجواب قبل نزول وحی کے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اور علے ہذا حضرت یعقوب علیہ الصلوۃ کو کچھ معلوم نہ تھا بعد وحی کے معلوم ہوا اگر پہلے سے معلوم ہوتا تو یہ اضطراب و حیرانی کیون ہوتی پس عقیدہ عمرو کا درست ہی اور زید کا غلط ہے پس اگر عقیدہ زید کا اس سبب سے ہے کہ آپکو حق تعالے نے علم دیا تھا تو خطا صریح ہے ایسا سمجھنا اور کفر نہین اور جو یہ عقیدہ کہ خود بخود آپکو علم تھا بدون اطلاع حق تعالے کے تو اندیشہ کفر کا ہے لہذا پہلی شق مین امامت درست ہی دوسری شق مین امام نہ بنانا چاہیئے اگرچہ کافر کہنے سے بھی زبان کو روکے اور تاویل کرے فقط واللہ تعالی اعلم

رشید احمد گنگوہی عفی عنہ (مہر: رشید احمد ۱۳۰۱)

الجواب صحیح محمود حسن غفر لہ

المجیب مصیب محمد اسمعیل بیگ عفا عنہ

ہذا الجواب حق والحق بالاتباع حقیق (مہر: محمد عبد الرشید)

الجواب صحیح (مہر: محمد اسمعیل صانہ الجلیل)

(مہر: شگفتہ محمد گل ۱۳۰۰)

الجواب صحیح محمد جان علی

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ملال خاطر ہونا بوجہ اتہام منافقین
کے اور جناب عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا فرمانا کہ محض
اللہ جل شانہ کا احسان ہے کہ خداوند تعالےٰ نے میری برأت
اور عصمت نازل فرمائی اور بعد اسکے جناب رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کا منافقین متہمین کو سزا کا فرمانا چنانچہ ماہر علم حدیث
پر روشن و ہویدا ہے یہ دلیل بیّن ہے کہ جناب رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم کو قبل نزول وحی کے علم نہ تھا پس قول
زید کا صحیح نہیں ہے قول عمرو کا درست ہے واللہ اعلم وعلمہ اتم

محمد ابو الفضل عفا عنہ

(مہر: محمد ابو الفضل ۱۳)

مشہور بفضل محمد امام مسجد چوکی حسن خان مرادآباد

اصاب من اجاب

محمد احتشام الدین عفی عنہ

(مہر: محمد احتشام الدین ۱۲۹۲ خادم الموحدین)

فی الحقیقت اعتقاد عمرو صحیح و
درست ہے اور عقیدہ زید مخالف
نصوص ہے اور ایک قسم کا بہتان
وافترا نسبت جناب رسالت
مآب حضرت محمد صلے اللہ علیہ
وسلم اور حضرت یعقوب علیہ
الصلوٰۃ والسلام کے ہے
اللہ تعالےٰ اسکو ہدایت فرماوے

فقط محمد قاسم علی عفی عنہ

(مہر: محمد قاسم علی ۱۲۹۶ تلمیذ مولانا عالم علی)

امام ومفتی شہر مرادآباد

اصاب من اجاب

محمد دایم علی عفے عنہ

(مہر: محمد دایم علی ۱۲۹۱)

چونکہ عرف میں علم یقینی ہی کو علم کہتے ہیں پس
ثبوت تردد وحی سے پیشتر نفی علم کے لیئے
کافی ہے یعنی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو
قبل وحی کے علم برائت نہ تھا چنانچہ حدیث
افک سے علم کا نہونا عمدہ طور سے ثابت ہے

حررہ عبد الرحمن کان اللہ لہ ولوالدیہ

فی الواقع عقیدہ عمرو نہایت صحیح و درست
موافق کتاب اللہ وکتاب الرسول کے ہے اس لیئے
کہ جو کچھ رسول کو معلوم ہوتا ہے وہ بغیر وحی کے
معلوم ہی نہیں ہوسکتا پھر زید کا کہنا کہ قبل
وحی کے دونوں پیغمبر علیہما السلام کو یہ قصہ
معلوم تھا بالکل خلاف عقل ونقل ہے۔

محمد ہدایت العلی عفے عنہ لکھنوی

(مہر: محمد ہدایت العلی عفی عنہ)

تمام شد

سوال کونڈا کرنا حضرت کا اور صحنک حضرت فاطمہ کی رضی اللہ عنہا اور کھچڑا حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کا اور توشہ شاہ عبدالحق رحمہ کا اور دلیا خواجہ خضر کا کرنا اور انہیں کھانوں کی خصوصیت کرنی کیسی ہے۔ **الجواب** ایصال ثواب بلا قید طعام ایام کے مندوب ہے اور قید تخصیص یوم کی اور تخصیص طعام کی بدعت ہے اگر تخصیص کے ساتھ ایصال ثواب ہو تو طعام حرام نہیں ہوتا گو اس تخصیص کی وجہ سے معصیت ہوتی ہے۔ فقط واللہ تعالے اعلم **سوال** ۲۷ رجب کے روزہ کو ہزاری روزہ سمجھنا کیسا ہے

الجواب ۲۷۔ رجب کے روزہ کی فضیلت صحاح احادیث میں ثابت نہیں مگر غنیہ میں سیدنا عبد القادر جیلانی قدس سرہ نے لکھا ہے اوس کو محدثین ضعیف کہتے ہیں حدیث ضعیف سے ثبوت نہیں ہو سکتا ہے نفس روزہ جائز ہے فقط واللہ تعالے اعلم

سوال نبی بخش پیر بخش سالار بخش مدار بخش ایسے ناموں کا رکھنا کیسا ہے

الجواب ایسے نام موہم شرک ہیں منع ہیں اسکا بدلنا چاہیئے فقط واللہ تعالے اعلم **سوال** ورق قرآن کے کسی شخص کے پاس موجود ہوں اگر اونکی بے تعظیمی ہوتی ہو تو کیا کرنا چاہیئے **الجواب** گھول کر پانی یا کسی شے میں پی لیوے یا ادب کے ساتھ پارچہ پاک میں لپیٹ کر کسی ایسی جگہ کہ پامال نہ ہوتی ہو دفن کر دے فقط **سوال** سرخ پوڑیا کے رنگ کا کپڑا اور سرخ ٹول کا استر لگانا درست ہے یا نہیں اور اس کپڑے سے نماز ہو جاتی ہے یا نہیں **الجواب** پوڑیا کا رنگ تو بسبب نجاست شراب کے مرد عورت کو دونوں کو درست نہیں اور مرد کے واسطے سرخ رنگ سوائے معصفر کے مختلف ہیں علماء حنفیہ میں ہے احتیاط ترک ہے مگر فتوے بعض علماء کا جواز پر ہے اگر اسپر عمل کرے تو بھی درست ہے فقط واللہ تعالے اعلم رشید احمد عفی عنہ **سوال** ایک شخص

نماز پڑھتا ہے اور وہ انگوٹھی چاندی کی یا روپیہ غسلخانہ مین بھول آیا نماز پڑھنے کی
حالت مین یاد ہوا اب وہ کیا کرے نماز توڑ کر لاوے یا نہین اور وہ یہ بھی جانتا ہے
کہ مجکو گم شدہ چیز ملجاویگی **الجواب** اگر احتمال گم ہونے اور نہ ملنے کا غالب ہے
تو نماز کو توڑ کر لانا جائز ہے ورنہ نماز کو تمام کرے فقط واللہ تعالے اعلم **سوال**
دعا مین بحق رسول اللہ و ولی اللہ کہنا ثابت ہے یا نہین بعض فقہا و محدثین منع کرتے ہین
اسکا کیا سبب ہے **الجواب** بحق فلان کہنا درست ہے اور معنی یہ ہین کہ جو تو نے
اپنے احسان سے وعدہ فرمالیا ہے اوسکے ذریعہ سے مانگتا ہون مگر معتزلہ اور
شیعہ کے نزدیک حق تعالے پر حق لازم ہے اور وہ بحق فلان کے یہی معنی مراد
رکھتے ہین اسواسطے معنی موہم اور مشابہ معتزلہ کے ہوگئے تھے لہذا فقہا نے اس
لفظ کا بولنا منع کردیا ہے تو بہتر ہے کہ ایسا لفظ نہ کہے جو رافضیون کے ساتھ تشابہ ہوجاوے
فقط واللہ تعالے اعلم **سوال** مسجد کی کوئی چیز اپنے صرف کے لئے لانا بعد کو رکھآنا
جائز ہے یا نہین **الجواب** مسجد کا مال اپنی حاجت مین لاکر صرف کرنا درست نہین
اس مین گنہگار رہوتا ہے فقط واللہ تعالے اعلم **سوال** تقویۃ الایمان کے صفحہ ۱۴
مین ہے (یہ یقین جان لینا چاہئے کہ ہر مخلوق بڑا ہو یا چھوٹا وہ خدا کی شان کے آگے
چمار سے بھی زیادہ ذلیل ہے) اس عبارت کے مضمون کا کیا مطلب ہے مولانا علیہ الرحمۃ
نے کیا مراد لیا ہے **الجواب** اس عبارۃ سے مراد حق تعالی کی بے نہایۃ بڑائی ظاہر
کرنا ہے کہ اوسکی سب مخلوقات اگرچہ کسی درجہ کا ہو اوس سے کچھ مناسبۃ نہین رکھتا
کمہار لوٹہ مٹی کا بناوے اگرچہ خوبصورت پسندیدہ ہو اوسکو احتیاط سے رکھے
مگر توڑنے کا بھی مختار ہے اور کوئی مساواۃ کسی وجہ سے لوٹہ کو کمہار سے نہین ہوتی

پس حق تعالی کی ذات پاک جو خالق محض قدرۃ سے ہے اوس کے ساتھ کیا نسبۃ
و درجہ کسی خلق کا ہوسکتا ہے چمار کو شاہنشاہ ذیل سے اولاد آدم ہونے مین مناسبۃ
و مساواۃ ہے اور شاہنشاہ نہ خالق و رازق چمار کا ہی تو چمار کو تو شاہنشاہ سے
مساواۃ بعض وجوہ سے ہے بھی مگر حق تعالے کے ساتھ اسقدر بھی مناسبۃ کسی کو
نہین کیونکہ کوئی عزۃ برابری کی نہین ہوسکتی فخر عالم علیہ السلام باوجودیکہ تمام مخلوق سے
برتر و معزز و بے نہایہ عزیز ہین کہ کوئی مثل اونکے نہوا نہ ہوگا مگر حق تعالے
کی ذات پاک کے مقابلہ مین وہ بھی بندہ مخلوق ہین تو یہ سب حق ہی مگر کم فہم اپنی کج فہمی
سے اعتراض بیہودہ کرکے شان حق تعالے کو گھٹاتے ہین اور اسکا نام حب رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم رکھتے ہین فقط واللہ تعالے اعلم **سوال** عورت کو حالت عدت
زوج مین اپنے والد کی عیادت کو جانا جائز ہے یا نہین **الجواب** عیادۃ پدر
کے واسطے خروج معتدہ کا گھر سے درست نہین فقط واللہ تعالے اعلم **سوال**
حالت جنابۃ مین کلام اللہ شریف ایک مقام سے دوسرے مقام پر رکھدینا جائز
ہے یا نہین **الجواب** جنابت کی حالت مین مصحف شریف کا اوٹھانا جزودان
مین یا کسی شی سے پکڑکر درست ہی اور مس کرنا حرام ہی اگرچہ دوسری جگہ رکھنے
کے واسطے ہو فقط **سوال** ہندوستان دار الحرب ہی یا دار الاسلام **الجواب**
ہندوستان کے دار الحرب ہونے مین علمای حال مختلف ہین اسمین بندہ فیصلہ نہین
کرتا فقط واللہ تعالے اعلم **سوال** یزید پر لعنت کرنا جائز ہے یا نہین **الجواب**
یزید پر لعنۃ کرنے مین جو علما تحقیق کرچکے ہین کہ وہ تائب نہین ہوا لعن کو جائز کہتے
ہین اور جنکو یہ تحقیق نہین ہوا وہ سکوت و منع کرتے ہین یہ احوط ہے فقط واللہ

تعالے اعلم رشید احمد عفی عنہ **سوال** ۱۴ نوٹ کو خسراں کی طرف سے جو جوڑہ ملتا ہی اوسمین گوٹہ ٹھپکہ بھی لگا ہوتا ہے اوسکو پہننا درست ہی یا نہین **الجواب** اگر گوٹہ ٹھپکہ چار انگشت ہے تو یہ لباس مرد کو درست ہی اگر زیادہ ہی تو ناجائز ہے گوٹہ ٹھپکہ ٹھپہ پہننا مرد کو مطلقًا چار انگشت تک کا جائز ہے نکاح ہو یا بغیر نکاح فقط واللہ تعالے اعلم

سوال ۱۵ کفار کے میلون مین مثل گنگا وہردوار وغیرہ مین جاکر مال فروخت کرنا درست ہے یا نہین اگر قرضدار ہو اور امید فروختگی مال کی ہو کہ قرض ادا ہو جاوے گا تو کیا کرے **الجواب** ہرگز جانا درست نہین گناہ کبیرہ ہے اگرچہ قرضدار ہو اور امید فروخت مال اور نفع کثیر کی ہو مطلقًا شرکت ایسے مواقع کی حرام ہی فقط **سوال** ۱۶ تصور کرنا اولیا اللہ کا مراقبہ مین کیسا ہے اور یہ جاننا کہ جب ہم اونکا تصور باندھتے ہین تو وہ ہمارے پاس موجود ہو جاتے ہین اور ہم کو معلوم ہوتے ہین ایسا اعتقاد کرنا کیسا ہے **الجواب** ایسا تصور درست نہین اسمین اندیشہ شرک کا ہی فقط واللہ تعالے اعلم

سوال ۱۷ اشعار اس مضمون کے پڑھنے یا رسولِ کبریا فریاد ہے + یا محمد مصطفے فریاد ہے + مدد کر بہر خدا حضرت محمد مصطفے + میری تمسے فریاد ہے + کیسے ہین **الجواب** ایسے الفاظ پڑھنے محبتہ مین اور خلوۃ مین باین خیال کہ حق تعالے آپکی ذات کو مطلع فرمادیوے یا محض محبتہ سے بلا کسی خیال کے جائز ہین اور بعقیدہ عالم الغیب اور فریادرس ہونے کے شرک ہین اور مجامع مین منع ہین کہ عوام کے عقیدہ کو فاسد کرتے ہین لہذا مکروہ ہوویںگے فقط واللہ تعالے اعلم **سوال** ۱۸ صلوۃ غوثیہ اکثر مشایخون مین مروج ہی اوسکا پڑھنا جائز ہے یا نہین **الجواب** بندہ اسکو پسند نہین کرتا اور نہ جائز جانے فقط واللہ تعالے اعلم

سوال ۱۹ ایک شخص کو مرض قطرہ ہے اگر حالت نماز مین قطرہ نکل جاوے تو نماز توڑے

یا نہین اگر وسوا ہین اس امر کا ہوتا ہو تو کیا کرے **الجواب** اگر قطرہ نکلا خود نماز فاسد ہوگئی یہ کیا توڑے گا مگر ان جو وسوسہ ہوا تو نہ توڑے بعد نماز دیکھ لیوے اگر نکلا ہے تو اعادہ کرلیوے ورنہ نماز ہوگئی فقط **سوال** کفار کو سلام کرنا جائز ہے یا نہین اگر کسی ضرورت کے سبب ہو **الجواب** کفار سے سلام نکرے مگر بضرورۃ مباح ہے فقط **سوال** ایک شخص مسجد مین آیا حالت جماعت مین جب تک وضو کیا امام نماز ختم کرکے قعدہ مین تھا وہ شریک قعدہ نہین ہوا دوسری مسجد مین پوری جماعت کے واسطے چلا گیا لہذا اس مسجد کے نکلنے اور شریک جماعت نہونے سے گنہگار ہوگا یا نہین **الجواب** اس نماز کو چھوڑکر دوسری جگہ جانا گناہ ہے گویا اعراض کیا صلوۃ سے لہذا اس صلوۃ مین شریک ہونا چاہیئے کہ صورۃ اعراض نہ ہووے فقط واللہ تعالے اعلم کتبہ الاحقر رشید احمد گنگوہی عفی عنہ

رشید احمد ۱۳۰۱

سوال میلاد شریف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اس صورۃ سے جائز ہے یا نہین **استفسار** کیا فرماتے ہین علمای دین اس بارہ مین بلا مقرر کئے دنکے میلاد مبارک پڑھوانا یا پڑھنا اور بلا راگ یا راگنی کے نظم پڑھنا جسمین مزامیر نہووے اور اس نظم مین سوائے تعریف سچی کے اور کوئی کلمہ تو یا صنم یا کنہیا وغیرہ کا نہووے اور تعظیم وقت ولادت کے کھڑا ہونا اس خیال سے کہ وقت پیدا ہونے نبی صلعم کے ملائکہ مقربین کھڑے ہوئے تھے اور ستارے جھک گئے تھے اور ایام شیرخوارگی مین چاند آپ سے باتین کرتا تھا اور پیدا ہوتے وقت بعض دریا خشک اور بعض جاری ہوگئے تھے اور دیوانخانہ نوشیروان بادشاہ کا جسکے کنگورہ گرگئے تھے دہشت سے اور شیاطین خوف سے پہاڑون مین جا چھپے تھے اور طرح طرح کی کرامتین ظاہر ہوئین تھین جسکی روائین معتبر موجود ہین اگر کھڑا ہو جاوے تو کیسا ہے اور

سوال از ... مولوی ... صاحب برادر مولانا احمد صاحب ... مورخہ ۲۶ ربیع الاول

اور باین خیال کہ ذراسے حاکم کو دیکھ کرسب آدمی کھڑے ہو جاتے ہین اور ہفتہ مین یا دو مرتبہ حضرت کو خبر پہونچتی ہے کہ فلان امتی نے ایسا کیا آپکو حیاۃ النبی جانکر تعظیم کرنا پیدایش کے ذکر پر جایز ہے یا نہین اور سُنا ہی کہ آپکے پیر صاحب حاجی امداد اللہ صاحب بھی مولود سُنتے ہین جواب بتفصیل سے فرمائے **الجواب** مجلس مولود کا مفصل براہین قاطعہ مین دیکھو اور حجۃ قول و فعل مشائخ سے نہین ہوتی بلکہ قول و فعل شارع علیہ الصلوۃ والسلام سے اور اقوال مجتہدین رحمہم سے ہوتی ہے حضرت نصیر الدین چراغ دہلی قدس سرہ فرماتے تھے (جب اونکے پیر سلطان نظام الدین قدس سرہ کے فعل کی حجۃ کوئی لاتا کہ وہ ایسا کرتے ہین تم کیون نہین کرتے) کہ فعل مشائخ حجۃ نباشد اور اس جواب کو حضرت سلطان اولیاء بھی پسند فرماتے تھے لہذا جناب حاجی صاحب سلمہ کا ذکر کرنا سوالات شرعیہ مین بیجا ہے فقط واللہ تعالے اعلم رشید احمد گنگوہی عفے عنہ [رشید احمد ۱۳۰۱] **سوال**[۲] ایک شخص زانی اور شرابی ہے اوسکی بیوی اوسکے نکاح سے باہر ہوئی یا نہین اور اولاد حرام کی ہوئی یا حلال کی **الجواب** یہ شخص فاسق ہے نہ کافر اور نکاح فاسق کا فسق سے فسخ نہین ہوتا لہذا نکاح قایم ہے اور اولاد حلال ہے فقط واللہ تعالے اعلم **سوال**[۳] بعض علماء کہتے ہین کہ مردہ کی روح اپنے مکان پر شب جمعہ کو آتی ہے اور طالب خیرات و ثواب ہوتی ہے اور نگاہون سے پوشیدہ ہوتی ہے یہ امر صحیح ہے یا غلط **الجواب** یہ روایۃ صحیح نہین فقط واللہ تعالے اعلم **سوال**[۴] ایک امام نماز پڑہا رہا ہے وضو ٹوٹ گیا تو کیا کرے **الجواب** از سرنو وضو کرکے نماز پڑہاوے کہ نبا رکے مسائل سے لوگ واقف نہین ہوتے اور استیناف اولی بھی ہے فقط واللہ تعالے اعلم **سوال**[۵] انگریزی پڑھنا اور پڑہانا درست ہی یا نہین **الجواب** انگریزی زبان سیکھنا درست ہے

بشرطیکہ کوئی معصیت کا مرتکب نہو اور نقصان دین میں اوس سے نہ آوے فقط
سوال آریہ سماج کا لیکچر سننا اوس موقع پر کہ سڑک پر ہورہا ہو ایک کھلے
مکان میں کھڑا ہو جاوے تو گناہ تو نہیں ہے **الجواب** آریہ کے وعظ کو سننے
کہ احتمال فساد دین کا ہے مگر جو عالم ہے اور رد کرے تو کھڑا ہونا جائز ہے ورنہ منع فقط
واللہ تعالے اعلم بندہ رشید احمد گنگوہی **سوال** بازار میں ایک عورت آرہی ہے
یک بیک اوس پر نگاہ جا پڑے تو گناہ تو نہیں ہے **الجواب** فوراً نگاہ کو روک
لیوے تو گناہ نہیں اگر دوبارہ قصداً دیکھے گا تو گناہ ہے فقط **سوال** مکان رہن
لیکر اوسمیں رہنا یا کرایہ کو دینا جائز ہے یا نہیں **الجواب** مکان رہن میں رہنا
حرام ہے فقط **سوال** ہزار بار گناہ صغیرہ وکبیرہ کئے اور ہزاروں بار توبہ کی ہے
اور پھر قصد تھا کہ اب گناہ نکرونگا مگر پھر شیطان نے کرادیا اب پھر دل سے توبہ
کرتا ہے تو قبول ہوگی یا نہیں **الجواب** توبہ جب خالص دل سے کرے گا قبول ہووے گی
خواہ کتنی ہی بار ٹوٹے ہو فقط **سوال** بروقت نکاح چھوارے لٹانا جائز ہے یا نہیں
الجواب چھوارے لٹانے وقت نکاح کے مباح ہیں مگر اسوقت میں نہ چاہیے
کہ تکلیف ہوتی ہے حاضرین کو فقط **سوال** سر کے بالوں میں بوجہ گرمی کے پانت
کھلوانا جائز ہے یا نہیں اسواسطے کہ بالوں میں گرمی معلوم ہوتی ہے اوس کے
کھلوانے سے گرمی نکل جاتی ہے **الجواب** سارے سر کے بال منڈاوے
یا سارے سر کے رکھے بعض کا رکھنا اور بعض کا منڈانا منع ہے فقط واللہ
تعالے اعلم کتبہ الاحقر رشید احمد گنگوہی عفی عنہ (مہر: رشید احمد ۱۳۰۱)
سوال استعانت از اہل قبور خواہ قبور انبیاء علیہم السلام یا اولیاء کرام ہوں سنت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و قرون مشہود لہا بالخیر مین صحابہ تابعین ائمہ مجتہدین سے
ثابت ہے یا نہین در صورت عدم ثبوت بدعت و ممنوع بموجب روایات ذیل ہوگی یا نہین
اگر نہین تو ثبوت جواز کیا ہے اور در صورت اختلاف بدعت و جواز اولے کیا ہے۔

صحیح بخاری مین حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اللھم انا کنا نتوسل بنبیک و نحن
الآن نتوسل بعم نبیک اور امام ابن قیم اغاثہ مین روایت فرماتے ہین ثنا علی بن
حسین انہ رأے رجلا یجیء الی فرجۃ کانت عند قبر النبی صلے اللہ علیہ وسلم فیدخل فیہا
فیدعو فنہاہ وقال الا احدثکم حدیثا سمعتہ من ابی عن جدی عن رسول اللہ صلے اللہ
علیہ وسلم قال لا تتخذوا قبری عیدا ولا بیوتکم قبورا فان تسلیمکم یبلغنی اینما کنتم وایضا
ولقد جرد السلف الصالح التوحید وحموا جانبہ حتی کان احدہم اذا سلم علی النبی صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم ثم اراد الدعاء استقبل القبلۃ وجعل ظہرہ الی جدار القبر ثم دعا وقال
سلمۃ بن وردان رایت انس بن مالک یسلم علی النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
ثم یسند ظہرہ الی جدار القبر ثم یدعو ونص علی ذلک الائمۃ الاربعۃ انہ یستقبل
القبلۃ وقت الدعاء حتی لا یدعو عند القبر وایضا وکیف یکون دعاء الموتے والدعاء
عند قبورہم والاستشفاع بہم مشروعا وعملا صالحا وتصرف عنہ القرون الثلثۃ
المفضلۃ بنص الرسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ثم یفوز بہ الخلوف الذین یقولون
ما لا یفعلون ویفعلون ما لا یؤمرون وایضا وکذلک التابعون کان عندہم من قبور
اصحاب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بالامصار عدد کثیر فما استغاثوا بقبر احد
منہم ولا دعوہ ولا دعوا بہ ولا دعوا عندہ ولا استشفعوا بہ ولو کان ذلک منہم لنقل فیکون
ذلک فضلا حرمہ خیر القرون وجہلوہ وظفر بہ الخلوف وعلموہ اور قاضی ثناء اللہ صاحب

علیہ الرحمۃ فرماتے ہین دعا آنہا خواستن حرام ست **الجواب** اس مسئلہ کی پہلے
تحریرات ہوچکی ہین کہ ما یہ مسائل اور اربعین مسائل مولانا محمد اسحق مرحوم دہلوی کو دیکھئے
چونکہ اب بندہ سے سوال کیا گیا ہے تو جواب مختصر لکھنا ضرور ہوا استعانہ کے
تین معنی ہین ایک یہ کہ حق تعالے سے دعا کرے کہ بحرمۃ فلان میرا کام کردے یہ باتفاق
جائز ہے خواہ عند القبر ہو خواہ دوسری جگہ اس مین کسی کو کلام نہین دوسرے یہ کہ
صاحب قبر سے کہے کہ تم میرا کام کردو یہ شرک ہے خواہ قبر کے پاس کہے خواہ قبر سے دور
کہے اور بعض روایات مین جو آیا ہے اعینونی عباد اللہ تو وہ فی الواقع کسی میت سے
استعانہ نہین بلکہ عباد اللہ جو صحرا مین موجود ہوتے ہین اونسے طلب اعانۃ ہے کہ
حق تعالے نے اونکو اسی کام کے واسطے وہان مقرر کیا ہے تو وہ اس باب سے نہین ہے
اس سے حجۃ جواز پر لانا جہل ہے معنی حدیث سے تیسرے یہ کہ قبر کے پاس جاکر
کہے کہ اے فلان تم میرے واسطے دعا کرو کہ حق تعالے میرا کام کردیوے اس مین
اختلاف علما کا ہے مجوز سماع موتے اسکے جواز کے مقر ہین اور مانعین سماع منع کرتے
ہین سو اسکا فیصلہ اب کرنا محال ہے مگر انبیاء علیہم السلام کے سماع مین کسی کو خلاف نہین
اسی وجہ اونکو مستثنی کیا ہے اور دلیل جواز یہ ہے کہ فقہاء نے بعد سلام کے وقت
زیارۃ قبر مبارک کے شفاعۃ مغفرۃ کا عرض کرنا لکھا ہے پس یہ جواز کے واسطے
کافی ہے اور جس کو قاضی صاحب نے منع لکھا ہے وہ دوسری نوع کی استعانۃ
ہے حق یہ ہے کہ یہ مسئلہ مخلوط ہو رہا ہے اور سماع موتے کا مسئلہ بھی صحابہ کے
وقت سے مختلف فیہ ہے معہذا سلام کرنے کو کوئی منع نہین کرتا بہرحال یہ مسئلہ
مختلفہ ہے اس مین بحث مناسب نہین فقط واللہ تعالے اعلم رشید احمد گنگوہی عفی عنہ

سوال۔ قبور کا پختہ بنانا اور اوپر عمارات و قبہ و روشنی و فرش فروش وغیرہ جو کچھ کہ لوگ کرتے ہین قابل بیان نہین حالانکہ امور مذکورہ کے منع شدید مین احادیث صحیحہ وارد ہین اور فاعلین پر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالے کی لعنت فرمائی ہے مگر پھر لوگ تکذیب احادیث کرکے اپنے فعل کی حجت پر قبور انبیا علیہم السلام بالخصوص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و اولیا و کرام صحابہ و ائمہ مجتہدین کو پیش کرتے ہین اور متبع احادیث و سنت کو منکر انبیا و اولیا کہتے ہین اور درپے ایذا رسانی ہوتے ہین اور کہتے ہین کہ حرمین اور عرب مین جاکر خلاف شرع انکو نہین کہتے کیا قرآن احادیث وہان پر نہین ہے لہذا عرض ہے کہ عرب و حرمین مین اگر علماء امور مذکورہ کا منع ہونا بیان نکرین تو یہ کیا حجت جواز ہوسکتا ہے **الجواب** ہرگاہ کہ احادیث مین ممانعت ان امور کی وارد ہے پھر کسی کے فعل سے وہ جائز نہین ہوسکتے اور اعتبار قرآن و حدیث واقوال مجتہدین کا ہے نہ افعال خلاف شرع کا اگر عرب مین اور حرمین مین امور غیر مشروعہ خلاف کتاب و سنت رائج ہوگئے تو جواز اونکا نہین ہوسکتا اور جو وہان ان بدعات کو کوئی منع نکرسکے تو یہ حجۃ جواز کی نہین ہوسکتی اسپر سکوت کی کوئی وجہ نہین کتاب سنتہ سے رد کرنا چاہیئے فقط واللہ تعالے اعلم **سوال** صلوۃ جنازہ و سجدۂ تلاوۃ وغیرہ طلوع و استوا و غروب شمس مین درست ہے یا نہین درصورت عدم جواز اگر پڑھ لیوے تو ادا ہوگا یا نہین **الجواب** عین طلوع و استوا و غروب مین نماز جنازہ سجدۂ تلاوۃ مکروہ تحریمہ ہے معہذا اس وقت مین اگر پڑھ دیوے تو ادا ہوجاتا ہے اور ذمہ سے سقوط ہوجاتا ہے بشرطیکہ اوسی وقت تلاوۃ آیۃ کی ہوئی اور جنازہ حاضر ہوا اور جو پہلے وقت مکروہ سے سجدہ کی آیۃ پڑھے اور جنازہ آیا او

مکروہ وقت مین اداکیا تو ادا نہین ہوتا دوبارہ پڑھنا چاہیے فقط کذا فی کتب الفقہ واللہ تعالے اعلم **سوال** چور و دیگر ظالم وغیرہ اگر کسی کو مار ڈالین تو مظلوم شہید ہوگا یا نہین اور اگر مظلوم کے ہاتھ سے چور وغیرہ مارے گئے تو یہ گنہگار تو نہوگا **الجواب** چور اور ظالم اگر مظلوم کے ہاتھ سے مرگئے تو شہید نہین ہوتے بلکہ فاسق مرتے ہین اور مظلوم مارا گیا تو شہید ہوا فقط واللہ تعالے اعلم **سوال** زید کہتا ہے کہ مصائب مین صبر اور راحت وخوشی مین شکر کرنا چاہیے کہ اسکا امر قرآن وحدیث مین وارد ہی اور عمرو کہتا ہے کہ نہین بلکہ مصائب امراض وغیرہ مین شکر کرنا چاہیے یہ حصہ انبیاء علیہم السلام کو عطا ہوا تھا یہ نعمت ورثہ انبیاء علیہ السلام کی جمعیت ہوئی ہے اور راحت وعیش مین صبر کرنا چاہیے کہ یہ عیش دنیا کا کفارون کا حصہ ہے لہٰذا قول کسکا صحیح ہے **الجواب** تکالیف مین صبر کرنا اور نعمۃ پر شکر کرنا چاہیے اور تکالیف پر راضی ہونا اعلیٰ درجہ کے اولیاء کی شان ہے جو اپنے ارادہ سے فنا ہوگئے ہین وہ دوسری شان ہے اور صبر وشکر بلا ونعمۃ پر دوسری شان ہے فقط واللہ تعالے اعلم اسمین دونون قول بجائے خود صحیح ہین اور علے الاطلاق سب افراد مین دونون بیجا ہین فقط واللہ تعالے اعلم **سوال** کتب اصول مین قاعدہ مقرر ہے کہ حکم مطلق کو مقید کرنا اور مقید کو مطلق کرنا اپنی راے سے تعدی حدود اللہ ہے اور حرام ہے اسی کو بدعت بھی کہتے ہین مثلاً مجلس مولود کہ اہل بدعت نے مطلق ذکر اللہ تعالے خواہ امر ونہی ودیگر سیر وحالات ہون مقید کرکے علیحدہ ایک مجلس ٹھیرالی ہے اسم باسمی لہٰذا بدعت وحرام ہوئی یا قیام مجلس مولود مین کہ مطلق ذکر اللہ تعالے وذکر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی مندوب ہے۔ مگر خاص ذکر مولود ہی پر مقید کرنا

بدعت ہوگیا یا ایصال ثواب الی المیت کہ مطلق تھا بلا تعئین و تخصیص کے کہ جب
چاہو کرو اہل بدعۃ نے اوسکو مقید بقیود کرلیا ہے یہ تعدی حدود اللہ اور بدعت
ہے علی ہذا التقلید مجتہدین مسائل اجتہادیہ مین کہ حکم شارع علیہ السلام مطلق ہے چاہے
جس فرد مامور پر بلا تعئین عمل کرے جس اہل ذکر مجتہدین سے چاہے دریافت کرے
کوئی قید شارع نے مقرر نہین فرمائی جو مقید کرلیا جاوے البتہ نوع واحد پر عمل بوجہ
سہولت و اصلاح عوام بلا لزوم عقیدہ وجوب مضائقہ نہین کہ یہ مطلق ہی ہے
مگر وجوب مقرر کرنا تعدی حدود اللہ ہوکر حرام ہوگا اور صرف مصلحتًا عمل کرنے کو
وجوب کا عقیدہ کرلینا تغیر حکم شرع ہے اور مثلًا جو لوگ جہال مجتہدین کو برا کہین
وہ خود فاسق ہین مگر حکم شرع کو اونکی وجہ سے مقید کرنا داخل تعدی حدود اللہ
ہوگا ورنہ لازم ہوگا کہ جو جہال محدثین و حدیث کی توہین کرین اونکی وجہ سے
وجوب شخصی کو غیر شخصی کردیا جاوے مگر ایسا نہین لہذا شخصی و غیر شخصی کہ دونون
مامور اور داخل حکم مطلق ہین برابر جاننے اور کسی مصلحت سے ایک پر ہی عمل کرنے کو
مناسب و مندوب جاننے اور عقیدہ وجوب و ضروری کا نرکھے تو وہ مصیب ہے
یا نہین **الجواب** تقلید شخصی اور غیر شخصی دونون مامور من اللہ تعالے ہین ا
جسپر عمل کرے عہدۂ امتثال سے فارغ ہوجاتا ہے در اصل یہ مسئلہ درست ہے
اور جو ایک فرد پر عمل کرے اور دوسری پر عمل نہ کرے اس مین در اصل کوئی عیب
نہ تھا اور بوجہ مصلحۃ ایک پر عمل کرنا درست ہے پس فی الواقع اصل یہی ہے لہذا
جو تقلید شخصی کو شرک کہتے ہین وہ بھی گنہگار ہین کہ مامور من اللہ تعالے کو حرام کہتے
ہین اور جو بدون کسی حکم شرع کے غیر شخصی کو حرام کہتا ہے وہ بھی گنہگار ہے کہ مامور کو

حرام بتاتا ہی دونون ایک درجہ کے ہین اصل مین اور سائل خود اقرار کرتا ہے کہ مطلق
شرعی کو اپنی رائے سے مقید کرنا بدعۃ ہے یہ قول اوسکا صحیح ہے مگر حکم شرع سے
خواہ اشارۃً ہو یا صراحۃً اگر مقید کرے تو درست ہے پس اب سنو کہ تقلید شخصی کا مصلحۃ
ہونا اور عوام کا اس مین انتظام رہنا اور فساد و فتنہ کا رفع ہونا اسمین ظاہر ہی اور خود
سائل بھی مصلحۃ ہونے کا اقرار کرتا ہی لہذا یہ استحسان اور عدم وجوب اوسی وقت
تک ہے کہ کچھ فساد نہو اور تقلید غیر شخصی مین وہ فساد و فتنہ ہو کہ تقلید شخصی کو شرک
اور ائمہ کو سب و شتم اور اپنی رائے فاسد سے رد نصوص ہونے لگے جیسا کہ اب مشاہد
ہو رہا ہے تو اوسوقت ایسے لوگون کے واسطے غیر شخصی حرام اور شخصی واجب ہو جاتی ہی
اور یہ حرمۃ اور وجوب لغیرہ کہلاتا ہی کہ دراصل جائز و مباح تھا کسی عارض کی وجہ سے
حرام اور واجب ہو گیا تو اس سبب فساد عوام کی وجہ سے کہ ہر ایک مجتہد ہو کر خرابی
دین مین پیدا کرتا ہے خود مولوی محمد حسین بٹالوی ایسے مجتہدین جہلاء کو فاسق لکھتے ہین پس
اس رفع فساد کے واسطے شخصی کا واجب ہونا اور غیر شخصی کا ایسے جہلا کے واسطے
حرام ہونا اور عوام کو اس سے بند کرنا واجب ہوا اور اسکی نظیر شرع مین موجود ہے
لہذا یہ تقلید مطلق کی نص سے کی گئی ہے نہ با لرائے دیکھو کہ جناب فخر عالم علیہ السلام
نے قرآن کا پڑھنا ہفت زبان عرب مین حق تعالے سے جائز کرایا اور علے سبیل البدل
کسی لغۃ مین پڑھو جائز ہوا اور اس وسعۃ کو آپنے علیہ السلام بڑی مشقۃ و سعی سے
حلال کرایا اور حق تعالے نے اجازۃ فرمائی مگر جب اس اختلاف لغات کے سبب باہم
نزاع ہوئی اور اندیشہ زیادہ نزاع کا ہوا تو باجماعۃ صحابہ قرآن شریف کو ایک
لغۃ قریش مین کر دیا گیا اور سب لغات جبراً موقوف کر دیے گئے کہ حملہ دیگر

لغات کے مصاحف جلا دیئے اور جبراً چھین لئے گئے دیکھو یہان مطلق کو مقید کیا
مگر بوجہ فساد امت کے لہذا جبکہ تقلید غیر شخصی کرنے مین فساد ظاہر ہے اسمین
کسی کو بشرط انصاف انکار نہوگا تو اگر واجب بغیر شخصی کو کہا جاوے اور غیر شخصی کو
منع کیا جاوے تو یہ بالرائے نہین بلکہ بحکم نص شارع علیہ السلام کے ہے کہ رفع
فساد واجب ہر خاص و عام پر ہے الحاصل جو کچھ سائل نے لکھا وہ درست ہے مگر یہ امر اوسوقت
تک ہے کہ فساد نہو اور خواص کے واسطے ہے نہ عوام کے واسطے اور ایسی حالۃ موجودہ مین
جو بچشم خود مشاہدہ ہو رہی ہے وجوب شخصی کا بالرائے نہین بلکہ بالنصوص ہے فقط
واللہ تعالے اعلم **سوال** صلوۃ عصر اگر ایک مثل پر پڑھ لیجاوے تو ہو جاویگی
یا قابل اعادہ ہوگی **الجواب** ایک مثل کا مذہب قوی ہے لہذا اگر ایک مثل پر
عصر پڑھے تو ادا ہو جاتی ہے اعادہ نکرے فقط واللہ تعالے اعلم **سوال** اگر
حالت مرض و سفر وغیرہ مین جمع بین الصلوتین کرلیوے تو جائز ہے یا نہین کیونکہ
شدت مرض و سفر سخت کی تکالیف مین فوت ہونے کا اندیشہ قوی ہے اور اسکے
جواز پر حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب قدس سرہ کا مسلک بھی ہے کہ مصفی شرح
موطا مین فرماتے ہین مختار فقیر جواز ست وقت عذر و عدم جواز بغیر عذر اور مولانا
عبدالحی صاحب مرحوم بھی جواز کے قائل ہین مجموعہ فتاوی مین لہذا ایسے عذرات مین
آپکے نزدیک بھی جواز ہے یا نہین **الجواب** یہ مسئلہ عمل کرنے مقلد کا دوسرے
امام کے مذہب پر ہے تو وقت ضرورۃ کے جائز ہے عامی کو کہ اوسکو سب کو حق
جاننا چاہیئے اگر اپنے امام کے مذہب پر عمل کرنے مین دشواری ہو تو دوسرے
امام کے قول پر عمل کرلیوے اسقدر تنگی نہ اوٹھاوے کہ یہ موجب ضرر اور حبع دین کا

ہو جاتا ہے فقط یہ بھی مذہب اپنے اساتذہ کا ہی جیسا اوستاد اساتذنا شاہ ولی اللہ رحمہ نے لکھا ہے فقط

سوال بعد وفات رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم نے تشہد مین صیغہ خطاب السلام علیک ایہا النبی کی بجاے السلام علی النبی صیغۂ غائب سے بدل لیا تھا چنانچہ صحیح بخاری مین حضرت عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے یہ مروی ہی اور فتح الباری و عینی وغیرہ شرح حدیث اور دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم سے اسکی روایت فرماتے ہین لہذا جبکہ خود صحابہ رضی اللہ عنہم نے صیغہ تعلیمہ خطاب کو بدل دیا اور پسند نکیا تو معلوم ہوا کہ خطاب غائب کو یا ناجائز ہے یا اولے نہین بہرحال صلوۃ و سلام مین یا تشہد مین خطاب کا نہ کہنا افضل ہے جیسا کہ صحابہ کا معمول تہا۔ یا نہین جیسا کہ معمول زمانہ ہے اگر نہین ہی تو وجہ کیا ہی

الجواب اگر کسیکا عقیدہ یہ ہی کہ علیہ الصلوۃ والسلام خود خطاب سلام کا سنتے ہین وہ کفر ہے خواہ السلام علیک کہے یا السلام علے النبی کہے اور جسکا عقیدہ یہ ہے کہ سلام صلوۃ آپ کو ہونچایا جاتا ہی ایک جماعۃ ملائکہ کی اس کام کے واسطے مقرر ہے جیسا احادیث مین آیا ہی تو دونون طرح پڑھنا مباح ہے پس بعد اس کے سنو کہ اگر ابن مسعود نے بعد وفات شریف کے صیغہ بدل دیا تو کوئی حرج نہین کسی مصلحۃ کو یہ کیا ہوگا اور جو اصل تعلیم کے موافق پڑھا جاوے جب بھی حرج نہین کہ مقصود حکایۃ ہے دیکھو کہ حیات فخر عالم علیہ السلام مین بھی لوگ دور دور اپنے بیوت مین اور مکہ اور بلاد بعیدہ مین خطاب کے لفظ سے پڑھتے تھے جیسا وہان خطاب درست تھا اب کیا وجہ ہے جو حرام ہو علم غیب نہ وہان تھا نہ یہان بلکہ آپ کو وہان بھی ملائک ہونچاتے تھے اور اب بھی لہذا صیغہ کو خطاب سے بدلنا کوئی ضرور نہین اور اس مین

تقلید بعض صحابہ کی ضرور نہین ورنہ خود آپ علیہ الصلوۃ ارشاد فرماتے کہ بعد میرے
انتقال کے خطاب ست کرنا بہرحال صیغہ خطاب رکھنا اولی ہے کہ اصل تعلیم اسی طرح ہے
اور مراد بعض صحابہ کی کسی مصلحت کی وجہ سے تھی یا اجتہاد تھا یا استحساناً تھا نہ وجوباً
اسی واسطے جملہ فقہاء ائمہ اربعہ کے متمذہب اس صیغہ کو نقل فرماتے ہین اور تبدیل
صیغہ کی ضرورۃ نہین لکھتے فقط واللہ تعالی اعلم **سوال** ایسی مسجد مین کہ لوگ وہان
بدعات وممنوعات وغیرہ مثلاً تثویب بعد اذان کہتے ہون جانا اور نماز جماعت
مین شریک ہونا چاہیئے یا نہین کیونکہ حضرت عبد اللہ ابن عمر و حضرت علی رضی اللہ
عنہما ایک مسجد مین تثویب سنکر چلے آئے تھے اور فرمایا تھا کہ نکلو اس بدعتی کی مسجد سے
چنانچہ ترمذی شریف اور فتح القدیر وبحر الرائق وغیرہ مین ہے روی عن مجاہد قال دخلت
مع عبد اللہ ابن عمر مسجدا وقد اذن فیہ فثوب المؤذن فخرج عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ
من المسجد وقال اخرج بنا من ہذا المبتدع اور فتح القدیر بحر الرائق عینی شرح کنز وغیرہ مین ہے
روی ان علیا رضی اللہ عنہ رای موذنا یثوب فی العشاء فقال اخرجوا ہذا المبتدع من المسجد
الجواب یہ بدعۃ فی العمل تھی اگرچہ گناہ ہے اور ایسے شخص کے پیچھے نماز اولی
نہین مگر چونکہ اوس زمانہ مین اتقی الناس بہت تھے اور جگہ جگہ ایسے شخص متقی کا
اقتدا حاصل ہو سکتا تھا اور کوئی حرج نہ تھا تو آپ چلے آئے مگر اب یہ امر نہین تو ایسے
جزوی امور پر تشدد مناسب نہین خود حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے حجاج کے
پیچھے نماز پڑھی تھی جب مدینہ مین آیا تھا حالانکہ وہ فاسق تھا لہذا اب بھی ایسے
نازک وقت مین ایسے جزوی امور پر ترک جماعۃ کرنا موجب زیادہ نزاع کا ہے اس سے
پرہیز رکھے فقط واللہ تعالی اعلم **سوال** رجوع امام صاحب بمذہب ائمہ ثلاثہ

وصاحبین رحمہما اللہ ایک مثل ظہر ثابت ہی یا نہین **الجواب** رجوع امام صاحب کا
بندہ کو معلوم نہین بلکہ خود امام صاحب کی ایک روایۃ اس باب مین موجود ہے
اور یہ ہی مذہب صاحبین کا ہی لہذا یہ مذہب قوی ہی مگر رجوع کی روایۃ بندہ
کو معلوم نہین لہذا اگر کوی حنفی ایک مثل پر عمل کرے ملام نہین اگرچہ احوط عصر کا
بعد دو مثل کے اور ظہر کا قبل ایک مثل کے پڑھنا ہے فقط واللہ تعالے اعلم

سوال سفر السعادت مین درباب صوم رجب فرماتے ہین و رجب را روزہ داشتن
نہی فرمودہ وایضًا و درباب روزہ رجب وفضل آن چیزے ثابت نشدہ بلکہ
کراہیت وارد شدہ عبارت مذکورہ سے مطلق رجب مین روزہ رکھنا منع و مکروہ
معلوم ہوتا ہے یہ ہی صحیح ہے یا مراد اس سے کوئی خاص روزہ ہے جس کو ہزاری
وغیرہ کہتے ہین **الجواب** رجب کا روزہ رکھنا مباح و جائز ہے مگر خصوصیۃ کسی
تاریخ کی کرنا یا اوس کو مسنون اور دیگر ایام سے افضل جاننا یا زیادہ موجب
ثواب جاننا اوس کو مکروہ و بدعۃ لکھتے ہین ورنہ جیسا تمام سال ہے رجب بھی
ایک ماہ ہی فقط واللہ تعالے اعلم اور ہزاری لکھی کچھہ نہین اسیوجہ سے بدعۃ لکھا
ہے فقط از پانی پت نہم شعبان ۱۳۱۲ھ یوم شنبہ۔ مشفق مہربان میان عزیز الدین
سلمہ از عبد الرحمن عفی عنہ بعد سلام مسنون واضح ہو کہ مین بیماری متعلقین اور
معالجہ چشم خود کی فکر مین چند ماہ سے تھا اسوجہ سے خط و کتابت بند ہے اب بھی
مین پرہیز مین ہون جو مسئلہ سہل اور کم غور کا ہوتا ہے اوسکا جواب لکھتا ہون
اور زائد خط و کتابت نہین کر سکتا کیونکہ حکیم صاحب کی طرف سے کام کرنے کی
مناہی ہے۔ تمہارے مسئلون کا جواب یہ ہی نماز پڑھنے مین گھنٹہ کا اعتبار نہین بعد

زوال شمس سایہ اصلی چھوڑ کر ایک مثل کے اندر اندر جمعہ یا ظہر پڑھ لینی چاہیئے اور
سوائے سایہ اصلی کے ایک مثل کے بعد بروایت مفتی بہ وقت نماز عصر ہوجاتا ہے
اور رجوع امام صاحب کا حال پھر پوچھنا عصر کی نماز بعد ایک مثل کے ہوجاتی ہے
اعادہ کی حاجة نہین ہمنے اوستادون سے یہی سُنا ہی کہ ہزارہ روزہ کی کچھہ اصل
نہین اور سب نفل روزونکی برابر ہے فقط واللہ تعالے اعلم بالصواب العبد عبد الرحمن
بقلم عبد السلام غفرلہم شعبان ۱۳۱۲ھ یوم شنبہ از پانی پت عبد السلام عفی عنہ کا سلام مسنون
سوال ۱۳۲ حدیث اصحابی کالنجوم الخ کیا عند المحدثین موضوع ہے اگر نہین ہی تو یہ کہنا
کہ یہ حدیث جھوٹی بناوٹی ایک زٹل ہی اور بے دینی اور بد مذہبی ہے گستاخی
نسبت حدیث اور گناہ ہے یا نہین **الجواب** یہ حدیث موضوع نہین اور اسکی
تائید دوسری حدیث سے موجود ہی اختلاف امتی رحمة بس گستاخانہ کلام کرنا خود
جزؤ حصہ بد دینی کا ہے اور بتاویل کہنا گناہ نہین زٹل کہنا اسکا اگر فسق ہو تو
عجب نہین کہ بیباکی نسبت حدیث کے ہے فقط واللہ تعالے اعلم سوال ۱۳۳ کتنی مقدار
مسافت سفر مین نماز قصر کرنا چاہیے حسب احادیث صحیحہ **الجواب** چار برید جسکے
سولہ سولہ میل کی تین منزل ہوتی ہین حدیث موطاء مالک سے ثابت ہوتی ہین
مگر مقدار میل کی مختلف ہے لہذا تین منزل جامع سب اقوال کو ہوجاتی ہے فقط
واللہ تعالے اعلم سوال ۱۳۴ فرسخ اور میل کی تحدید معتبر کیا ہے **الجواب** فرسخ
تین میل کا اور میل چار ہزار قدم کا لکھتے ہین مگر یہ سب تقریبی امور ہین اصل میل اس
مسافة کا نام ہے کہ نظر میل کرے اور یہ بھی مختلف ہی وقت اور محل اور راستے
اعتبار سے واللہ تعالے اعلم سوال ۱۳۵ مکان وغیرہ ایسے لوگون کو کرایہ پر دینا کہ جو

شراب و دیگر محرمات اوس مین فروخت کرتے ہون یا خود افعال خلاف شرع ممنوعات اوس مین کرین یا کفار کہ وہ اوس مین بُت پرستی کرین منع اور داخل اعانت علی المعصیۃ ہوگا یا نہین **الجواب** ایسے کو کرایہ دینا مکان کا درست نہین حسب قول صاحبین کے اور امام صاحب کے قول سے جواز معلوم ہوتا ہے کہ مکان کرایہ دینا گناہ نہین گناہ بفعل اختیاری مستاجر کے ہے مگر فتوی اسپر ہی ہے کہ نہ دیوے کہ اعانۃ گناہ کی ہے لا تعاونوا علی الاثم والعدوان فقط واللہ تعالے اعلم

سوال [۱۷] کیا تجارت غلہ کی عموماً حرام ہے زید کہتا ہے کہ عموماً حرام ہی کیونکہ احتکار ہے اور احتکار حرام ہی آیا قول زید صحیح ہے یا نہین **الجواب** احتکار کی حرمتہ او سوقت ہے کہ عامہ کو ضرر پہونچاوے یا بدنیتی سے اپنے نفع کو عوام کے ضرر کا امیدوار ہو کر گرانی کا انتظار کرے فقط ورنہ درصورت دونون امر کے نہونے کے گناہ نہین فقط واللہ تعالے اعلم

سوال [۱۸] گردن کے بال منڈانا درست ہین یا نہین اور یہ سر مین شامل ہے یا الگ ہے اگر الگ ہی تو کس مقام سے اور داڑھی کا خط بنوانا جائز اور ثابت ہی یا نہین اور پنڈلی اور ران کے بالون کا مونڈنا درست ہے یا نہین **الجواب** گردن جدا عضو ہی اور سر جدا لہذا گردن کے بال منڈانا درست ہے سر کا جوڑ علیحدہ کان کی لو کے پیچھے معلوم ہوتا ہے اوس سے نیچے گردن ہے فقط ریش کا خط درست کرانا درست ہے اگر کسی کے بال رخسار پر بے موقع ہون اور نہ منڈانا اولے ہی اور پنڈلی اور ران کے بال کا دور کرنا درست ہی کہ آپ علیہ السلام تمام بدن پر سوائے چہرہ کے نورہ کرتے تھے فقط واللہ تعالے اعلم

سوال [۱۹] کتب غیر مذہب و مبتدعین وغیرہ کی تجارت و طبع واشاعۃ کرنا کہ اوس مین ابطال

مذہب حق اور تائید مذہب باطلہ ہوتی ہے منع ونا جائز ہے یا نہین **الجواب**
ایسی کتب کی تجارۃ حرام ہے کہ وہ خود معصیۃ کی اشاعت اور اسلام کی توہین ہے۔
فقط واللہ تعالے اعلم **سوال** اشیا مسجد فرش وغیرہ بعد خراب ہوجانے یا بوجہ
زائد ہونے کے دوسری مسجد مین صرف کرنا قیمتًا یا بلا قیمتًا جائز ہے یا نہین اور
تیل مسجد حجرہ مسجد مین جلانا جائز ہے یا نہین کیونکہ دینے والا کچھ تصریح حجرہ کی
نہین کرتا ہے **الجواب** فرش بوریہ وغیرہ مسجد کا جب مسجد مین اوسکی حاجۃ نرہے
یا ٹوٹ کر خراب بیکار ہوجاوے تو مالک کا ہو جاتا ہے مالک جسنے اول ڈالا تھا
تو وہ چاہے فروخت کرکے اس مسجد مین صرف کردیوے یا دوسری مسجد مین
دیدیوے خود کام مین لاوے اسپر فتوی بعض علماء نے دیا ہے اور تیل مسجد کا
حجرہ مین جلانا درست نہین عام لوگون کی نیۃ مسجد مین جلانے کی خاصۃ ہوتی ہے
اگر دینے والا تصریح حجرہ مین جلانے کی کردیوے تو درست ہے ورنہ دراصل غرضًا
خاص مسجد مین دینا غرض ہوتا ہے فقط واللہ تعالے اعلم **سوال** نکاح باین شرط
کہ بعد ایک ماہ کے طلاق دیدونگا خواہ اس لفظ کو عقد مین لایا ہو یا دل مین رکھا
ہو یا ناکحہ یا کسے اور سے کہا ہو ناجائز ہے یا نہین **الجواب** نکاح بشرط طلاق بعد
یکماہ تو بحکم متعہ کے حرام ہے اگر زبان سے یہ شرط کیجاوے اور جو دل مین ارادہ
ہے عقد مین ذکر نہین ہوا تو نکاح صحیح ہے کہ عقود مین اعتبار الفاظ کا ہوتا ہے فقط
واللہ تعالے اعلم **سوال** کوڑین و مروج پیسہ ثمن مین داخل ہین یا نہین اور
سلم انمین جائز ہے یا نہین **الجواب** خرمہرہ اور فلوس نقود مین داخل نہین ہین
عند الشیخین رحمہما اسکی سلم بھی درست ہے مگر امام محمد رحمہ فلوس کو نقد فرماتے ہین اور

اور سلم کو اسمین ناجائز کہتے ہین اگرچہ یہ سلم حسب مذہب شیخین درست ہی مگر موجب
تہمت کا اور عوام کے نزدیک سبب طعن کا ہی تو احتیاط چاہیے فقط سوال [۲۳] بھنگی مسلمان
کہ جسکا پیشہ پاخانہ اوٹھانے اور اوسکی بیع ہی ہوتی ہی اوسکے یہان کا کھانا اور اوسکا مال
تعمیر مساجد مین صرف کرنا منع ہے یا نہین **الجواب** پاخانہ اوٹھانے کی اجرت مباح ہے
وہ مال بھی حلال ہی اگر کوئی فساد عقد مین نہو لہذا تعمیر مساجد مین صرف کرنا بھی درست ہی اوسکی
اجرۃ صفائی مکان کی ہی پاخانہ کی قیمت نہین جو شبہ کراہت کا ہو فقط واللہ تعالی اعلم
سوال [۲۴] اجرت پر ختم کلام اللہ شریف کرانا ایسے لوگون سے جنھون نے محض اپنی روزی
اسکو ہی ٹھیرالیا ہے ناجائز ہے یا نہین **الجواب** قرآن کے پڑھانے کی اجرۃ کے
جواز پر تو فتوی متاخرین کا ہے سو اسمین کیا تکرار ہی مگر ایصال ثواب کرنے کو پڑھکر اجرۃ
لینا حرام ہے کہ اجرت علے الطاعۃ ہے تعلیم کی اجرۃ تو ضرورۃ جائز کی گئی ہے ایصال
ثواب مین نہ ضرورۃ ہی نہ کوئی حرج دنیا و دین کا متصور ہی فقط واللہ تعالے اعلم
سوال [۲۵] جماعت کے اوقات معینہ کے قبل اگر کچھ لوگ جماعت کرلین خواہ معینہ جماعت
کے یہ لوگ ہون خواہ باہر کے تو انکی جماعۃ ہوگی یا معینہ اوقات والون کی **الجواب**
مسجد محلہ مین حق امام و مؤذن و اہل محلہ کا ہی اور جماعۃ کرنا اونکو ہی لایق ہے لہذا اگر
دوسرے لوگ جماعۃ کرین گے تو ثواب جماعۃ کا نہوگا اور جماعۃ اولے اہل محلہ کی ہوگی
اگر انکو جلدی ہے تو دوسری جگہ جاکر جماعۃ کرلیوین فقط واللہ تعالے اعلم اور اگر یہ
بھی اس ہی محلہ کے ہین اور چند آدمی ہین جب بھی یہی حکم ہے فقط سوال [۲۶] اگر تنہا نوافل
وغیرہ مین رفع یدین محض بخلوص نیت اتباع و محبت کے کرلیا کرے کہ یہ سنت رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم احادیث صحیحہ کثیرہ متواترہ و عمل صحابہ و محدثین و مجتہدین بعض احناف رحمہما اللہ

سے ثابت ہے تو ایسی صورت مین اجازت ہوسکتی ہی یا نہین **الجواب** مقلد حنفی کے
نزدیک باتباع اپنے امام کے یہ فعل نکرنا چاہیئے کہ اونکے نزدیک اس مین احتمال
نسخ ہے اور منسوخ پر عمل درست نہین ہوتا مثلاً رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے
انگشتری سونے کی اور حریر پہنکر منسوخ فرمادیا اب کوئی باتباع حدیث اس عمل کو
کرے تو کب حلال ہوگا پس ایسا ہی اس فعل پر عمل کرنا حنفی کو نہین چاہیئے البتہ
اگر محقق عالم ہے اور استحباب اس فعل کا جزم مثل قول امام شافعی علیہ الرحمۃ کے ہو تو
اگر کرلیوے تو مضائقہ نہین مگر اتباع حدیث کی بہت سے امور مین اس فعل مشتبہ
کے کرنے مین کیا بڑا ثواب امید کیا جاتا ہی جو انجام اسکا فساد ہو اور بفعل مستحب ترک
واجبات کرنا پڑے اور تواتر سے اسکا ثبوت اولا محل کلام ہی ثانیاً متواتر قول بھی تو
منسوخ ہوجاتا ہی نفس تواتر سے جواز عمل نہین ہوجاتا بہرحال صحابہ مین یہ مسئلہ مختلف
ہوچکا ہی عدم رفع بھی بہت صحابہ کا مذہب ہے لہذا غیر رافع ہی متبع حدیث و صحابہ کا ہی فقط
واللہ تعالے اعلم **سوال** رفع سبابہ مین عقد شروع قعود و تشہد سے اور رفع
وقت شہادت کے سنت صحیحہ سے ثابت ہی یا نہین باوجود ثبوت اسکے عامل کو برا جاننا
اور لامذہب کہنا کیسا ہی اور یہ مذہب حنفیہ مین بھی ثابت ہی یا نہین **الجواب**
عمل رفع سبابہ کا تشہد مین سنت ہی اسکے عامل کو برا جاننا زبون امر ہے حق تعالی
اوس کو ہدایت فرماوے اور حنفیہ بھی اسکی سنیت کے مقر ہین اسپر لامذہب کہنا سخت
نازیبا ہے فقط **سوال** سورۂ فاتحہ صلوٰۃ جنازہ مین پڑہی یا نہین اور اگر تکبیر آخرین مین
بھی بجاے دعا پڑھ لے تو جائز ہے یا نہین **الجواب** یہ مسئلہ مختلفہ ہی امام صاحب
حدیث سے ممانعت قراۃ قرآن کی نماز جنازہ مین ثابت کرتے ہین اگر دعا کی طرح پڑہے

درست ہے تو جب نہی اور جواز دونون حدیث سے ثابت ہین اور مسئلہ مختلفہ تو
ایسے فعل کو کرنا کیا ضروری ایسے افعال کرکے لا مذہب مشہور ہونا ہوتا ہی اتقوا
مواضع التہم خود حکم شارع علیہ السلام کا ہے مستحب مختلفہ کو ادا کرکے فساد برپا کرنا کسی کے
نزدیک جائز نہین فقط واللہ تعالے اعلم **سوال** صلوۃ جنازہ اگر بسبب عذر مطر وغیرہ
مسجد مین پڑھ لیجاوے تو درست ہی یا نہین **الجواب** عذر کے سبب کہ جگہ بسبب مطر
کے نہو اگر پڑھ لیوے تو مضایقہ نہین ورنہ یہ بھی مسئلہ مختلفہ ہے اسکو کرکے محل
طعن بننا لایق نہین فقط واللہ تعالے اعلم **سوال** اگر قضا چند صوم رمضان کے
سبب کفارات ہون خواہ دو رمضان کے جمع ہون تو کفارہ ایک ہی کافی ہوگا یا
ہر ایک صوم کا علیحدہ اور اگر طالب علمی مین کفارہ نہ دے سکے تو بعد فراغ علم درست ہی یا نہین
الجواب کفارات مین تداخل ہو جاتا ہی اگر دس روزہ رمضان کے خواہ ایک ماہ
خواہ چند سال کے جمع ہون تو ایک کفارہ کافی ہے اور اگر بعد فراغ طالب علمی کے
کفارہ دیوے تو بھی درست ہی مگر جب تک طاقت صوم کی ہے اطعام جائز نہو گا فقط
واللہ تعالے اعلم **سوال** بعد تکبیر فرض فجر کے شریک جماعت ہو جاوے یا سنت
پڑھکر در صورت پڑھنے کے کس جگہ خارج و غائب مسجد یا داخل مسجد اور در صورت
شریک جماعت ہو جانے کے بعد فرض کے سنت پڑھے یا نہین **الجواب** اگر
جگہ سنت پڑھنے کی پردہ مین نہین تو شریک فرض کی جماعت کا ہو جاوے شرط ادا سنۃ
کی ایسی حالت مین یہ ہی کہ پردہ سے پڑھے اور ایک رکعۃ امام کے ساتھ پالیوے
اور جماعۃ کے روبرو کھڑے ہوکر پڑھنا سخت معصیۃ ہی اور جب یہ سنت رہ گئی تو بعد فرض
کے کہین بھی نہ پڑھے بلکہ اگر پڑھنا چاہے تو بعد طلوع شمس کے پڑھے کہ نفل ہو جاوینگے

بعد فرض فجر کے نفل کو مطلقاً منع حدیث مین فرمایا ہی یہ مسئلہ بھی مختلفہ ہے فقط
واللہ تعالے اعلم **سوال** مال حرام مثلاً بذریعہ سود و زنا ولہو تماشا ڈھول تاشا
وتجارت ممنوعات شراب وتصویر وغیرہ سے حاصل کیا ہوا ایسے مال کے عوض بیع کرنا
اور مشتری کو اوس مال کا لینا حرام ہے یا حلال **الجواب** جسکا مال حرام ہے
اوسکے ہاتھ اگر حلال اپنا مال بیع کرے گا تو ثمن حرام ہی رہے گا حلال نہین ہو جاویگا
حرام شی ہر جگہ حرام ہی رہتی ہی البتہ مالک کے پاس اگر پہونچ جاوے تو حلال ہوجاویگی
کہ وہان اول بھی حلال تھی پھر وہان جاکر بھی حلال ہوجاوے گی کہ وجہ حرمت کی رفع ہوگئی
ورنہ جہانتک وہ پہونچے گی حرام ہی رہے گی جب تک مزیل حرمت اوسکا نہ ہوجاوے
فقط واللہ تعالے اعلم **سوال** بال سر کے گردن کے نیچے لٹکا لینا جنکو کاکلین بھی
کہتے ہین جائز ہی یا نہین اور کاکلون کو جو فعل یہود اور منع حدیث مین فرمایا ہے
اسکے کیا معنی ہین اور بال کانون سے نیچے رکھنا جو سنت سے ثابت ہین اسکے
کیا معنی ہین اور کاکل یعنی فعل یہود اور مشابہت عورات سے ہین یا نہین **الجواب**
بال سر کے جہانتک چاہے بڑھالیوے درست ہین مگر بعض سر کا منڈانا اور بعض کا
رکھنا مشابہۃ یہود ہے یہ مکروہ ہے اور تمام سر کے بال بڑھانا نہ یہ کاکل ہے اور نہ
یہ ممنوع ہے فقط واللہ تعالے اعلم کاکل یعنی حلق بعض وترک بعض فعل یہود کا اور
منع ہے اور بال بڑھانا جو سنۃ سے ثابت ہی وہ منع نہین اونکو کاکل کہنا
اصطلاح جدید ہی اور مشابہۃ عورتون کی جب ہوویگی کہ عورتون کی طرح چوٹی گوندھی
ورنہ کوئی مشابہۃ نہین نہ کراہۃ فقط واللہ تعالے اعلم **سوال** جو لوگ کہ حضرت
مولانا محمد اسمٰعیل شہید علیہ الرحمۃ کو غیر مقلد کہتے ہین کہ مجتہدین رحمہما اللہ کی تقلید نہین

کرتے تھے آپکے نزدیک یہ قول صحیح ہی یا نہین اور مولانا صاحب مرحوم کی تالیفات
سے اس امر کی تصریح ہوسکتی ہے یا نہین **الجواب** بندہ نے جو کچھ سُنا ہے
مولانا مرحوم کا حال وہ یہ ہے کہ جب تک حدیث صحیح غیر منسوخ ملی اوسپر عمل کرتے
تھے اگر نہ ملی تو امام ابوحنیفہ رحمہ کی تقلید کرتے تھے واللہ تعالے اعلم اور بندہ نے
اونکی زیارت نہین کی جو مشاہدہ اپنا لکھون اور اونکی تصانیف سے بھی غالبًا
یہی نکلے گا واللہ تعالے اعلم **سوال** اگر بوجہ نملنے پانی یا مٹی کے وضوء و تیمم نکر سکے
تو نماز کس طرح پر پڑہنی چاہیئے یا قضا کردیوے **الجواب** اگر ایسا موقع ہو جاوے
تو وہان تشبہ بالمصلین کرے اور نماز کو قضا کرلیوے یہ مذہب امام صاحب
علیہ الرحمۃ کا ہے فقط واللہ تعالے اعلم **سوال** چیتے وغیرہ سباع جانورون کے
چمڑون پر بیٹھنے اور سوار ہونے سے جو احادیث کثیرہ مین ممانعت فرمائی گئی ہی چنانچہ
ترمذی شریف مین ہی ان النبی صلے اللہ علیہ وسلم نہی عن جلود السباع ان تفترش انتہی
اور ابوداؤد مین ہی ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن لبس جلود السباع
والرکوب علیہا اور نسائی مین ہی نہی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میاثر النمور و نہی
عن جلود السباع انتہی ان احادیث کا مطلب کیا ہی کیونکہ بالعموم عوام و خواص اسکو
مصلی بناتے ہین و دیگر ضروریات بستر فرش وغیرہ مین استعمال کرتے ہین بالخصوص
اہل علم و فضل اور کوئی کراہت تک بھی نہین خیال کرتا لہذا وجہ عدم کراہت در صورت
جواز استعمال کیا ہے **الجواب** استعمال غیر مدبوغ جلد سباع کا تو حرام ہی
اور بعد دباغت کے استعمال اوسکا مکروہ تنزیہی ہی بوجہ عادۃ متکبرین کے اور اثر
بد جانور کی اور استعمال اونکا ترک اولے جائز ہے حرام نہین فقط واللہ تعالیٰ اعلم

سوال۳۳ مساجد کے بلند کرنے اور زیب و زینت و نقش و نگار طلائی و نقرئی وغیرہ جو بوجہ گچ
عوام کرتے ہین احادیث صحیحہ کثیرہ مین اسکی ممانعت وارد ہے اور فعل یہود سے مشابہت
دی گئی ہے چنانچہ ابوداؤد مین ہے ما امرت بتشیید المساجد قال ابن عباس لتزخرفنہا کما
زخرفت الیہود والنصاری لہذا حسب احادیث امور مذکورہ ممنوع و حرام ہونگے پھر
اگر جواز یا استحباب جیسا کہ معمول زمانہ ہے اگر ہو تو ارقام فرماوین **الجواب** فخر و ریا سے
مساجد کا اونچا کرنا حرام ہے اور جو شوکت و ابہت اسلام کے واسطے کرے مباح ہے جیسا
حضرت عثمان رضی اللہ تعالے نے کیا کہ کسی صحابی نے اونپر انکار و رد نفرمایا اگرچہ آثار
سابق کی بقار کو مستحسن جانتے تھے یہ ہی دلیل جواز کی ہے فقط واللہ تعالے اعلم۔

سوال۳۴ یہ مضمون شعار ؎ محمد سرّ قدرت ہے کوئی رمز اسکی کیا جانے ٭ شریعت مین تو
بندہ ہے حقیقت مین خدا جانے ٭ محمد کو خدا جانے خدا کو مصطفے جانے ٭ کوئی سمجھے تو کیا
سمجھے کوئی جانے تو کیا جانے ٭ خدا و مصطفے کے کنہ مین ادراک عاجز ہے ٭ محمد کو خدا جانے
خدا کو مصطفے جانے ٭ وہی ہے ایک دریا اوسکی موجین دو عالم ہین ٭ غریق قلزم عرفان
ہو تو جب یہ ماجرا جانے ٭ احد نے صورت احمد مین اپنا جلوہ دکھلایا ٭ بھلا پھر کسطرح کوئی
اوسکا مرتبہ جانے ٭ چاند بجلی مین چھپا تھا مجھے معلوم نہ تھا ٭ شکل انسان مین
خدا تھا مجھے معلوم نتھا ٭ اسمین الوہیت و رسالت مین فرق نہین جانتے اور یہ بظاہر
کفر ہے لہذا انکا پڑھنا بالخصوص مجمع عوام مین اور نیز عقیدہ کرنا کیسا ہے کفر ہے یا فسق
یا جائز ہے اور درصورت جواز مطلب کیا ہے فقط **الجواب** ان اشعار کے معانی
اگرچہ بتاویل درست و صحیح ہوسکتے ہین مگر چونکہ بظاہر موہم شرک ہین اس لئے عوام کے
روبرو تو انکا پڑہنا موجب فتنہ کا ہے اس سے حذر کرنا چاہیئے اور پڑہنے والے

انکے مجلس عوام مین گنہ گار ہوتے ہین لہذا پڑہنا انکا حرام ہے فقط واللہ تعالی اعلم

سوال اگر قرض باوجود قصد وفکر وکوشش کے بوجہ افلاس ادا نہوسکے اور انتقال کرجاوے تو اوسپر حق العباد رہے گا یا بوجہ مجبوری ماخوذ نہوگا **الجواب** ایسی حالت مین اوسکے ورثہ کو دین اوسکا دیوے کہ وہ وارث ملک ہوگئے ہین اور جو دینے کی طاقت نہ ہوئی اور عزم دینے کا رکھتا ہے تو خدا تعالے چاہے معاف کرادیوے یا اعمال اوس کے دلادیوےگا اوسکی مشیت مین ہی خالص نیت والے کے واسطے معافی کا حکم حدیث سے معلوم ہوتا ہے فقط واللہ تعالے اعلم

سوال اکثر ادویات انگریزی مثل عرق وغیرہ جو طیار ہوکر آتا ہی بظاہر اوس مین اختلاط شراب جو بوجہ سرعت نفوذ تاثیر کے باوصف قلت مقدار جو مضایقہ شراب سے ہے اور بعض واقف لوگون سے بعض عرق وبسکٹ وغیرہ مین اختلاط شراب معلوم ہوا بھی ہے۔ ایسی حالت مین استعمال اوسکا منع ہے یا نہین **الجواب** جسمین خلط شراب یا نجس شی کا ہے اوسکا استعمال باوجود علم کے حرام ہی اور لاعلمی مین معذور ہی فقط واللہ تعالے اعلم

سوال جو نان پاؤ یا بسکٹ وغیرہ بخمیر تاڑی ہو جو منجملہ مسکرات ہے کہانا اوسکا ناجائز ہے یا نہین **الجواب** یہ مسئلہ مختلفہ ہے امام محمد کی روایۃ نجاستہ وحرمتہ کی ہے اور شیخین کی جواز کی تحقیق اور فتوی دونون جانب فرمائی ہے فقط واللہ تعالے اعلم

سوال کافر یا فاسق کی مدح اگر اوسکی صفات حمیدہ مثل حسن خلق وصدق وحیا وغیرہ کے کہ حدیث شریف مین وارد ہے الحیا شعبۃ الایمان درست ہی یا ممنوع وحرام بوجہ حدیث شریف اذا مدح الفاسق غضب الرب تعالے واہتز لہ العرش **الجواب** بتخصیص یہ کہنا کہ فلان شخص مین یہ صفت اچھی ہی اگرچہ وہ کافر ہے تو بظاہر جائز

معلوم ہوتا ہی فقط واللہ تعالے اعلم البتہ مدح مطلق کرنا گناہ ہی کہ اسمین تعظیم فاسق کا ہوتی
کی ہوتی ہے اور ہم کو حکم اونکی توہین کا ہے فقط واللہ تعالے اعلم سوال ۱۴۳ قبرستان
مین صلوۃ جنازہ پڑھنا درست ہی یا نہین **الجواب** قبور مین اگر نماز جنازہ کی
پڑہ دیوے تو درست ہی مگر خارج از قبور ہونا بہتر ہے فقط واللہ تعالے اعلم
سوال ۱۴۴ صلوۃ جنازہ معہ جوتہ پڑہنا درست ہے یا نہین بالخصوص زمین نجس پر
الجواب اگر جوتی پاک ہے تو نماز جنازہ درست ہی ورنہ درست نہین ایسا ہی حال
زمین کا ہی پس زمین ناپاک پر کھڑے ہوکر بھی درست نہ ہووے گی فقط اور زمین
خشک ہوکر پاک ہو جاتی ہی واللہ تعالے اعلم۔ **سوال ۱۴۵** بعض حضرات صوفیہ و بزرگان دین
کے احوال جو سنے جاتے ہین والعلم عند اللہ کہ وہ اپنے نفس پر تکالیف شاقہ دشوار مین
مشقتین اوٹھاتے ہین مثلاً ٹاٹ زنجیرین پہننا خصی کرڈالنا جنگلون مین نکلجانا سختی
مین پڑنا ترک نکاح ترک لباس ترک طیبات لحم وغیرہ وغیرہ امور کو گویا اپنے اوپر
حرام کرلینا کہ جو حسب شرع شریف سنن اور مستحسن یا مباح ہین اور مصائب و سختی مین پڑنا
ممنوع کیونکہ آیۃ لا یکلف اللہ نفساً الا وسعہا اور قول ان الدین یسراً کے خلاف ہے
البتہ یہ رہبانیت یہود و نصاری مین تھی سو اللہ تعالے نے اونکی مذمت فرمائی قال اللہ
تعالے و رہبانیۃ ابتدعوہا ماکتبنا علیہم الآیۃ اور ابو داؤد مین ہے کہ رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لا تشددوا علی انفسکم فیشدد اللہ علیکم فان قوما شددوا
علی انفسہم فشدد اللہ علیہم فتلک بقایاہم فی الصوامع والدیار رہبانیۃ ابتدعوہا ماکتبنا
علیہم انتہی جبکہ ایسے امور بدعت اور ممنوع ٹہیرے تو اونکے باعث کمال تو کیا بلکہ زوال
ہوگا بعض کو سنا ہی کہ بارہ برس چاہ مین لٹکے رہے اور دریا مین چھہ ماہ سرما مین اور

چھ ماہ گرما مین دہوپ مین پڑے رہے ان امور سے سمجھ مین نہین آتا کہ نماز وغیرہ
حوائج دین و دنیا کس طرح ادا ہوئی ہونگی کیونکہ یہ احوال بزرگان اہل دین کے
لوگ بیان کرتے ہین عوام جہال صوفیونکا کیا ذکر اور کیا پوچھنا لہذا عرض یہ ہے کہ اسلام
کی درویشی تو محض اتباع سنت واتباع شریعت پر موقوف ہی خلاف اسکے ہرگز نہین
ہوسکتی اگرچہ کیساہی کمال حاصل کرے مگر معتبر نہین پھر یہ امور تو سنت اور صحابہ کے رویہ
کے خلاف ہین چہ جائیکہ اونکو کمال مانا جاوے پھر ان امور کو اولیاء اللہ کی طرف
نسبت کرنا اور کمال معتبر جاننا چاہیئے یا خلاف قرآن و حدیث جانکر انکو رد کرے
الجواب بزرگان دین نے جو مجاہدات کئے ہین کوئی ایسا امر نہین کیا جس سے
کوئی بروے شرع کے اوپر طعن کر سکے کیونکہ حق تعالے فرماتا ہے وجاہدوا فی اللہ
حق جہادہ اور مخالفہ نفس و شیطان کی کرنا خود جہاد اکبر ہی نفس سے یہ ثابت ہے پس
تہذیب نفس کے واسطے لذائذ و مباحات لباس و راحت وغیرہ کو اوخھون نے ترک
کیا تھا تاکہ نفس اونکا تقاضا معصیت سے باز رہے اور امارہ اونکا مطمئنہ ہو جاوے
خود فخر عالم علیہ السلام نے بعض اوقات مرغوب شے کو ترک کردیا ہے اور صحابہ نے بھی
اور بحکم اذہبتم طیباتکم فی حیاتکم الدنیا لذائذ کو نہین کھایا اور خود زینت مکان
کرنے سے حضرت علیہ السلام نے فاطمہ رضی اللہ تعالے عنہا پر رنج ظاہر کیا تو اشارۃً
ثابت فرمادیا کہ اگر مباحات کو تہذیب نفس کے واسطے چھوڑین درست ہے اور آپ کا
علیہ الصلوٰۃ فقر اختیاری تھا نہ اضطراری تو اس سے ان مباحات کو ترک کرنے سے
اجازۃ نکلتی ہے اور بزرگون نے ترک مباحات لذائذ کا کیا ہے نہ یہ کہ تحریم اپنے
نفس پر کرلی ہو مریض اگر بسبب مرض کی کوئی شے ترک کرے اور تمام عمر بیماری کی وجہ سے

اوسکو نہ کھاوے تو کچھ ملامۃ شرع کی نہین اور نہ وہ محرِّم ہوتا ہے ایسا ہی بزرگون نے
طیبات کو ترک کیا ہے بوجہ معالجہ باطنی اخلاق بدنفس کے نہ بوجہ تحریم کے اور خصّی
ہونا اور دریا مین پڑا رہنا بترک صلوۃ وغیرہ یہ بزرگون سے نہین صادر ہوا کسی احمق نے
بزرگون پر یہ تہمۃ لگائی ہے ہان اگر چاہ مین لٹکے اور دریا مین کسی وقت سزاے نفس کے
واسطے گرے تو نماز فرائض اور اوراد کو بوجہ احسن ادا کرکے یہ کام کیا ہوگا ورنہ تمام مشاق
اصلاح و تکمیل صلوۃ و صوم کے واسطے کرتے تھے اوسکو کیسے ترک کرتے یہ غلط تہمۃ ہے
اور ترک نکاح کرنا اکثر بزرگون سے ہوا بوجہ اپنی شہوۃ پر اعتماد کے کہ معصیۃ سرزد نہوگی
اور فراغ خاطر کی وجہ سے عبادت مین اور مال حرام سے بچنے کو کہ نفقہ حلال کا پیدا
کرنے مین زوجہ کے واسطے دشواری جانتے تھے اور اپنے نفس پر گھاس حلال پر قانع
ہوتے تھے تو ان وجوہ سے ترک نکاح معیوب نہین بلکہ بعض اوقات واجب ہوجاتا ہے
کہ نکاح نکرے پس یہ طعن شرعًا بالکل خطا رفہمی و ناواقفیۃ دین کے قواعد سے ہے۔
بہرحال اونکا مجاہدہ باشارہ نصوص ہوا اور اس مجاہدہ کے سبب اونکو قوۃ روحانی اور
تہذیب اخلاق و نفس حاصل ہوتی تہی لہذا یہ انکے حق مین عبادۃ تھا اور ترک مباح پر
کوئی گناہ وعتاب نہین ہوتا البتہ مباح کو حرام کرنا بدعۃ و مخالفۃ ہے سو اونسے یہ امر ہرگز
سرزد نہین ہوا ترک مباحات بطور معالجۂ امراض نفس کے ہوا ہے پس اُن اکابر کے جملہ
افعال عین کمال سے تھے اور عین موافقۃ حکم شرع کے ہے کار پاکان را قیاس از خود مگیر
گرچہ ماند در نوشتن شیر و شیر فقط واللہ تعالے اعلم **سوال** ۴۲ اگر قریہ مین جمعہ پڑھ لیوے
باینوجہ کہ احادیث مین وارد ہے اور محدثین اور شافعی صاحب رحمہم اللہ تعالے کا وہ مذہب ہی
تو ہوجاوے گا یا گنہگار رہوگا اور ظہر ذمہ باقی رہے گی **الجواب** قریہ مین جمعہ حنفیہ

کے نزدیک ادا نہین ہوتا تو اونکے نزدیک قریہ مین جمعہ نہ پڑھے کہ اونکا جمعہ درست
نہین ہوتا اور نہ ظہر ذمہ سے ساقط ہوتی ہی اور جماعۃ نماز جمعہ کی نفل نماز کی جماعۃ ہوکر
کراہتہ تحریمیہ ہوتی ہی کہ جماعۃ نوافل کی بتداعی مکروہ تحریمیہ ہی فقط الغنیہ حسب مذہب شوافع و
بعض محدثین کے جمعہ ادا ہوگیا اور ظہر ساقط ہوگئی فقط واللہ تعالے اعلم **سوال** رسالہ
ہفت مسئلہ مطبوعہ نظامی جو کہ حضرت حاجی صاحب سلمہ اللہ تعالے سے منسوب ہوکر شائع ہوا ہے
یہ نسبت حاجی صاحب سلمہ کی غلط ہے یا نہین کیونکہ اوس مین تائید اہل بدعت اور
اہل حق علمای محققین کی مخالفت ہی مفصل کیفیت سے جو ہو ارشاد فرماوین۔
الجواب رسالہ ہفت مسئلہ مین مسئلہ امکان کذب وامکان نظیر مین تو کوی امر ایسا
نہین لکھا کہ کسی کے خلاف ہو بلکہ اس کے امکان کا اقرار اور اسکی بحث سے احتراز لکھا
ہے تو اسمین کسی اہل حق کی مخالفۃ نہین اور مسئلہ تکرار جماعۃ مین بسبب اختلاف
روایات فقہ کے فریقین کو نزاع سے منع کیا ہے کہ مسئلہ مختلفہ مین مخالفۃ کرنا مناسب
نہین اور مسئلہ ندار غیر مین صاف صاف حق لکھا ہی کہ ندار غیر اگر حاضر و علم غیب جانکر
کرے گا تو شرک ہوگا اور جو بے اسکے شوق مین کہا ہی تو معذور ہے گنہگار نہین اور
جو بدون عقیدہ شرکیہ کے یہ سمجھ کر کہے کہ شاید اونکو حق تعالے خبر کردیوی تو خلاف محل
نص مین خطاء و گنہ ہے مگر شرک نہین اور جو نص سے ثبوت ہو جیسا صلوۃ سلام بحضرۃ
فخر عالم علیہ السلام کے ملائکہ کا پہونچانا تو وہ خود ثابت ہی سو یہ سب حق ہے اسمین کوی
اہل حق مخالف اسکے نہین کہتا اب رہے تین مسئلہ قیود مجلس مولود کے اور قیود
ایصال ثواب کی اور عرس بزرگان کا کرنا سو اسمین وہ خود لکھتے ہین کہ در اصل یہ
مباح ہین اگر انکو سنۃ یا ضروری جانے بدعۃ و تعدی حدود اللہ تعالے اور گناہ ہے اور

اور بدون اسکے کہنے مین وہ اباحۃ لکھتے ہین ہم لوگ منع کرتے ہین تو وجہ یہ ہے کہ اونکو رسوم اہل زمانہ سے خبر نہین کہ یہ لوگ ان قیود کو ضروری جانتے ہین لہذا باعتبار اصل کے مباح لکھتے ہین اور ہم لوگون کو عادۃ عوام سے محقق ہوگیا ہے کہ یہ لوگ ضروری اور سنۃ جانتے ہین لہذا ہم بدعۃ کہتے ہین پس فی الحقیقت مخالفۃ اصل مسائل مین نہین ہوئی بلکہ بسبب عدم علم حال اہل زمانہ کے یہ امر واقع ہوا ہے اس کی ایسی مثال ہی جیسا امام صاحب نے صابی کو ایک حکم دیا اور صاحبین نے دوسرا حکم کہ یہ بسبب اختلاف صابی کے ہوا ہی کہ امام صاحب کے وقت اون کا حال اہل کتاب جیسا تھا اور صاحبین کے وقت مجوس جیسا پس اختلاف اصل مسئلہ کا نہین بلکہ بوجہ حال اہل زمانہ کے ہی ایسا ہی دیگر مسائل مین ہی پس ایسا ہی ان تین مسائل ہفت مسئلہ مین سمجھو ورنہ حضرت سلمہ کے عقائد ہرگز بدعۃ کے نہین ہین کہ اہل فہم و دانش خود عبارت رسالہ سے سمجھ سکتا ہے معہذا لکھتا ہون کہ یہ رسالہ اونکا لکھا ہوا نہین کسی نے لکھا او انکو سنا دیا اونھون نے اصل مطلب کو دیکھ کر اباحۃ کی تصحیح کردی اور حال اہل زمانہ سے خبر نہوئی فقط واللہ تعالے اعلم **سوال** اس عبارت مائۃ مسائل سے انعقاد مجلس مولود کا اثبات کرنا صحیح ہے یا نہین و قیاس عرس بر مولود غیر صحیح ست زیراکہ در مولود ذکر ولادت خیر البشر ست وآن موجب فرحت و سرور ست و در شرع اجماع برائے فرحت و سرور کہ خالی از منکرات و بدعات باشد آمدہ الخ **الجواب** اس عبارۃ سے نفس ذکر ولادۃ کی اباحۃ و سرور کا جواز معلوم ہوتا ہی نفس ذکر ولادۃ مندوب ہے اور یہین کراہۃ قیود کے سبب آئی ہے خلاف عرس مروج کے کہ وہ خود قیود کا ہی نام ہی اگر اوس وقت مین مجلس مولود ایسے حال پر ہوتی جیسے اب

نقل ضمیمہ فیصلہ ہفت مسئلہ ...

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۱۴۱)

ہوتی ہے تو آپ مثل عرس کے اوس کو بھی حرام لکھتے اوسوقت مین یہ مجلس نہین ہوتی تھی فقط واللہ تعالے اعلم معہذا وہ خود بدعۃ لکھتے ہین فقط واللہ تعالے اعلم

سوال ۹ حفظ کلام اللہ شریف مین بوجہ کثرت مداولت پڑھنے و مس کرنے کلام اللہ شریف کے باوضو رہنا یا کپڑے سے مس کرنا ہرچند احتیاط رکھی جاوے تاہم ہروقت دشوار ہوتا ہے ایسی صورت مین کسی طرح سے رخصت ہوسکتی ہے یا نہین **الجواب** طفل نابالغ تو معذور غیر مکلف ہے مس مصحف بلا وضو اوس کو درست ہوگا مگر بالغ کو اجازۃ نہین ہوسکتی پس باوضو ہو یا ثوب وغیرہ سے تقلیب اوراق کرے فقط واللہ تعالے اعلم

سوال ۵ جو افعال قبیحہ مثل نذر غیر اللہ یعنی گیارہوین توشہ وغیرہ و ندائے غیر اللہ یعنی یا شیخ عبد القادر جیلانی شیئاً للہ وغیرہ و سجدہ و طواف قبر و استعانت غیر اللہ و تسمیہ غیر اللہ یعنے عبد النبی و حلف غیر اللہ و شگون بد وغیرہ اگر فاعل کا عقیدہ شرک و کفر کا ہے کہ بالاستقلال حاضر و ناظر عالم الغیب جانکر کرتا ہے تو مشرک اور اگر عقیدہ شرکیہ نہین تو اوس کے حق مین یہ افعال حرام و گناہ کبیرہ کے ہونگے یا نہین چنانچہ حضرت مولانا محمد اسحاق صاحب علیہ الرحمۃ مایۃ مسائل مین درتحت امور ذیل فرماتے ہین و بعض افعال اگرچہ شرک حقیقی کہ کفر ست نیستند لیکن مشابہ افعال مشرکان و بت پرستان اند ازان افعال ہم اجتناب و احتراز لازم چنانچہ مردمان روبروے علما و عظما تقبیل زمین می کنند کنندہ این فعال و آنکس کہ راضی باین فعل باشند ہر دو گنہگار می شوند کہ این فعل حرام و گناہ است الخ

الجواب ان سب امور مین جیسا کہ مایۃ المسائل مین لکھا ہے وہی بندہ کی طرف سے جواب ہے اوسمین بندہ موافقۃ رکھتا ہے فقط واللہ تعالے اعلم کتبہ الاحقر رشید احمد گنگوہی عفے عنہ

رشید احمد

استفتاء کیا فرماتے ہین علمای دین اس

مسئلہ مین کہ ذات باریتعالے عزاسمہ موصوف بصفت کذب ہی یا نہین اور خدا تعالے
جھوٹ بولتا ہی یا نہین اور جو شخص خدا تعالے کو یہ سمجھے کہ وہ جھوٹ بولتا ہے وہ
کیسا ہے بینوا توجروا **الجواب** ذات پاک حق تعالے جل جلالہ کی پاک و منزہ ہی
اس سے کہ متصف بصفت کذب کیا جاوے معاذ اللہ تعالے اوسکے کلام مین ہرگز ہرگز شائبہ
کذب کا نہین ہی- قال اللہ تعالے ومن اصدق من اللہ قیلا جو شخص حق تعالی کی
نسبت یہ عقیدہ رکھے یا زبان سے کہ وہ کذب بولتا ہی وہ قطعا کافر ملعون ہے
اور مخالف قرآن اور حدیث کا اور اجماع امت کا ہی وہ ہرگز مومن نہین تعالے اللہ
عما یقول الظالمون علوا کبیرا البتہ یہ عقیدہ اہل ایمان کا سب کا ہی کہ خدا تعالے نے
مثلاً فرعون وہامان و ابی لہب کو قرآن مین جہنمی ہونے کا ارشاد فرمایا ہے وہ حکم
قطعی ہے اسکے خلاف ہرگز ہرگز نہ کریگا مگر وہ تعالے قادر ہے اسبات پر کہ اون کو جنت
دیدیوے عاجز نہین ہوگیا قادر ہے اگرچہ ایسا اپنے اختیار سے نکرے گا- قال اللہ تعالے
ولو شئنا لآتینا کل نفس ہدیٰہا ولاکن حق القول منی لاملئن جہنم من الجنۃ والناس اجمعین
اس آیۃ سے واضح ہے کہ اگر خدا تعالے چاہتا سب کو مومن کر دیتا مگر جو فرما چکا ہی اوسکے
خلاف نکرے گا اور سب اختیار سے ہے اضطرار سے نہین وہ فاعل مختار فعال لما یرید ہے
یہ عقیدہ تمام علمای امت کا ہی چنانچہ بیضاوی تحت تفسیر قولہ تعالے ان تغفر لہم الخ
لکھتا ہے کہ عدم غفران شرک کا مقتضی وعید کا ہی ورنہ کوئی امتناع ذاتی نہین اور
یہ ہے عبارت اوسکی وعدم غفران الشرک مقتضی الوعید فلا امتناع فیہ لذاتہ
واللہ اعلم بالصواب کتبہ الاحقر رشید احمد گنگوہی عفی عنہ (مہر: رشید احمد)

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم ماقولکم دام فضلکم فی ان اللہ تعالے ہل یتصف

سلمہ اللہ تعالے من آفات الزمن ١٢

بصفة الكذب ام لا ومن يعتقد انه يكذب كيف حكمه افتونا ماجورين **الجواب**
ان الله تعالے منزه من ان يتصف بصفة الكذب وليست فى كلامه شائبة الكذب
ابدًا كما قال الله تعالے ومن اصدق من الله قيلا ومن يعتقد ويتفوه بانه تعالے
يكذب فهو كافر ملعون قطعًا ومخالف الكتاب والسنة واجماع الامة تعالے الله عما يقول
الظالمون علوا كبيرا نعم اعتقاد اہل الايمان ان ما قال الله تعالے فى القرآن فى فرعون
وہامان وابى لہب انہم جہنميون فهو حكم قطعى لايفعل خلافه ابدًا لكنه تعالے قادر على ان
يدخل الجنة وليس بعاجز عن ذلك ولا يفعل ہذا مع اختياره قال الله تعالے ولو شئنا
لآتينا كل نفس ہدٰہا ولكن حق القول منى لاملئن جہنم من الجنة والناس اجمعين
فتبين من ہذا الآية انه تعالے لو شاء لجعلہم كلہم مومنين ولكنه لايخالف ما قال وكل
ذلك بالاختيار لا بالاضطرار وہو فاعل مختار فعال لما يريد ہذا عقيدة جميع علماء الامة
كما قال البيضاوى تحت تفسير قوله تعالے ان تغفر لہم الخ وعدم غفران الشرك مقتضى
الوعيد فلا امتناع فيه لذاته والله اعلم بالصواب كتبه الاحقر رشيد احمد گنگوہى
عفى عنه

خلاصه تصحيح علماء مكه مكرمه زاد الله شرفه

الحمد لمن ہو به حقيق ومنه استمد العون والتوفيق ما اجاب به العلامة رشيد احمد المذكور
ہو الحق الذى لامحيص عنه وصلے الله علے النبيين وعلے آله وصحبه وسلم امر برقمه خادم الشرعة
راجى اللطف الخفى محمد صالح ابن المرحوم صديق كمال الحنفى مفتى مكه المكرمة حالا كان الله
لهما رقمه المرتجى من ربه كمال النيل محمد سعيد بن محمد بابصيل مفتى الشافعية
بمكة المحمية غفر الله له ولوالديه ومشائخه وجميع المسلمين الراجى العفو من
واهب العطية محمد عابد ابن المرحوم الشيخ حسين مفتى المالكية ببلد الله المحمية مصليا مسلما

هذا وما اجاب به العلامة رشید احمد فیه الکفایة وعلیه المعول بل هو الحق الذی لا محیص عنه

رقمه الحقیر خلف بن ابراهیم خادم افتاء الحنابلة بمکة المشرفة حالا حامدا مصلیا مسلما

(مہر: الشیخ حسین محمد عابد ابن المرحوم) (مہر: خلف بن ابراهیم)

نقل خط حضرت سیدنا حاجی امداد اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ مہاجر مکہ مکرمہ زاد اللہ شرفہ در مسئلہ امکان کذب برفع شبہات مولوی نذیر احمد خانصاحب رامپوری

شبہ براہین قاطعہ مین یہ لکھا ہی کہ اللہ تعالے سے کذب ممکن ہے اس مسئلہ کی وجہ سے کتب الٰہیہ مین احتمال جھوٹ کا پیدا ہوسکتا ہی یعنے مخالفین کہہ سکتے ہین کہ شاید یہ قرآن ہی جھوٹا ہو اور اسکے احکام ہی غلط ہین اور براہین قاطعہ کی اس تحریر کی وجہ سے بہت لوگ گمراہ ہوگئے۔" ✢ از فقیر امداد اللہ چشتی فاروقی عفی اللہ عنہ بخدمت مولوی نذیر احمد خانصاحب بعد سلام تحیہ اسلام آنکہ آپکا خط آیا مضمون سے مطلع ہوا ہرچند کہ بعض وجوہ سے عزم تحریر جواب نتھا مگر بغرض اصلاح اور توضیح مطلب براہین قاطعہ بالاختصار کچھہ لکھا جاتا ہے شاید اللہ تعالے نفع پہونچاوے اِنْ اُرِیْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ وَمَا تَوْفِیْقِیْٓ اِلَّا بِاللّٰہِ ۵

جواب واضح ہو کہ امکان کذب کے جو معنے آپنے سمجھے ہین وہ تو بالاتفاق مردود ہین یعنی اللہ تعالیٰ کی طرف وقوع کذب کا قائل ہونا باطل ہے اور خلاف ہی نص صریح وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰہِ حَدِیْثًا ط وَاِنَّ اللّٰہَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ط وغیرہما آیات کے وہ ذات پاک مقدس ہی شائبہ نقص کذب وغیرہ سے۔ رہا خلاف علماء کا جو دربارہ وقوع وعدم وقوع خلاف وعید ہے جسکو صاحب براہین قاطعہ نے تحریر کیا ہے وہ دراصل کذب نہین صورت کذب ہے اسکی تحقیق مین طول ہے الحاصل امکان کذب سے مراد دخول کذب تحت قدرت باریتعالے ہے یعنی اللہ تعالیٰ نے جو وعدہ وعید فرمایا ہے اوسکے خلاف پر قادر ہی اگرچہ وقوع اوسکا نہو امکان کو وقوع لازم نہین بلکہ ہوسکتا ہے کہ کوئی شی ممکن بالذات ہو اور کسی وجہ خارجی سے اوسکو استحالہ لاحق ہوا ہو چنانچہ اہل عقل پر مخفی نہین پس مذہب جمیع محققین اہل اسلام صوفیہ کرام وعلماے عظام کا اس مسئلہ مین یہ ہی کہ کذب داخل تحت قدرت باریتعالے کی پس جو شبہات آپنے وقوع کذب پر متفرع کئے تھے وہ مندفع ہوگئے کیونکہ وقوع کا کوئی قائل نہین یہ مسئلہ دقیق ہے عوام کے سامنے بیان کرنے کا نہین اسکی حقیقت کے ادراک سے اکثر ابناء زمان قاصر ہین آیات واحادیث کثیرہ سے یہ مسئلہ ثابت ہی ایک ایک مثال قرآن و حدیث کی لکھی جاتی ہے۔ ایک جگہ ارشاد جناب باری ہے قُلْ ھُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓی اَنْ یَّبْعَثَ عَلَیْکُمْ عَذَابًا الآیۃ اور دوسری جگہ فرمایا وَمَا کَانَ اللّٰہُ لِیُعَذِّبَھُمْ وَاَنْتَ فِیْھِمْ الآیہ آیت ثانیہ مین نفی عذاب کا وعدہ فرمایا اور ظاہر ہی کہ اگر اسکا خلاف ہو تو کذب لازم آئے مگر آیت اولی سے اوسکا تحت قدرت باریتعالے داخل ہونا معلوم ہوا پس ثابت ہوا کہ کذب داخل تحت قدرت باریتعالی جل و علا ہے

کیون نہو وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ احادیث کو دیکھیے کہ عشرہ مبشرہ مثلاً بالیقین جنتی بارشاد نبوی جو حقیقۃً
وحی الٰہی جل و علا ہی ہو چکے پر چونکہ صحابہ کرام جانتے تھے کہ خداے پاک مجبور نہین اسلیے تعظیم قدرت و جلال کبریائی
ہی سے ہے بلکہ خود سرور کائنات علیہ و علی آلہ الصلوات والتسلیمات جنکی شان مین لِیَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ
ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ فرماتے رہے وَاللّٰهِ مَا اَدْرِیْ وَاَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ مَا یُفْعَلُ بِیْ وَلَا بِكُمْ او کما قال اللہ
یَقُوْلُ الْحَقَّ وَھُوَ یَھْدِی السَّبِیْلَ فقط مطبوعہ مطبع گلزار ابراہیم مراد آباد

بقیہ حاشیہ صفحہ ۱۱۶ — اس لئے محض خیرخواہی کی نظر سے حضرت صاحب کی غرض اور تحقیق کا اظہار ضروری سمجھکر اطلاع عام دیتا ہون تاکہ مجکو حق پوشی کے گناہ سے اور دوسرے صاحبون کو التباس و اشتباہ سے نجات ہو ظاہر ہے کہ یہ امور و اعمال جس ہیئت و کیفیت سے مروج و شائع ہین اکثر عوام بالخصوص جہلاء ہندوستان اوسکے سبب انواع انواع مفاسد اعتقادی و عملی مین مبتلا ہو جاتے ہین جنکا تجربہ و مشاہدہ ہر عاقل فہیم منصف کر سکتا ہے مثلاً مولد مین بعض قیود کو موکد سمجھنا اور ترک قیود سے دل تنگ ہونا ایصال ثواب کے طرق مین عامہ تاکہ دیکھے اگر اولیاء کی روح کو ہو تو اونکو حاجت روا سمجھنا اور ترک التزام مین اونسے ضرر رسانی کا خوف کرنا اور اگر عام اقارب کی روح کو ہو تو اکثر قصد نام آوری ہونا اور طعن و تشنیع سے ڈرنا اور سماع مین زیادہ مجمع اہل اہوا کا ہونا اور امارد و نساء سے اختلاط اعراس مین اول تو فساق و فجار کا مجمع ہونا اور یہ بھی نہو تو ادائے رسم کی ضرورت کو قرض و وام کرنا پڑھنے والون کا اکثر طعام و شیرینی کے لئے یا وجاہت داعی کی وجہ سے پڑھنا ندائے غیر اللہ مین بعض کم فہمونکا منادی کو خبیر و قدیر جاننا کام پورا ہو جانے پر اونکو فاعل و متصرف سمجھنا - جماعت ثانیہ سے اکثر جماعت اولیٰ مین سستی کرنا حقہ و نقل مین جماعت اولیٰ کو فوت کر دینا اور اسپر متاسف نہونا اخیر کے مسئلون مین بار بتیلے کسی عجز کا اعتقاد کر لینا اور اسی طرح کے بہت سے مفاسد ہین جنکی تفصیل استقراء و تتبع سے معلوم ہو سکتی ہے سو حضرت ممدوح ہرگز ہرگز ان اعمال کو یا انکے مقدمات و اسباب کو جائز نہین فرماتے حضرت ممدوح پر ایسا گمان کر کے علی الاطلاق ان امور کے جواز پر تمسک کرنا یا حضرت ممدوح کی سوء عقیدت کر لینا حضرت ممدوح کے کمال اتباع شریعت اور انکی تقریر دلپذیر کی غرض سے ناواقفی ہے - خلاصہ ارشاد حضرت ممدوح کا یہ ہے کہ جن قیود و رسوم کے ساتھ یہ امور لوگون مین شائع ہین وہ بدعت ہین کیونکہ اس رسالہ مین مصرح ہے کہ غیر دین کو دین مین داخل کرنا بدعت ہے سو جو لوگ ان قیود کو جو فی نفسہ مباح ہین موکد کرتے ہین وہ ہی غیر دین کو دین مین داخل کرنیوالے ہین اس مرتبہ مین مانعین حق پر ہین اور بلا التزام قیود و رسوم و لزوم مفاسد جیسا کہ کر لینا اور احیاناً نہ کرنا مباح ہے اوسکو حرام کہنا مانعین کا تشدد ہے وہی اس مرتبہ مین مجوزین حق پر ہین یعنے دونو کو آپنے حق پر فرمایا چنانچہ بعض اکابر مخصوصین کے پاس جو حضرت ممدوح کا والا نامہ مُہری آیا تھا اوسمین یہ لفظ موجود ہین کہ نفس ذکر مولود اور قیود بدعت ہین اسیطرح دیگر باقی مسائل مین تفصیل ہے جو اصول شرعیہ مین غور کرنے سے مفہوم ہو سکتے ہین اس توضیح کے بعد کسی اشتباہ و التباس کا محل باقی نہین رہ سکتا اگر رسالہ ہذا کی کوئی عبارت اس تقریر مذکور کے خلاف پائی جاوے وہ اس خادم کی عبارت کا قصور سمجھا جاوے اور حضرت صاحب دامت فیوضہم و برکاتہم کو بالکل مبرا اور منزہ اعتقاد کیا جاوے - وما علینا الا البلاغ - ۱۲

ربیع الاول سنہ ۱۳۱۶ھ - مطبوعہ مطبع مجتبائی دہلی ماہ ستمبر سنہ ۹۹ء

استفتاء کیا فرماتے ہین فقہاء و محدثین اس باب مین کہ جناب مولوی محمد اسمعیل صاحب مرحوم جو ہمراہ جناب سید احمد صاحب علیہ الرحمۃ کے شہید ہوئے تھے اون کو مردود کہنا اور بے ایمان کافر کہنا درست ہے یا نہین اور اگر نادرست ہے تو مردود اور بے ایمان کہنے والے کا کیا حکم ہے اور تقویۃ الایمان جو ایک کتاب تصنیف مولانا مرحوم کی ہے اوسکا مطالعہ کرنا اور پڑہنا اور پڑہانا اچھا ہے یا بُرا **الجواب** مولوی محمد اسمعیل صاحب رحمۃ اللہ علیہ عالم متقی بدعت کے اوکھاڑنے والے اور سنت کے جاری کرنے والے اور قرآن و حدیث پر پورا عمل کرنیوالے اور خلق اللہ کو ہدایت کرنے والے تھے اور تمام عمر اسی حال مین رہے آخر کار فی سبیل اللہ جہاد مین کفار کے ہاتھ سے شہید ہوئے پس جسکا ظاہر حال ایسا ہو وہ ولی اللہ اور شہید ہے حق تعالی فرماتا ہے ان اولیاءہ الا المتقون اور کتاب تقویۃ الایمان نہایت عمدہ کتاب ہے اور رد شرک و بدعت مین لاجواب ہے استدلال اوسکے بالکل کتاب اللہ اور احادیث سے ہین اوسکا رکھنا اور پڑہنا اور عمل کرنا عین اسلام ہے اور موجب اجر کا ہے اوسکے رکھنے کو جو برا کہتا ہے وہ فاسق اور بدعتی ہے اگر اپنے جہل سے کوئی اس کتاب کی خوبی کو نہ سمجھے تو اوسکا قصور فہم ہے کتاب اور مولف کتاب کی کیا تقصیر ہے بڑے بڑے عالم اہل حق اوس کو پسند کرتے ہین اور رکھتے ہین اگر کسی گمراہ نے اوس کو برا کہا تو وہ خود ضال و مضل ہے فقط واللہ تعالے اعلم کتبہ الراجی رحمۃ ربہ رشید احمد گنگوہی عفی عنہ

رشید احمد ۱۳۰۱

المجیب مصیب واقعی حضرت مولانا مرحوم مغفور کو جو شخص کافر و مردود کہے وہ فاسق ہے کما قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سباب المومن فسوق وقتالہ کفر اور کتاب تقویۃ الایمان واسطے درستی ایمان کے اکسیر اعظم ہے مگر جہلاء کو چاہیئے کہ اوسکے مضامین اہل حق سے معلوم کرین تاکہ بوجہ جہالت اپنی کے حق رسی سے محروم ہوکر زبان طعن و طنز کی نسبت کتاب مسطور

مہر مولوی حفیظ اللہ صاحب مرحوم مرادآبادی

کے نہ کہو لین فقط محمد قاسم علی عفی عنہ (مہر: محمد قاسم) امام ومفتی شہر مراد آباد

استفتاء کیا فرماتے ہین علماے دین متین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ مین
کہ پڑھنا آخر جمعہ کو ماہ رمضان المبارک مین الوداع الوداع یا شہر رمضان اور الوداع
الوداع یا سنت التراویح اور اشعار فارسی یا اردو یا عربی کا ہر جمعہ مین یا آخر جمعہ ماہ
رمضان المبارک مین درصورتیکہ عوام الناس خطبہ الوداع آخر جمعہ رمضان المبارک کو سنت
بلکہ قریب واجب جانتے ہون کیسا ہے آیا حسب زعم اونکے کے سنت یا مستحب یا بخلاف اس کے
بدعت ہے بدلایل عقلیہ ونقلیہ از کتب معتبرہ جواب ارقام فرمایا جاوے بینوا توجروا۔

الجواب یہ خطبہ بدعۃ ہی کہ مرثیہ اور اشعار قرون مشہود لہا بالخیر مین یا خطبہ مین منقول
نہین علی الخصوص جب اس فعل کو ضروری جانا جاوے کہ موکد جاننا کسی امر مستحب کو بھی داخل
تعدی حدود اللہ اور بدعۃ ضلالہ ہے چہ جائیکہ امر محدث اور پھر غیر زبان عربی مین خطبہ
پڑھنا مکروہ ہے بہرحال یہ فعل عوام جہلا خطبا کا اور سنت بنانا اسکا بدعۃ ضلالہ واجب الترک ہے
فقط واللہ تعالی اعلم کتبہ الاحقر رشید احمد گنگوہی عفی عنہ (مہر: رشید احمد)

استفتاء کیا فرماتے ہین علمای دین درین مسئلہ کہ علم غیب صفات رحمان
وقدوس جل شانہ مختصہ بجناب باریتعالی کے ہے یا نہ بینوا توجروا **الجواب** علم غیب
خاصہ حضرت حق سبحانہ جل شانہ خاصۃ الشی ما یوجد فیہ ولا یوجد فی غیرہ عقیدۂ فقیر
ہمین ہے فقیر غلام فرید بقلم خود سکنہ کوٹ مٹھن وچاچڑان ریاست بہاولپور۔

از بندہ رشید احمد عفی عنہ بعد از سلام مسنون الاسلام مطالعہ فرمایند بندہ کو آپکے کارڈ کا مضمون
معلوم ہوا جو کچھ آپ نے لکھا ہے درست ہے۔ الجواب علم غیب خاصہ حق تعالی ہے
اس لفظ کو کسی تاویل سے دوسرے پر اطلاق کرنا ایہام شرک سے خالی نہین فقط

والسلام مورخہ ۴ ذی الحجہ بروز جمعہ [مہر: رشید احمد] **سوال** اختلاف مطالع معتبر ہے یا نہین یعنی اگر ایک بلدہ مین رویۃ الہلال ہو جاوے اور دوسرے مین اوسکی خبر متحقق طور پر بطریق موجب مثل تحریر خطوط معتبر اس درجہ کی کہ ظن حاصل ہو جاوے اور شبہ باقی نہ رہے قراین سے صداقت ہو جاوے کیونکہ غلبۃ الظن حجۃ موجبۃ للعمل فقہاء لکھتے ہین یا خبر تار مین کہ جو ایسے ہی درجہ کی ہو اور خواہ رویۃ الہلال رمضان المبارک ہو یا شوال یا ذی الحجہ یا دیگر کسی ماہ کی **الجواب** اختلاف مطالع صوم اور افطار مین تو ظاہر روایۃ مین معتبر نہین مشرق کی رویۃ مغرب والون پر ثابت ہو جاوے گی اگر حجۃ شرعیہ سے ثابت ہووے مگر قربانی اور صلوۃ عید ذی الحجہ اور حج مین معتبر ہوگا کما حققہ فی رد المحتار فقط واللہ تعالے اعلم رشید احمد گنگوہی عفی عنہ **سوال** اگر رویۃ الہلال رمضان المبارک کا ثبوت شہادت واحدہ ہوئی تو بعد گذرنے تیس دن کے رویۃ الہلال شوال بسبب غبار ابر نہو تو افطار درست ہی یا نہین اور درصورت عدم غبار و مطلع صاف کے کہ تیس دن پورے ہو چکے کہ کوئی مہینہ اکتیس کا نہین ہوتا اور شہادت بھی بطور موجب شرعیہ ہو چکی تھی اور موافق امام محمد علیہ الرحمۃ بھی ہے تو افطار درست ہوگا یا نہین **الجواب** ایسی حالت مین بعد تیس کے غبار ابر اگر ہو تو افطار باتفاق درست ہی اور مطلع صاف اگر ہو تو شیخین رحمہما کے قول پر عمل کرے اگر کسی نے امام محمد رحمہ کے مذہب پر عمل کیا تو وہ ملام نہین ہو سکتا کہ وہ بھی مذہب حنفیہ کا ہے فقط واللہ تعالے اعلم رشید احمد گنگوہی عفی عنہ **سوال** اگر مملوکہ قبرستان مین مالک نے قیمت قدر زمین قبر ورثہ میت سے لے لی پھر دوبارہ سہ بارہ بعد منہدم ہونے قبرونکے یا بحالت موجودگی ویا عدم موجودگی وارثان میت وہ مالک زمین خود منہدم کر کے قیمت لے لیوے تو یہ بیع حلال ہوگی یا نہین **الجواب**

سوالات مرسلہ ... صاحب مراد آبادی ... ۱۳۱۲

جب مالک زمین نے قدر قبر زمین کی قیمت لی تو اب وہ زمین ملک ورثہ میّت کی ہو جاوے گی پھر مالک کو بیع کرنا اوسکا حلال نہووے گا مگر باذن ورثہ میّت کے فقط واللہ تعالیٰ اعلم

سوال اگر کسی کو زکوٰۃ و دیگر صدقہ واجبہ و نافلہ کا وکیل کر دیوے کہ اسکو اپنے انتظام سے صرف کر دینا پھر اگر خود وکیل بھی کہ وہ بھی اہل حاجہ ہے اوس مین سے سب یا بعض لے لیوے تو درست ہے یا خیانت مین داخل ہے **الجواب** اگر زکوٰۃ دینے والے نے وکیل کو عموماً اجازت دی کہ جہان چاہے محل پر صرف کر دے تو بشرط مصرف ہونے کے وکیل خود بھی لے سکتا ہے اور جو مراد دینا غیرون کو ہے تو خود لینا درست نہین فقط واللہ تعالیٰ اعلم کذا فی کتب الفقہ

سوال اگر امانت خواہ مسجد یا مدرسہ یا دیگر کسی کی ہو مبادلہ یعنی روپیہ کے پیسے اور پیسونکے روپیہ کر لیوے ضرورتاً درست ہے یا خیانت مین داخل ہے **الجواب** امین کو تصرف کرنا درست نہین خواہ مال مسجد و مدرسہ ہو خواہ کسی شخص کا اگر ایسا کرے گا تو ضامن ہو جاوے گا فقط واللہ تعالیٰ اعلم رشید احمد عفی عنہ

سوال اس حدیث ترمذی شریف النفقۃ کلہا فی سبیل اللہ الا البناء فلا خیر فیہ مین مطلق بناء کو فلا خیر فیہ مین داخل فرمایا ہے مگر بعض بناء تو ضرورت پر مبنی ہوتی ہے اگر وہ بھی فلا خیر فیہ مین داخل ہوئی تو بڑی دشواری واقع ہوگی یا بناء زائد از حاجت مراد ہوگی **الجواب** جو بناء حاجہ سے زائد ہو یہ حدیث اوسمین وارد ہوئی ہے جیسا بعض آدمیون کو زائد از حاجۃ بناء کا شوق ہوتا ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم رشید احمد عفی عنہ

سوال تصور شیخ و شغل برزخ جو براے جمعیت خاطر و دفع خطرات مشائخ زمانہ کرتے ہین اور اوسکو رکن طریقت و واجبات سے جانتے ہین کہ بدون اسکے حصول فیوض و برکات محال ہین لہذا ایسی صورت مین یہ شغل کرنا کیسا ہے اور قرون ثلثہ مشہود لہا بالخیر مین

کسی صحابی و تابعین و ائمہ دین رضوان اللہ تعالے علیہم سے ثابت ہی یا نہین کیونکہ جب ایسا ضروری ہوا تو صحابہ کس طرح اس فعل سے محروم رہے ہونگے اور جو زمانہ خیر القرون مین اسکا وجود نہ تھا تو پھر کس طرح ایسا ضروری مذکور سوال ہوسکتا ہے گو عقیدہ شرک تک نہ پہونچا ہو **الجواب** اس شغل مین متاخرین صوفیہ نے غلو کیا اور شرک تک نوبت پہونچی لہذا متاخرین علماء نے اسکو منع فرمایا اور اب علماء متاخرین کے قول پر عمل چاہیے اس شغل کی کچھ ضرورة نہین اور نہ صحابہ مین اس شغل کا کچھ اثر تھا فقط واللہ تعالے اعلم رشید احمد عفی عنہ

سوال حضرت خسرو دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا یہ قول ہے ؎ خلق میگوید کہ خسرو بت پرستی میکند ؎ آرے آرے میکند با خلق عالم کار نیست ؎ شعر مذکور کا مطلب کیا ہے کیونکہ اولیاء اللہ سے اور بت پرستی سے کیا علاقہ غالبًا کوئی اصطلاح ہوگی گرچہ حسب ظاہر تو خلاف معلوم ہوتا ہے **الجواب** حسب اصطلاحات شعراء مطلب صحیح ہے بت پرستی سے مراد اونکی تابعداری محبوب کی ہوتی ہے تو محبوب اونکے سیدی شیخ نظام الدین قدس سرہ تھے اونکی اطاعۃ اطاعۃ حق تعالے کی تھی فقط واللہ تعالی اعلم

سوال یہ قول بعض حضرات صوفیہ رحمہ اللہ کہ لا الہ الا اللہ اگر بطریق صوفیہ کے کہا جاوے تو عاقبت مین نافع ہوگا ورنہ نہین تو کیا محض اقرار باللسان و تصدیق بالقلب جو ہر خاص و عام پر فرض ہے نافع نہوگی تا وقتیکہ خاص صوفیہ کے طور پر نہو ہان وہ ایک اعلے درجہ ہوگا نہ کہ نافع ہی نہو لہذا یہ قول صحیح ہے یا نہین **الجواب** یہ قول بھی بجاے خود صحیح ہے اور معنی بھی صحیح ہین مگر اس سوال کے جواب کی نہ مجکو لیاقت ہے نہ سائل لائق ہے نہ اسکا جواب قرطاسی ہے فقط واللہ تعالے اعلم رشید احمد عفی عنہ

کلمہ شریف معنی سمجھ کر نافع ہووے گا بفضلہ تعالے فقط **سوال** یہ قول کہ حضرات

اولیاء اللہ بچشم ظاہری در بیداری دیدار رب العزت تعالے شانہ کرتے ہین غلط ہے
یا صحیح **الجواب** یہ قول اونکا صحیح نہین بلکہ ماؤل ہے اگر کسی کامل سے منقول ہے
اور مردود ہے اگر کسی جاہل سے مروی ہے فقط واللہ تعالے اعلم رشید احمد عفی عنہ

سوال ذکر جہر افضل ہے یا خفی بالدلائل ارقام فرماوین **الجواب** دونون مین
فضیلۃ ہے من وجہ کسی وجہ سے جہر افضل ہے اور بعض وجہ سے خفی افضل ہے اور دلیل
یہ ہے کہ حق تعالے نے مطلق ذکر کا حکم فرمایا ہے اذکروا اللہ ذکرا کثیرا مطلق کی فرد
مین ہو ماموربہ ہے اور فضائل خارجی مختلف ہوتے ہین باعتبار ذاکر اور وقت اور کیفیۃ اور
ثمرات کے فقط واللہ تعالے اعلم کتبہ الاحقر رشید احمد گنگوہی عفی عنہ

سوال یہ طریقہ جو اکثر عوام مین مروج ہے کہ اگر کلام اللہ شریف ہاتھ سے گر جاوے
تو اوسکی برابر وزن کر کے گندم و جو وغیرہ مساکین کو صدقہ کرتے ہین اور اس خاص طریقہ
کو ضروری لازم جانتے ہین اگرچہ قرض کی نوبت ہو لہذا یہ خاص طور بالخصوص کیسا ہے
اگرچہ صدقہ دیوے **الجواب** یہ امر کہین ثابت نہین اختراع عوام کا ہے البتہ
صدقہ دینا ایسی حالۃ مین اچھا ہے کہ صدقہ سے کفارہ معاصی کا ہوتا ہے مگر واجب
نہین بشرط قدرۃ کے صدقہ کر دیوے خواہ کچھ ہو خواہ کسیقدر ہو سواے اس کے
دیگر قیود سب لغو بے اصل ہین فقط واللہ تعالے اعلم رشید احمد عفی عنہ

سوال بعد مرنے کے جو طریق اسقاط عوام کرتے ہین کہ فرائض واجبات تجویز کر کے
اوسکے فدیہ مین جو گندم وغیرہ مقرر ہوتے اونکے عوض ایک کلام اللہ شریف دیکر
سب سے بری الذمہ ہو جاتے ہین لہذا طریق مروجہ ثابت اور جائز ہے یا نہین **الجواب**
یہ حیلہ اسقاط کا مفلس کے واسطے علماء نے وضع کیا تھا اب یہ حیلہ تحصیل چند فلوس کا ملاؤن

کے واسطے مقرر ہو گیا ہی حق تعالیٰ نیتہ سے واقف ہے وہان حیلہ کارگر نہین مفلس کے واسطے بشرط صحت نیۃ ورثہ کے کیا عجب ہی کہ مفید ہو ورنہ لغو اور حیلہ تحصیل دنیا دنیہ کا ہی فقط واللہ تعالیٰ اعلم رشید احمد عفی عنہ

سوال ایصال ثواب مین نیت سب اموات کی کرے توسب کو برابر پہونچے گا یا تقسیم ہو کر پہونچے گا **الجواب** یہ ثواب سب پر تقسیم حصہ رسد ہوگا جیسا ظاہر ہے اور سب کو ہر ہر واحد کو پورا ثواب جیسا مشہور ہے کوئی روایۃ صحیح اسکی بندہ کو معلوم نہین واللہ تعالیٰ اعلم رشید احمد عفی عنہ

سوال اولیاء اللہ کو عالم کی سیر کرانا مثلاً مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ بلا اسباب ظاہری کے یہ ممکن اور کرامات ہے یا نہین ایسی بات کا اگر کوئی انکار کرے تو گنہگار ہوگا یا نہین **الجواب** یہ کرامات اولیاء سے ہوتی ہی اور حق ہے کہ کرامۃ خرق عادۃ کا نام ہی اسمین کوئی تردد کی بات نہین اسکا انکار گمرہی ہے کہ انکار کرامۃ کا کرتا ہے اور کرامات کا حق ہونا مسئلہ اجماعی اہل سنۃ کا ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم کتبہ الاحقر رشید احمد گنگوہی عفی عنہ [مہر: رشید احمد ۱۳۰۱]

سوال مسجد بنانا قبرستان مین یا دیگر کوئی مکان حجرہ وغیرہ برائے راحت رسانی درست ہی یا نہین **الجواب** جو قبرستان وقف قبور کے واسطے ہوا ہے اوسمین مکان یا مسجد بنانا درست نہین کہ وہ سب زمین قبور کے واسطے وقف ہوئی ہی خلاف شرط واقف کے کوئی تصرف درست نہین کذا فی العالمگیریہ فقط واللہ تعالیٰ اعلم بندہ رشید احمد گنگوہی عفی عنہ [مہر: رشید احمد ۱۳۰۱]

از بندہ **رشید احمد** عفی عنہ بعد سلام مسنون آنکہ خط آپکا اس وقت مین گنگوہ پہونچا جب مین دیوبند تھا اس لئے جواب مین دیر ہوئی بندہ آپکے واسطے دعا کرتا ہے آپکے سفر حج کی خبر سے سرور ہوا حضرت کی خدمت مین نیازمندانہ حاضر ہونا اور اگر کوئی امر خلاف طبیعت دیکھو تو سکوت اختیار کرنا اور مین بخیریت ہون آنکھونکا حال بدستور ہے

فقط والسلام اور وہاں چند آدمی بدوضع جمع ہین اونسے مت الجھنا اپنے عقائد واعمال جیسے یہان ہین ویسے ہی رکھنا اور حافظ احمد حسین صاحب سے میرا سلام کہنا اور اونسے ملنا فقط والسلام مورخہ ۷۔ جمادی الثانی روز دوشنبہ

الجواب

مسئلہ ۲۴/۷						مسئلہ ۲۴/۱۲۰				
ماں	بیوی	بھائی	بہن	بیٹی	بیٹی	باپ	زوجہ	اخوات ۴	دختر	پسر ۲
۴/۱۲	۳/۹	۲	۱	۸/۲۴	۸/۲۴	۴/۲۰	۳/۱۵	محروم	۱۷	۶۸/۳۴ ۲۴

شرعاً صورۃ مندرجہ مسئلہ اولی مین ترکہ متوفی بعد تقدیم ماحقہ التقدیم از ادائے دیون وتنفیذ وصایا بشرط حصر ورثہ وغیرہ کے بہتر سہام پر اور ترکہ متوفے مسئلہ دوم مین ایکسو بیس سہام پر منقسم ہوکر اوس مین سے تفصیل مندرجہ حصص نوشتہ اسامی دی جاوینگی یعنی بارہ سہام ماں کو اور نو بیوی کو اور دو بھائی کو اور ایک بہن کو اور چوبیس چوبیس سہام ہر دو دختران کو مسئلہ اولے مین اور بیس سہام باپ کو اور پندرہ زوجہ کو اور سترہ دختر کو اور چوبیس چوبیس ہر دو پسران کو مسئلہ ثانیہ مین دئے جاوینگے فقط واللہ تعالے اعلم بندہ رشید احمد عفے عنہ

رشید احمد

سوال دعا کرانا اہل قبور سے ممنوع ہے جیسا کہ ایضاح الحق مین مولانا شہید مرحوم شاہ عبد العزیز صاحب علیہ الرحمۃ سے نقل فرماتے ہین ونیز بحکم فتوی رئیس العلما حضرت شاہ عبد العزیز صاحب قدس سرہ کہ استمداد را یعنی طلب دعا از اموات از جنس بدعات شمردہ اند باوجود آنچہ صاحب استیعاب روایت کردہ کہ در زمان حضرت عمر رض اعرابی طلب دعا و استسقاء از مزار مبارک جناب رسالتمآب علیہ الصلوۃ والسلام نمودہ پس باوجود تحقیق این امر مذکور دران قرن بنا برانکہ مروج در آن قرن نگردیدہ از بدعات شمردہ اند الخ اور مولانا محمد اسحاق صاحب مرحوم بھی اربعین مین فرماتے ہین

بنام حافظ عبد الرحیم صاحب مراد آباد مورخہ شوال ۱۳۱۵ھ

از مراد آباد مرسلہ حافظ عبد الرحیم صاحب ۱۰۔ ذی الحجہ ۱۳۱۳ھ

وحق آنست کہ انکار فقہاء عام ست از آنکہ استمداد از قبور انبیاء کنند یا از قبور غیر ایشان

ہمہ جائز نیست یا جائز ہے اگر جائز ہے تو جواز معہ دلائل مفصل کے ارقام فرمادین
الجواب از بندہ رشید احمد عفی عنہ بعد سلام مسنون آنکہ بندہ کی آنکھ مین
پانی آیا ہوا ہے اسواسطے مین لکھنے پڑھنے سے معذور ہون دوسرے کے ہاتھ سے
لکھواتا ہون اسوجہ سے مختصر لکھتا ہون۔ اگر آپکی تسلی ہوجاوے تو بہتر ورنہ بندہ معذور
ہے۔ قبور سے اس طور دعا کرنا کہ اے صاحب قبر اسطرح میرا کام کردے تو یہ تو
حرام اور شرک بالاتفاق ہی اور یہ بات کہ تم میرے واسطے دعا کرو تو اس باب مین
اختلاف ہی منکرین سماع اسکو لغو ناجائز کہتے ہین اور مجوزین سماع جائز جانتے ہین
اوریہی بندہ نے پہلے بعض سائلین کے جواب مین لکھا ہی بندہ مختلف فیہا مسائل
مین فیصلہ نہین کرتا لیکن احوط کو اختیار کرتا ہون فقط واللہ تعالیٰ اعلم **سوال** قومہ
جلسہ مین دعاء مسنونہ پڑھنے سے جو شخص کہتا ہو کہ سجدہ سہو لازم ہوتا ہے یہ قول صحیح ہی
یا نہین **الجواب** یہ مسئلہ صحیح معلوم نہین ہوتا ہے فقط **سوال** صفر کے آخر چہار شنبہ
کو اکثر عوام خوشی و سرور وغیرہ اطعام الطعام کرتے ہین شرعاً اسباب مین کیا ثابت ہے
الجواب شرعاً اسباب مین کچھ بھی ثبوت نہین جہلاء کی باتین ہین فقط **سوال**
صلوۃ غوثیہ جو اکثر عوام پڑھتے ہین جائز ہے یا نہین اور صلوۃ معکوس و صلوۃ ہول بھی جائز
ہے یا نہین **الجواب** صلوۃ غوثیہ کی حقیقت ہم کو معلوم نہین اور صلوۃ معکوس فی الحقیقہ
نماز نہین بلکہ مجاہدہ ہے اور صلوۃ ہول کا ثبوت صحاح احادیث سے نہین فقط
سوال شبینہ یعنی کلام اللہ شریف ایک شب مین تراویح مین پڑھنا ثابت ہی یا نہین
بالخصوص ایسی حالت مین کہ اداے حروف بترتیل حتاکہ تصحیح الفاظ تک نہین ہوتی اور

[illegible]

مقتدیون پر بار تطویل و ریاء و شہرت علاوہ لہذا ایسی صورت مین جائز ہے یا نہین ۔
الجواب قرآن شریف کا ایک رات مین ختم کرنا بصورت تصحیح الفاظ وغیرہ جائز ہے
اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے ایک رات مین ختم کرنا ثابت ہی اور اگر قرآن ترتیل
کے ساتھ نہین پڑھا مگر الفاظ صحیح پڑھے گئے تو اسطرح پڑھنے مین ثواب کم ہوگا اور بترتیل مین
ثواب زائد اور ریاء تو فرائض مین بھی ممنوع ہے تراویح پر کیا موقوف ہے اور مقتدیون
کو اگر اسطرح پڑھنا دشوار ہوتا ہے تو نہ پڑہین فقط **سوال** ایسا تالاب جو گرمیون مین کسقدر
خشک ہوجاتا ہو اور ایام بارش مین طویل و عریض مگر کسی موسم مین عشر در عشر سے کم نہین رہتا
اور اوسمین اکثر نجاسات مثل بول و براز و شہر کا پانی وغیرہ بھی شامل ہوتا رہتا ہی لیکن
تاہم اوصاف ثلثہ مین تغیر نہین آتا بلکہ ہر طرح صاف رہتا ہی لہذا یہ طاہر ہی یا نجس ۔
الجواب یہ تالاب طاہر ہی اور ہرگز نجس نہین ہر موسم مین پاک رہتا ہے فقط
واللہ تعالے اعلم **سوال** اختلاف مطالع رویۃ ہلال رمضان شریف یا شوال یا
ذی الحجہ وغیرہ مین معتبر ہے یا نہین اور تحریر خط یا تار معتبر کہ اپنے قراین سے تصدیق
ہو جاوے اور شبہ مطلق نہ رہے ایسے معاملہ مین معتبر ہی یا نہین **الجواب** اختلاف
مطالع صوم و افطار مین معتبر نہین اور سوائے اسکے معتبر ہے یہ ظاہر روایۃ ہے
اور بعض علماء حنفیہ کے نزدیک صوم و افطار مین بھی معتبر ہے اور تار مثل خط کے
ہے اگر تار و خط مین ذرائع عدول ہونگے تو اعتبار ہوگا ورنہ نہین ہوگا فقط واللہ تعالے
اعلم **سوال** میت پر جو حقوق اللہ اور مثل فرائض واجبات کے ہون اگر وارثان ادا
کرین تو ساقط ہو جاوین گے یا نہین اور طریقہ اسقاط مروجہ عوام جو حیلہ وغیرہ کرتے
ہین اسکا وجود خیر القرون مین تھا یا نہین باوجود نہونے کے بدعت ہی یا نہین ۔

الجواب حقوق مالیہ تو ادائے حقوق سے ادا ہو سکتے ہین اور حقوق بدنیہ جیسے نماز
روزہ تو اگر ہر نماز روزہ کے بدلے نصف صاع گیہون اور ایک صاع جو ادا کرنے سے
امیدوار ہی انشاء اللہ تعالے باقی رہا یہ اسقاط مروجہ محض لغو اور بیہودہ حیلہ ہی اور
اسکا خیر القرون مین کچھ اثر نہین ہی واللہ تعالے اعلم **سوال** اکثر عورتین جو بعض صوفیون
سے بیعت ہوتی ہین بلا حجاب بے پردہ سامنے آتی ہین اور ہاتھ مین ہاتھ دیکر
بیعت ہوتی ہین اور کچھہ عیب نہین سمجھا جاتا ہے اور خود یہ بیعت بھی رسمی ہوتی ہے
کیونکہ خود شرک و بدعت مین مبتلا ہوتی ہین نماز تک نہین پڑہتین چہ جائیکہ طریقت
اور اسپر فخر ہوتا ہے اور جو عورتین بیعت نہین ہین اونکو طعن کیا جاتا ہے لہذا ایسی بیعت
ہونا حرام ہے یا نہین **الجواب** ایسے پیر سے بیعت ہونا حرام ہے اور ایسی بیعت
بھی حرام اور پیر کے ہاتھ مین ہاتھ دینا غیر محرم عورتون کو حرام ہے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم بوقت بیعت عورتون کا ہاتھ نہین پکڑتے تھے فقط واللہ تعالے اعلم۔
سوال ایک مکان مین چند قبرین پختہ و خام ہین اگر صاحب مکان اوس جگہ
قرآن شریف پڑھا کرے نہ بنیت قرآۃ علے القبر کہ جسکو فقہاء منع کرتے ہین تو جائز
ہے یا نہین اور احکام قبر بعد منہدم ہونے کے بدل جاتے ہین یا نہین **الجواب** وہان
قرآن پڑہنا جائز ہے اور جب قبر منطموس ہو جاوے نام و نشان نرہے تو بعض احکام
بدل جاتے ہین واللہ تعالے اعلم کتبہ الاحقر رشید احمد گنگوہی عفی عنہ ۲۷ ذی الحجہ
روز چارشنبہ [مہر: رشید احمد ۱۳۰۱] **سوال** نماز مین فوق ناف ہاتھ باندہنا سنت سے
ثابت ہی یا نہین باوجود ثبوت اسکے عامل کو برا جاننا ولا مذہب کہنا کیسا ہی حالانکہ خود
اکابرین محققین علماء صوفیہ اسکے عامل و ترجیح و توسیع کے قائل ہین چنانچہ حضرت میرزا

مظہر جانجانان شہید رحمۃ اللہ علیہ کے معمولات مین ہی و دست را برابر سینہ می بستند
ومیفرمودند کہ این روایت ارجح است از روایت زیر ناف اگر کسے گوید کہ درین صورت
خلاف حنفیہ بلکہ انتقال از مذہب بمذہب لازم مے آید گوییم بموجب قول ابی حنیفہ رضی اللہ
تعالے عنہ اذا اثبت الحدیث فہو مذہبی از انتقال درمسئلہ جزئی خلاف مذہب لازم
نمے آید بلکہ موافقت در موافقت ست انتہی اور امام ربانی عبد الوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ بھی میزان
مین اولویت کے قائل ہین چنانچہ فرماتے ہین وضع تحت صدرہ اولے وبذلک حصل الجمع
بین اقوال الائمۃ رضی اللہ عنہم انتہی اور مولانا شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ
شرح موطا مین فرماتے ہین مترجم گوید رضی اللہ عنہ وارضاہ کہ جمہور علما بوضع یمنے
علے الیسر قائل اند باز اختلاف کردند شافعی فوق ناف مے نہد وابوحنیفہ زیر ناف
وایں ہمہ واسع وجائز ہست اور مولانا شہید رحمۃ اللہ علیہ بھی تنویر العینین مین فرماتے
ہین والوضع تحت السرۃ وفوقہا متساویان لان کلا منہما مروی عن اصحاب النبی
صلے اللہ علیہ وسلم اور شیخ عبد الحق صاحب رحمۃ اللہ علیہ بھی توسیع کے قائل ہین
مدارج النبوۃ مین **الجواب** فوق ناف وزیر ناف دونون طرح ہاتھ باندھنا اگر از روے
دیانت ہی تو جائز ہے اور اگر ہوائے نفسانی سے کرے گا تو ناجائز ہے واللہ تعالے
اعلم **سوال** ملفوظات حضرت میرزا مظہر جانجانان شہید رحمۃ اللہ علیہ مین ہے۔
عجب ست کہ حدیث صحیح غیر منسوخ کہ محدثین بیان آن نمودہ اند واحوال رواۃ آن معلوم
است وبجند واسطہ میرسد بہ نبی معصوم کہ خطا را بران راہ نیست بعمل نمے آرند وروایت
فقہ کہ ناقلان آن قضاۃ ومفتیان اند واحوال ضبط وعدل آنہا معلوم نیست وبزیادہ
از دہ واسطہ میرسد بمجتہد کہ خطا وصواب از شان اوست معمول گردیدہ است ربنا لاتواخذنا

ان نسینا او اخطانا انتہی اس عبارت کی وجہ سے وہ لوگ جو باوجود احادیث صحیحہ غیر منسوخ کے جنکی شہادت عند المحدثین اہل فن ثابت ہوگئی ترک کرکے دیگر کتب و اقوال کہ اونکا حال بضبط ناقلان ثابت نہین عمل کرتے ہین حضرت میرزا صاحب قدس سرہٗ کو غیر مقلد و برا کہتے ہین یہ قول اونکا گناہ اور ناحق ہی یا نہین اور عبارت مذکورہ صحیح ہی یا نہین **الجواب** یہ عبارت صحیح ہے اور یہ حکم اوس شخص کے لیے ہے کہ جو تمام احادیث کی صحت و سقیم سے واقف ہوا اور دلائل ائمہ مجتہدین و فقہا سے بھی واقف ہو پس یہ عبارت کچھ غیر مقلدون کو مفید نہین اور اس عبارت کی وجہ سے حضرت میرزا صاحب علیہ الرحمۃ کو غیر مقلد و برا کہنے والا فاسق ہی واللہ تعالے اعلم **سوال** احادیث مین جو تغنی بالقرآن کو محمود و مستحسن فرمایا گیا ہے بالخصوص اس حدیث مین لیس منا من لم یتغن بالقرآن اسمین گویا واجب اور اسکے ترک کو حرام کردیا گیا ہے لہذا مراد تغنی بالقرآن سے حسن صوت سے بے تکلف بلا زیادتی کمی الفاظ ہے یا موسیقی و مطربان کیونکہ اقوال فقہا مختلف ہین بعض مطلق ممنوع کہتے ہین بعض مطلق اجازت دیتے ہین اگرچہ بقوانین موسیقی ہو بعض بے تکلف طبع و سماحت جواز و موسیقی و مطربان عدم جواز کے لہذا مطلب حدیث موید بقول ثالث ہے یا نہین **الجواب** اس حدیث مین مراد حسن صوت سے اور خوش الحانی سے پڑہنا ہے اور ایسی طرح تغنی کرنا کہ حروف مین زیادت و کمی نہو جائز بلکہ مستحسن ہے اور ایسی طرح پر پڑہنا کہ حروف مین کمی زیادتی پیدا ہو جاوے جائز نہین فقط واللہ تعالے اعلم **سوال** صلوۃ جنازہ مسجد مین بموجب احادیث صحیحہ چنانچہ ابو داؤد مین ہے عن عائشۃ قالت واللہ ما صلے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم علے سہیل بن البیضاء الا فی المسجد انتہی ایضًا قالت واللہ لقد صلے رسول اللہ صلے اللہ

علیہ وسلم علےٰ ابن البنی بیضاء فی المسجد واخیہ انتہی درست ہی یا نہین درصورت عدم جواز
دلیل صحیح کیا ہی اور یہ حدیث ابو داؤد من صلی علی جنازۃ فی المسجد فلا شئی لہ صحیح ہی
یا نہین کیونکہ صاحب سفر السعادت فرماتے ہین گاہ بیرون مسجد وگاہ اندرون مسجد
و ہردو جائز ست و حدیث ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم فرمود
من صلی علے جنازۃ فی المسجد فلا شئی لہ غلط ست وصواب آنست کہ خطیب بغدادی
روایت کردہ وگفتہ کہ در اصل فلا شئی علیہ ست وبعض ائمہ حدیث مے گویند این حدیث
خود ضعیف ہست چہ از افراد صالح مولی التوأمہ ست و نماز بر ابو بکرؓ و عمرؓ در مسجد
گذارند بحضرت جمیع مہاجرین وانصار واز کسے انکار روا رونشدہ. انتہی اگر کوئی پڑھ لے
تو ہو جاویگی یا قابل اعادہ ہوگی **الجواب** نماز جنازہ کی مسجد مین ادا کرنے مین علماء
کا اختلاف ہی امام صاحب کے نزدیک روا نہین اور حدیث ابو ہریرہ حسن ہے
غلط اور ضعیف نہین اور اُس حدیث صحیحین سے اسکی تائید ہوتی ہے کہ آپ نے نجاشی پر
نماز مسجد سے باہر تشریف لاکر پڑھی اور اگر کوئی شخص نماز جنازہ مسجد مین پڑھ لے
تو نماز ادا ہوگی اعادہ ضرور نہین فقط واللہ تعالےٰ اعلم **سوال** سورۂ فاتحہ صلوۃ
جنازہ مین کہ حسب احادیث صحیحہ مسنون ہی چنانچہ عن طلحۃ بن عبد اللہ بن عوف رضی اللہ
تعالےٰ عنہ قال صلیت خلف ابن عباس علے جنازۃ فقرأ فاتحۃ الکتاب فقال لتعلموا
انہا سنۃ وحق رواہ البخاری ونسائی انتہی وعن ابی امامۃ رضی اللہ عنہ قال السنۃ
فی الصلوۃ علے الجنازۃ ان یقرأ فی التکبیر الاولےٰ بام القرآن مخافتۃ ثم یکبر ثلثا والتسلیم
عند الآخرۃ رواہ النسائی اور محققین علماء بھی اسکی سنیت وفضلیت کے قائل ہین حضرت
مولانا شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ حجۃ اللہ البالغہ مین فرماتے ہین ومن السنۃ

قراۃ فاتحۃ الکتاب لانہا خیر الادعیۃ واجمعہا اللہ تعالے لعبادہ فی محکم کتابہ اور ملا علی
قاری رحمۃ اللہ علیہ بھی استحباب کے قائل ہین بنا بر احتیاط مذہب شافعی صاحب رحمۃ اللہ
علیہ کے چنانچہ رد المحتار مین ہے وقول ملا علی القاری ایضًا یستحب قراءتہا بنیۃ الدعاء
خروجا من خلاف الشافعی اور قاضی ثناء اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ بھی وصیت نامہ
مین فرماتے ہین لہذا برعایۃ ادلہ مذکورہ فاتحہ پڑھنا اولی ہی یا نہین **الجواب** حضرت
فخر عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے فاتحہ نماز جنازہ مین احیانًا بجواز پڑھی ہی ورنہ معمول ضروری نہتہا
کیونکہ امام صاحب قرآن کی ممانعت حدیث سے ثابت فرماتے ہین البتہ بطور دعا پڑہنا
مضائقہ نہین ہی واللہ تعالے اعلم **سوال** لباس احمر بغیر معصفر خواہ ٹول و مخمل وغیرہ
مردون کو درست ہی چنانچہ شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ مصفی شرح موطا ر
مین فرماتے ہین ومکروہ نیست لباس مصبوغ بمشق ونحوہ آن در حق مردان و در حق زنان
واللہ اعلم یا نہین **الجواب** لباس احمر غیر معصفر مرد کو پہننا جائز ہی علے سبیل الفتویٰ
اور ترک اولے ہے بنا بر تقویٰ اور معصفر مرد کو مکروہ تحریمی ہے فقط واللہ تعالے اعلم
سوال تحدید صاع و مد بوزن ہندوستان سو روپیہ کے سیر سے معتبر کیا ہے
اور یہ جو ترجمہ اغاثہ مین مولوی محمد احسن صاحب مرحوم لکہتے ہین کہ مد مشتقی رطل کی
تہائی کی برابر ہی یعنی سو روپیہ بھر کے سیر سے قریب ڈیڑھ پاؤ کے ہوتا ہے اور صاع
ایک رطل و تہائی رطل کے قریب یا ڈیڑھ سیر کے قریب ہوتا ہے قول مذکورہ صحیح ہی
یا نہین **الجواب** باونین کے سیر سے یعنی چہرہ شاہی باونین روپیہ کی برابر سیر سے
ایک صاع تین سیر کا ہوتا ہی اور مد اسکی چوتھائی ہے اور یہ مد و صاع بمذہب
حنفی ہین اسکے موافق آپ حساب کرلین اور تولہ دو تولہ کی کمی و زیادتی شرعًا معتبر

نہین فقط واللہ تعالے اعلم **سوال** معجزہ قدم شریف یعنی سنگ موم ہوکر نقش قدم ہوجانا
چنانچہ بکثرت دیکھا جاتا ہی کہ لوگ لئے پھرتے ہین احادیث صحیحہ مستندہ سے ثابت
ہے یا نہین **الجواب** کتب احادیث سے تو اسکا پتہ نہین چلتا البتہ قصیدہ ہمزیہ مین
دیکھنے سے معلوم ہوتا ہی کہ یہ معجزہ نقش قدم شریف کا ظاہر ہوا ہی لیکن آجکل جو لئے پھرتے
ہین انکا اعتبار نہین فقط واللہ تعالے اعلم **سوال** تو تام چاندی کے ایک یہ کہ کپڑے
پر ٹانک دئے جاوین دوسرے یہ کہ سوراخ کرکے معہ زنجیرون کے داخل کپڑے مین
کئے جاوین کہ ہر وقت نکال اور ڈال سکتے ہین یہ دونون صورتین جواز مین یکسان ہین
یا نہین **الجواب** بوتام چاندی کے دونون طرح درست ہین فقط واللہ تعالے اعلم
سوال جو لوگ وضو مین ہر ہر عضو پر اذکار دعا مین پڑھتے ہین آیا کوئی اصل معتمد اسکی ہے
یا نہین **الجواب** جو وضو کے اندر ہر ہر عضو پر اذکار پڑھتے ہین انکی کوئی سند صحیح
نہین ہے فقط لیکن روایات قابل عمل ہین فقط واللہ تعالے اعلم کتبہ الاحقر بندہ رشید احمد
گنگوہی عفی عنہ ۲۷ ذالحجہ روز چارشنبہ [مہر: رشید احمد ۱۳۰۱] جناب مولانا صاحب معظم
مکرم دام ظلکم آپکی خدمت عالی مین بعد سلام مسنون الاسلام کے التماس ہی کہ بندہ کو آپکی
خیر و عافیت مطلوب ہی لہذا امیدوار ہون کہ سوالات کے جوابات سے بندہ کو مشرف
فرمائے فقط خادم العلما ر و تاج احمد **سوال** جسکے ذمہ روزہ کفارہ کے ہون طلب
علم مین ہو یا حفظ کلام اللہ مین اگر روزہ رکھتا ہی تو طلب علم مین نقصان ہوتا ہے اور اگر
نہین رکھتا ہے تو اسکا مواخذہ سخت ہوتا ہی کہ کفارہ کے روزہ اوسکے ذمہ ہین اگر بعد
طلب علم کے رکھ لے تو درست ہی یا نہین **سوال** جس شخص کے پاس مال نصاب ہو
اور وہ اوس مال کی کوئی شی مثل مکان وغیرہ خرید لے تو اوس مال پر زکوۃ ہوگی یا اوسکی

سوالات مولوی تاج احمد صاحب مرادآبادی ۱۳۰۱ھ

آمدنی پر **سوال** وقت ظہر مثلین تک رہتا ہی یا نہین مذہب حنفیہ مین اگر نہین رہتا
تو جو ظہر مثلین مین پڑھے تو قضا پڑھے یا ادا اور بعد مثل کے عصر اگر پڑھے تو ہوگی
یا نہین اور سایہ اصلی کی پہچان خلاصہ طور پر ایسے قاعدہ کلیہ سے کہ ہر جگہ وہ قاعدہ
دلنشین ہو ارقام فرماوین **سوال** اگر کسی کو کوئی عذر مثل مرض وغیرہ کے ہو تو جمع بین الصلوٰتین
جائز ہے یا نہین کیونکہ وہ حالت مرض سخت وغیرہ مین نہ پڑھ سکے گا چنانچہ شاہ ولی اللہ صاحب
موطا کی شرح مین فرماتے ہین مختار فقیر جواز ست وقت عذر و عدم جواز بغیر عذر اور مولانا
عبد الحی صاحب مرحوم بھی جواز کو لکھتے ہین اپنے فتاوی مین تو اگر ایسے وقت مین جمع بین الصلوٰتین
کرلے تو جائز ہے یا نہین اور نماز ہو جاویگی یا نہین **سوال** قبرون کو پختہ کرانا اور عمارات
بنانا اور روشنی وغیرہ کرنا کہ انکے منع مین حدیثین صحیح وارد ہین اور لعنت فرمائی ہی حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم نے تو پھر کیا باعث ہی جو خود حضرت ہی کا مزار مبارک پختہ رفیع الشان
بنا ہوا ہے اور روشنی بھی ہوتی ہے اور بڑے بڑے سامان اور صحابہ اور امامون کی
بھی پختہ بنی ہین کیا کچھ خصوصیت ہی یا کچھ مصلحت ہی دین و دنیا کی اگر کوئی منع کرے تو نہین
مانتے اور غلط بتلاتے ہین آپکی خدمت مین عرض ہی کہ جواب ایسے طور پر دیجئے جو اوپر حجت
ہو کیونکہ حدیثون کا صاف انکار لازم آتا ہے اور اگر اونسے کہین کہ حجت تو قرآن حدیث
سے ہے تو وہ کہتے ہین کہ ہم ایسی باتون کو نہین مانتے۔ **سوال** جو شخص مجتہدین علیہ
الرحمۃ کو یا مقلدین کو برا جانے یا تقلید مجتہدین کو شرک کہے معاذ اللہ وہ تو فاسق اور
گنہگار سخت ہی مگر جو شخص ایسا نسمجھے بلکہ سب ائمہ دین کو اپنا پیشوا و مقتداے دین اپنے
عقیدہ مین جانتا ہو تو وہ شخص عمل ظاہر سنت پر کہ حدیث سے ثابت ہو اور کسی مذہب کے
موافق ہو مذاہب اربعہ مین سے کرلیوے اور باعث فتنہ فساد کا اور پریشانی عوام کا بھی

اوسکے عمل کرنے سے کیونکہ تقلید معین کو جو واجب اور ضرور تن کہتے ہین تو اس باعث سے کہ موجب درستی اعمال اور صلاحیت اور بوجہ عدم پراگندگی و پریشانی وفتنہ وفساد عوام کے ورنہ چاہے جسکی تقلید کرے مذاہب اربعہ پر تو ایسی صورت مین کہ باعث فتنہ و فساد عوام کا ہو مختار ہے چاہے جسپر عمل کرے یا نہین فقط۔ احقر آپکا خادم حاجی احمد بازار چوک امید ہے کہ جواب سے مشرف فرماوین گے **جواب اول** کفارہ کے روزون مین تاخیر نچاہیئے اگرچہ حفظ قرآن وتحصیل علم مین حرج لازم آوے فقط **جواب دوم** جب تک اُس مال سے کوئی شی نہ خریدی تھی اوسپر زکوۃ تھی اور بعد خریدنے کے اوسپر زکوۃ نہین آتی فقط **جواب سوم** ٹھہرنا دونون قولون پر فتوی دیا گیا ہے جسپر عمل کرلیگا درست ہی اور سایہ اصلی کا ایسا قاعدہ جو ہر جگہ موافق ومطابق ہو مجھے معلوم نہین فقط **جواب چہارم** نماز ہوجاے گی فقط **جواب پنجم** یہ سب امور ناجائز ہین اور جہان کہین لوگون نے کیا ہی وہ علما محققین نے نہین کیا بلکہ امرا وسلاطین نے کیا ہے اور خلاف قرآن شریف و سنۃ رسول اللہ کے جو کوئی کرے وہ ناجائز ہے قابل حجت نہین فقط **جواب ششم** اس صورۃ مین اگر ہواے نفسانی سے بھی خالی ہے تو اوس کو جائز ہی کہ کسی مذہب کے موافق عمل کرلے فقط واللہ تعالے اعلم رشید احمد گنگوہی عفی عنہ مورخہ ۱۶ ربیع الثانی روز چارشنبہ

رشید احمد ۱۳۰۱

الجواب عاصم قاری کے نزدیک جنکی قرأۃ ہندوستان مین پڑھی جاتی ہے اور تمام قرآن مطبوعہ اوسی کے موافق ہین بسم اللہ ہر ہر سورۃ کا جزو ہے لہذا اوسکے نزدیک ہر سورۃ کے اوپر بسم اللہ کو جہر کے ساتھ پڑہنا چاہیئے اور امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا مذہب یہ ہی کہ بسم اللہ ایک آیۃ قرآن شریف کی ہی اوس کو کہین ایک جگہ جہر سے

پڑھ دینا چاہیئے سوائے سورہ نمل کے۔ پس جو لوگ کہ مذہب حنفیہ کی رعایت رکھتے ہین وہ بسم اللہ کو ایک دفعہ پکار کر پڑھ لیتے ہین سوائے سورۂ نمل کے کیونکہ یہ بسم اللہ کسی سورۃ کا جزو نہین مستقل آیۃ ہی امام صاحب کے نزدیک پس رعایت مذہب حنفیہ جس سورۃ کے ساتھ چاہے اسکو پڑھ لیوے کوئی قید نہین اور اگر رعایت قاری عاصم کی منظور ہے تو ہر ہر سورۃ کے اوپر بجہر پڑہنا چاہیئے درصورت مذہب حنفیہ کوئی احتیاط کی بات نہین یکسان ہی فقط اعتکاف مسنون ہین اگر فساد ہو جاوے تو اوسکی قضا نہین آتی فقط سحری کھانے کے اندر تاخیر مستحب ہی اور ایسی تاخیر کہ جس سے شک مین واقع ہو جاوے اوس سے بچنا واجب ہی فقط والسلام سب احباب کو سلام مسنون۔

رشید احمد ١٣٠١

بندہ رشید احمد گنگوہی عفے عنہ ١٥۔ رمضان یوم پنجشنبہ

مرسلہ حافظ عنایت اللہ صاحب رامپوری ١٣٠٢ھ

کیا فرماتے ہین علماے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ مین کہ زید کا نکاح ہندہ نابالغہ بولایت اولیاء ہندہ منعقد ہوا تھا بعد فوت ہونے زید کے ہندہ نابالغہ کا نکاح ثانی برادر زید سے والدین زید نے بلا اجازت واطلاع اولیا ہندہ اپنے گھر مین کرالیا بعد اطلاع کے اولیا ہندہ بھی شکایت وغیرہ کرکے نکاح ثانی ہندہ سے راضی ہوگئے یہانتک کہ ہندہ کی آمد ورفت برابر اپنے اولیا وزوج مین رہی کسی قسم کی ناراضی اولیا ہندہ مین نہین پائی گئی بعد بلوغت کے ہندہ خود بھی بدستور راضی وخوش رہی مگر اب بوجہ کسی نزاع کے اولیا ہندہ مین وزوج ہندہ مین ہندہ اپنے نکاح سے انکار کرتی ہے اور زوج سے علیحدہ ہوکر اپنے اولیا مین چلی گئی لہذا ایسی صورت مین کہ ہندہ اپنے نکاح سے راضی تھی نکاح صحیح ہے اور ہندہ آسکتی ہے یا نکاح فسخ ہوسکتا ہے بینوا توجروا **الجواب** صورۃ مسئولہ مین جبکہ نکاح صحیح ہوگیا کہ ہندہ کے اولیائے

اوس کو رد نہین کیا اور دلالۃً اور صراحۃً اوسکی رضا پائی گئی اور بعد بلوغ کے خود منکوحہ
بھی زوج سے راضی رہی اور اوس کے پاس رہتی رہی تو اب یہ نکاح ہرگز انکار سے
فسخ نہین ہوسکتا کذا فی کتب الفقہ فقط واللہ تعالے اعلم بندہ رشید احمد گنگوہی عفی عنہ [رشید احمد ۱۳۰۱]

بخدمت شریف جناب مولانا و مخدومنا مولوی رشید احمد صاحب مدظلہ العالی۔ السلام علیکم
زید ایک معمولی سا مولوی ہے لوگون سے مسائل متنازعہ فیہ مین گفتگو کر کے فساد کرتا ہے
اور عوام اور جہلاء سے بلا وجہ بحث و مباحثے کرتا ہے مسائل مختلف فیہ مین نہایت تشدد
کرتا ہے چنانچہ عمرو سے جو کہ ایک مبتدی طالب علم نفحۃ الیمن وغیرہ پڑھتا ہے مسئلہ
رفع یدین فی الصلوۃ عند رکوع مین گفتگو کی زید نے کہا رفع یدین عند رکوع ممنوع
فی الحدیث ہے عمرو نے جواب دیا نہین بلکہ سنت ہے چنانچہ سبیل الرشاد مین رفع و عدم
رفع کو سنت تحریر فرما کر عدم رفع کو راجح لکھا ہے ممنوع نہین ہے اگر ممنوع فی الحدیث ہوتا
تو سبیل الرشاد مین ضرور تحریر فرمایا جاتا تو زید نے اسکے جواب مین کہا مین کسی کا کلام نہین
مانتا اور چند کلمات سخت کہے عمرو نے بھی اسکے جواب مین غصہ سے یہ کہا جو سنت کہ حدیث
صحیح سے ثابت ہے اوسپر عمل کرنے کو جو ممنوع کہے وہ ملحد ہے لہذا عرض ہے جو طور سبیل الرشاد
مین تحریر ہوا ہے یہی درست ہے یا رفع یدین مذکور ممنوع فی الحدیث ہے اور زید جو لوگون کو
ایسے الفاظ کہتا ہے اور کہلواتا ہے اور لوگون کو ورغلاتا ہے کس جرم کا مستحق ہے اور اس
حدیث کا مصداق ہے یا نہین من طلب العلم لیجاری بہ العلماء لیجاری بہ السفہاء
او یصرف بہ وجوہ الناس الیہ ادخلہ اللہ النار اور عمرو نے جو اسکے جواب مین
ملحد کہا وہ کس درجہ کا گنہگار ہے بینوا و توجروا **الجواب** جو طور سبیل الرشاد مین
مذکور ہے وہ ہی صحیح ہے احادیث صحیحہ سے دونون امر ثابت ہین کسی ایک کو ممنوع

فرد مکرر علی نظر بیگ صاحب مراد آبادی ۱۳۰۲ھ

اور اوسکے فعل کو ارتکاب منہی اور فعل منکر نہ کہنا چاہیئے اور جو شخص ایسے کلمات کہے
یا مجارات و مبارات کو مقصود تحصیل علم بناوے وہ سخت گستاخ بلکہ مستحق تعزیر ہے
اور قابل تادیب فقط واللہ تعالے اعلم - بندہ رشید احمد گنگوہی عفی عنہ

از بندہ رشید احمد عفی عنہ بعد السلام علیکم مطالعہ فرمایند - بندہ بخیریت ہے آپکے لئے
دعاے خیر کرتا ہے - مجھے کوئی وظیفہ ایسا معلوم نہین کہ جس سے ذوق و شوق پیدا ہووان
دنیا سے بے رغبتی اور اللہ کی طرف توجہ کرنا اسکے لئے مفید ہے جس شی کی ماں باپ
کی طرف سے صراحۃً یا دلالۃً اجازت ہو اوسکا لینا مضائقہ نہین ہے اور بلا مرضی اونکے
اونکے مال مین تصرف درست نہین ہے فقط والسلام - ۲۴ محرم ۱۳۱۶ھ

بنام مولوی نظر بیگ صاحب مرادابادی ۱۳۱۶ھ

الجواب ایسے ظروف بنانا جنکا استعمال سب زن و مرد کو حرام ہے بنانے نہین چاہئین
کہ بالآخر سبب معصیت ہو جاتا ہے اور جو انگوٹھی زن و مرد دونون پہنتے ہین وہ بیچنا
اور بنانا درست ہے اور جو مردون کو درست ہے یا عورتون کو درست ہے اوسکا بنانا اور بیچنا
بھی درست ہے فقط والسلام مورخہ ۲۱ شعبان ۱۳۱۷ھ

بنام حافظ محب الرحمن صاحب مرادابادی ۱۳۱۷ھ

از بندہ رشید احمد عفا عنہ بعد سلام مسنون آنکہ جس صورت مین لوگون کے جمع ہونے سے
مسجد کی بے تعظیمی ہوتی ہے ایسی صورت مین چپکے سے ختم کر دینا اور کسی کو خبر نکرنا بہت بہتر
اور مناسب ہے - اور جس شخص نے بیس تراویح پڑھ لی ہون پھر کسی دوسری مسجد مین تراویح
ہوتے دیکھے تو شریک ہوجاوے کچھ حرج نہین بلکہ ثواب ہے - جس شخص نے اسقدر
کھانا کھایا کہ بعد طلوع آفتاب کے ڈکارین آتی ہین اور اونکے ساتھ پانی آتا ہے
اس سے روزہ مین حرج نہین آتا - واللہ اعلم ۱۲ - رمضان یکشنبہ ۱۳۱۸ھ - سہ شنبہ
بوجہ ابر کے یہان چاند نظر نہین آیا مگر اور مقامات سے مستند خبرین آئی ہین کہ چہارشنبہ کی پہلی ہوئی

بنام مولوی نظر بیگ صاحب مرادآباد سے ۱۳۱۸ھ

بنام علی نظر بیگ صاحب مرادآبادی سنہ ۱۳۱۹ھ

الجواب بھاگلپوری کپڑے ریشمی ہی ہین اونکا حکم ریشم کا ہی ہے مگر یہ موٹا ریشم ہی اور معروف ریشم ریشم کی عمدہ قسم ہے ـ پس اگر تانا بانا دونون ریشم کے یا بندا کیے ہون خواہ صرف بانا ریشم کا ہو تو دونون صورۃ مین نادرست ہی اور اگر دونون ریشمی نہون بلکہ صرف تانا ریشمی ہو تو درست ہے جیسا ریشم کا بھی یہی حکم ہے حاصل یہ کہ بندا ریشم ہے چھال نہین ہے فقط واللہ اعلم بندہ رشید احمد گنگوہی عفی عنہ مورخہ ۲۱ ـ محرم الحرام سنہ ۱۹ھ

بنام عزیز الدین صاحب مرادآبادی سنہ ۱۳۱۹ھ

از بندہ رشید احمد گنگوہی عفا اللہ عنہ بعد سلام مسنون الاسلام مطالعہ فرمایند بندہ بحمدہ تعالے معہ متعلقین بعافیت ہی آپکے لئے دعاے خیر کرتا ہے حق تعالے قبول فرماوے اگر طاق والماری جسمین کتب شرعیہ وقرآن و حدیث رکھی ہون سر کی برابر ہے تو کچھ حرج نہین ہے اور اگر سر کے نیچے پشت کی برابر ہے تو خلاف ادب کے ہے ـ مولوی نصر اللہ کو بعد سلام مسنون معلوم ہو کہ تمھارے استفتا بسبیل ڈاک یہان سے روانہ ہو چکے ہین معلوم نہین کہ آپکے پاس ابتک کیون نہین پہونچے فقط و السلام ـ

بنام علی نظر بیگ صاحب مرادآبادی سنہ ۱۳۱۹ھ

از بندہ رشید احمد گنگوہی عفی عنہ بعد سلام مسنون آنکہ بندہ بخیریت ہے قرآن شریف پڑھانے کی اُجرت لینی درست ہے مگر رمضان شریف مین جو قرآن شریف تراویح و نوافل مین سنایا جاتا ہی اوسکی اُجرت لینی دینی دونون حرام ہین اور آمدنی مسجد سے یہ خرچ اور بھی زیادہ بُرا ہے بلکہ متولی پر اوسکا ضمان آویگا یعنی جسقدر اس کام مین مال مسجد سے صرف کردیا ہے اوسکے دیتے ہی کہ پھر اپنے پاس سے وہ روپیہ مسجد مین دے ایسے ہی ختم قرآن مین شیرینی وغیرہ اپنے پاس سے دے تو درست ہی اگر اس کو ضروری خیال کرین مگر مال مسجد سے یہ اخراجات ہرگز روا نہین ہین فقط واللہ تعالے اعلم

مورخہ ۲۵ ـ رجب سنہ ۱۹ھ روز جمعہ

الجواب طاعون وبا وغیرہ امراض کے شیوع کے وقت کوئی خاص نماز احادیث سے ثابت نہین ہے نہ اوسوقت اذانین کہنا کسی حدیث مین وارد ہوا ہی اس سئے اذان کو یا نماز جماعت کو ان موقعون مین ثواب یا مسنون یا مستحب جاننا خلاف واقع ہے۔

فقط واللہ تعالے اعلم بندہ رشید احمد گنگوہی عفا عنہ

رشید احمد

منقولہ از مجموعہ فتاوی جلد دوم در ۱۳۰۶

سوال اول

درکتاب اذرجندی کہ از ملا علی قاری ست روایت ست قال کان الیوم الثالث عن وفات ابرہیم بن محمد صلے اللہ علیہ وسلم جاء ابو ذر عند النبی صلے اللہ علیہ وسلم معہ تمرۃ یابستہ ولبن الناقۃ وخبز العشر ووضعہا عند النبی صلے اللہ علیہ وسلم فقرا النبی علیہ الصلوۃ والسلام الفاتحہ مرۃ وسورۃ الاخلاص ثلث مرات وقراء اللہم صل علی محمد انت لہا وہو لہا اہل فرفع یدیہ ومسح وجہہ فامر ابا ذر ان تقسیمہا وقال النبی صلے اللہ علیہ وسلم ثواب

منقولہ از رسالہ شمشیر خندان مولف مولانا دین محمد صاحب مرحوم مطبوعہ مطبع صدیقی لاہور **الجواب**

یہ حدیث وضعی ہے اور بنانے والا اسکا کاذب اور مفتری ہے اور اذرجندی کوئی کتاب ملا علی قاری کی تصنیف سے نہین ہے انتہی۔

محمد صدر الدین

محمد قطب الدین ۱۲ — شاگرد مولانا اسحاق صاحب دہلوی مولف مظاہر الحق شرح شرح مشکوۃ

محمد بشیر و نذیر احمد ۱۲۹۶ — قنوجی

سید محبوب علی جعفری — دہلوی

فقیر خواجہ ضیاء الدین احمد ۱۲ — دہلوی

اللہ الصمد حبیب اللہ حنفی ۱۲۹۶ — دہلوی

محمد نذیر حسین سید ۱۲۸۱ — محدث دہلوی

نوازش علی ۱۲۹۷ — دہلوی

ہو الخالق الخبیر — دہلوی

رحمۃ اللہ علیہ ۱۲۶۵ — دہلوی

محمد عبد الرب ۱۲ — دہلوی

محمد تقی خان — دہلوی

سید رحمت علی خان مفتی عدالت العالیہ سلطانی سراج العلماء ضیاء الفقہاء ۱۲۵ — مفتی بادشاہی (دہلی)

محمد عبد اللہ — دہلوی

شرف سید کوثر حسین شریف ۱۲۹۶

سید احمد حسین ۱۲۸۹ — دہلوی

ابو الحسن ۱۲۸۹ — دہلوی

محمد عبد الحکیم

هذه الاطعمة لابنه ابراهیم فقط
صحت نام کتاب اور روایت
کی اسمین ہی یا نہین یا اور کسی
کتاب مین ہے۔ ہو المصوب

جواب اول نہ کتاب از جنبدی
از تصانیف ملا علی قاری ست
و نہ روایت مذکور صحیح و معتبر ست
بلکہ موضوع ست و باطل بر آن
اعتماد نشاید در کتب حدیث نشانے
از ہیچ روایت یافتہ نمے شود
حررہ الراجی عفو ربہ القوی ابو الحسنات
محمد عبد الحی تجاوز اللہ عن ذنبہ
الجلی والخفی۔ (محمد عبد الحی ابو الحسنات)

استفتاء

ہمنے ہدیۃ الحرمین مین دیکھا ہے
کہ حضرت نے اپنے بیٹے ابراہیم
کے سیوم و دسوان و بیسوان و چہلم وغیرہ مین چھوہارے پر فاتحہ دیا اور اصحابون کو کھلایا
پس فی زماننا لوگ پھول۔ پان وغیرہ کرنے سے چہلم و سیوم دسوان و بیسوان مین مانع
ہوتے مین کیسا ہے۔ ہو المصوب یہ قصہ جو ہدیۃ الحرمین مین لکھا ہے محض غلط ہے

(محمد منصور علی ۱۲۸۳) دہلوی — (عبد محمد یوسف ۱۲۸۴) دہلوی — (منصور علی خان احمد حسن بن عثمان ۱۲۹۰) دہلوی — (محمد علام الدین ۱۲۷۹) دہلوی

مواہیر علمائے عظیم ریاست دوجانہ

(محمد عبد الرحیم ۱۲۹۳) — (محمد امام الدین ۱۲۸۴)

مواہیر علمائے مراد آباد

شاگرد مولانا احمد اسحق صاحب

(محمد عالم علی ۱۲۸۳) محدث مراد آبادی — (محمد قاسم علی ۱۲۸۵) صاحبزادہ مولانا عالم علی صاحب — (نقشبندی محمد رمضان احمد ۱۲۹۱)

(رحمت علی) المشہور حافظ رحمت علی صاحب متصل سنبھلی دروازہ — (محمد نور عفی عنہ)

مواہیر علمای پانی پت

(محمد عبد الرحمن) — (بخشندہ عاصیان رحیم است)

تمام شد

الجواب صحیح اور اسکا واضع ملعون ہے کہ فخر عالم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر تہمت کرتا ہے فقط رشید احمد گنگوہی عفی عنہ

(رشید احمد ۱۳)

کتب معتبرہ مین اسکانشان نہین واللہ اعلم حررہ الراجی عفو ربہ القوی ابو الحسنات
محمد عبد الحی تجاوز اللہ عن ذنبہ الجلی والخفی **سوال** (جلد سوم) فاتحہ مروجہ یعنی طعام
را روبرو نہادہ دست برداشتہ چہ حکم دارد **جواب** این طور مخصوص نہ در زمان
آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم بود نہ در زمان خلفا بلکہ وجود آن در قرون ثلثہ کہ مشہود لہا
بالخیر اند منقول نشدہ و حالا در حرمین شریفین زادہما اللہ شرفا عادت خواص نیست و اگر
کسے اینطور مخصوص بعمل آورد آن طعام حرام نمے شود بخوردنش مضائقہ نیست و این را
ضروری دانستن مذموم است بہتر آنست کہ ہرچہ خواہند خواندہ ثواب آن بمیت رسانند
وطعام را بنیت تصدق بفقرا خورانند و ثوابش نیز باموات رسانند۔ **سوال** روز سوم
یا پنجم مردم بطلب یا بلا طلب جمع مے شوند و چند ختم کلام مجید میخوانند بعضے آہستہ
وبعض باواز بلند و در پیالہ خوشبو گل مے اندازند و دیگر خصوصیات و رسوم بعمل مے آرند
چہ حکم دارد **جواب** مقرر کردن روز سوم وغیرہ بالتخصیص و او را ضروری انگاشتن
در شریعت محمدیہ ثابت نیست صاحب نصاب الاحتساب آن را مکروہ نوشتہ رسم و راہ
تخصیص بگذارند و ہر روزیکہ خواہند ثواب بروح میت رسانند و میت قریب مرگ
خود زیادہ تر محتاج مدد مے شود ہر قدر کہ ایصال ثواب بہر روزیکہ شود موجب خیر است
کذا فی فتح العزیز و شیخ عبد الحق محدث دہلوی در شرح سفر السعادت میفرمایند و عادت
نبود کہ برائے میت در غیر وقت نماز جمع شوند و قرآن خوانند و ختمات خوانند نہ بر سر گور
و نہ غیر آن و این مجموع بدعت است و مکروہ نعم تعزیت اہل میت و تسلیہ و صبر فرمودن
سنت و مستحب است اما این اجتماع مخصوص روز سوم و ارتکاب تکلفات دیگر و صرف اموال
بے وصیت از حق یتامے بدعت است و حرام انتہی حررہ الراجی عفو ربہ القوی ابو الحسنات

محمد عبدالحی تجاوز اللہ عن ذنبہ الجلی والخفی (مہر: محمد عبدالحی ابو الحسنات)

نقل مکتوب مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی سلمہ اللہ تعالی

از بندہ رشید احمد عفی عنہ بعد سلام مسنون مطالعہ فرمایند
مجلس مولود مروجہ بدعۃ ہے اور بسبب خلط امور مکروہہ کے مکروہ تحریمہ ہے اور قیام بھی
بوجہ خصوصیتہ کے بدعۃ ہے اور امرد لڑکوں کا پڑھنا راگ مین بسبب اندیشہ ہیجان
فتنہ کے مکروہ ہے اور فاتحہ مروجہ بھی بدعۃ ہے معہذا مشابہتہ بفعل ہنود ہے اور تشبہ
غیر قوم کے ساتھ منع ہی ایصال ثواب بدون اس ہیئتہ کے درست ہی اور سوم و دہم و
چہلم جملہ رسوم ہنود کی ہین اس تخصیص ایام مین مشابہتہ بھی ہوتی ہی اور تخصیص ایام کی
بدعت بھی ہے اگرچہ اصل ایصال ثواب بدون کسی تخصیص و مشابہتہ کے درست ہی فقط

امابعد الحمد للہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ فاقول باللہ المجیب محق وجمیع الاجوبۃ حقۃ وانا المفتاق الی اللہ الغنی محمد طیب المکی المدرس الاول فی المدرسۃ العالیۃ الرامپوریہ
(مہر: محمد طیب) عرب

الاجوبۃ صحیحۃ واللہ سبحانہ اعلم بالصواب
محمد لطف اللہ عفی عنہ

ذلک للہ حق
العبد
محمد گل مالک و مہتمم مدرسہ امدادیہ مراد آباد
(مہر: بینظیر ۱۳ شگفتہ محمد گل)

المجیب مصیب
عبد الوہاب خان
(مہر: عبد الوہاب خان)

المجیب مصیب
محمد قاسم علی عفی عنہ
(مہر: مولانا عالم علی محمد قاسم علی ۱۲۹)
امام مفتی شہر مراد آباد

(مہر: خادم شرع بعثت رسول اللہ قاضی و مفتی محمد لطف اللہ ۱۲۹۹)

ہذہ الاجوبۃ صحیحۃ
محمد جعفر علی عفی عنہ
(مہر: محمد جعفر علی) رامپوری

منقولہ از ہدایۃ المبتدعین مطبوعہ ہاشمی میرٹھ ۔ زید دعوی کرتاہے کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم مجلس مولود شریف مین تشریف لے گئے اور آپنے اجازت دی اور آپکے زمانہ مین یہ مجلس ہوئی اور حضرت رسول اللہ صلعم نے دودہ اور چھوہارے پر فاتحہ اپنے فرزند ابراہیم کی دی اور عمرو کہتا ہے کہ یہ بات محض جھوٹ ہے کسی کتاب حدیث اور فقہ معتبرہ سے ثابت نہین اللہ کی لعنت ہے جھوٹون پر اگر یہ بات ثابت ہوجاوے تو مین اپنے کہنے اور اعتقاد سے توبہ کرونگا اور زید بھی یہی کہتا ہے کہ اگر یہ بات ثابت نہین ہوئی تو مین اپنے عقیدہ اور قول سے توبہ کرونگا اسواسطے علمائے دین سے سوال ہے کہ جو کچھ حق ہو اللہ تعالے سے ڈر کر کتب معتبرہ سے اس کا جواب لکھین

الجواب زید جھوٹا ہے اور یہ بات کسی کتاب معتبر مین نہین لکھی زید کو چاہیئے کہ ایسی بات سے توبہ کرے اور اگر کسی عالم بدین سے ایسی بات سنی ہو تو اوس کی صحبت مین نہ بیٹھے اور دوسری بات جو زید نے کہی وہ بھی جھوٹ ہے اور آنحضرت علیہ الصلوۃ والسلام پر افترا مسلمانون کو چاہیئے کہ ایسے بدین کو سمجہاوین اور اگر پھر بھی توبہ نکرے تو اوسکی ملاقات سے پرہیز کرین اور کسی کتاب سے کہ قابل اعتبار ہو یہ بات ثابت نہین اور عمرو دونون مسئلون مین سچا ہے اور اوسکی بات بھی ٹھیک ہے ۔ فقط واللہ تعالے اعلم بالصواب

حسبنا اللہ حفیظ اللہ

سید محمد نذیر حسین

خواجہ ضیاء الدین

منصور علی از احمد

قول المجیب حق احق بالاتباع

فقیر محمد حسین

سید احمد حسن ١٢٩٤

سید امیر احمد نقوی ١٢٩٣

جواب صحیح ست ... وقت دیگر ... مولوی ... دستخط اکتفا نمودہ شد

الراقم محمد اسد علی

الراقم عنایت علی

الجواب صحیح
احمد علی محدث سہارنپوری

الجواب صحیح
شاگرد مولانا محمد اسحاق صاحب

محمد مسعود
امام مسجد فتحپوری

ذلک کذلک — الجواب الجواب — اصاب من اجاب واللہ اعلم بالصواب — من اجاب جاد

عبد الباری عفی عنہ | محمد تراب علی | من طلب جاہ فقلہ افقہ | ملا سیف اللہ ولایتی | محمد اسحاق

الجواب صحیح

محمد عبد اللہ | سید احمد | حافظ عبد اللہ | محمد یوسف جنیدی | محمد احمد

الجواب صحیح بندہ رشید احمد گنگوہی عفی عنہ

رشید احمد

کیا فرماتے ہین علماے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ مین کہ سامنے کھانا یا کچھ شیرینی رکھکر ہاتھ اوٹھاکر فاتحہ اور قل ہو اللہ پڑھنا درست ہی یا نہین کہ جس کو عرف عام مین فاتحہ کہتے ہین۔ جواب صورت مسئولہ کا یہ ہی کہ فاتحہ مروجہ شرعًا درست نہین ہی بلکہ بدعت سئیہ ہے کذا فی اربعین و فتاوی سمرقندی فقط محمد قاسم علی عفی عنہ

محمد قاسم ۱۲۸۵

ہذا الجواب صحیح محمد عالم علی عفی عنہ ؛ الجواب صحیح والمجیب نجیح عبد اللطیف عفی عنہ

محدث مراد آباد | محمد عالم علی ۱۲۸۳ | شاگرد مولانا محمد اسحق رحمۃ اللہ | محمد عبد اللطیف | سہارنپوری

کیا فرماتے ہین علماے دین و مفتیان شرع متین اس صورت مین کہ فی زماننا رواج ہے کہ جب کوئی مر جاتا ہے تو اوسکے عزیز و اقارب اوس روز یا دوسرے روز یا تیسرے روز یا اور کسی روز جمع ہو کر مسجد مین یا اور کسی مکان مین قرآن شریف اور کلمہ طیبہ اور درود شریف وغیرہ پڑھ کر بلا تعین شمار ثواب اس پڑھے ہوئے کا متوفی کو بخشتے ہین اور چنے وغیرہ تقسیم کرتے ہین تو اسطرح پر جمع ہونا اور قرآن مجید وغیرہ پڑھنا اور پڑھوانا درست ہے یا نہین بینوا بالکتاب توجروا فی یوم الحساب مزین بمہر فرمادین جواب صورت مسئولہ کا یہ ہے کہ مجتمع ہونا عزیز و اقارب غیرہم کا واسطے پڑھنے قرآن مجید کے یا کلمہ طیبہ کے جمع ہو کر

روز وفات میت کے ویا دوسرے روز ویا تیسرے روز بدعت و مکروہ ہی شرع شریف

مین اسکی کچھ اصل نہین ہے کتاب نصاب الاحتساب مین لکھا ہے ان ختم القرآن

جہر بالجماعۃ ویسمی بالفارسیۃ سیپارہ خواندن مکروہ اور فتاوی بزازیہ مین مرقوم ہی ویکرہ

اتخاذ الطعام فی الیوم الاول والثالث وبعد الاسبوع ونقل الطعام الی القبر فی المواسم

واتخاذ الدعوۃ لقراءۃ القرآن وجمع الصلحاء والفقراء للختم او لقراءۃ سورۃ الانعام او الاخلاص

اور رد المحتار مین لکھا ہے ومن المنکرات الکثیرۃ کایقاد الشموع والقنادیل التی لا توجد

فی الافراح وکدق الطبول والغناء بالاصوات الحسان واجتماع النساء والمردان واخذ الاجرۃ

علی الذکر وقراءۃ القرآن وغیر ذلک مما ہو مشاہد فی ہذہ الازمان وما کان کذلک فلا شک فی

حرمتہ وبطلان الوصیۃ بہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم این است حکم صورت مسئولہ کہ

تحریر یافت فقط محمد قاسم علی عفی عنہ

مولانا قاسم علی — محمد قاسم علی خلف — ۱۲۹۹

امام و معتی شہر مراد اباد

الجواب صحیح — محمد عبد اللطیف عفی عنہ

الجواب صحیح — عبد الغنی سہسوری

الجواب صحیح محمد تقیم الدین عفی عنہ

محمد عبد الغنی

فتوی مولوی احمد رضا خانصاحب بریلوی منقولہ

از مولوی عبد الصمد صاحب رامپوری مجموعہ

فتاوی قلمی مولوی احمد رضا خانصاحب

منقولہ از جلد رابع کتاب الحظر والاباحت صفحہ ۱۳۱ **سوال** تین برس کے بچے کی فاتحہ

دوسرے کی ہونا چاہیئے یا سوم کی ہونا چاہیئے بینوا توجروا **الجواب** شریعت مین ثواب

پہونچانا ہے دوسرے دن ہو خواہ تیسرے دن باقی یہ تعین عرفی ہین جب چاہین کرین

انہین دنون کی گنتی ضروری جاننا جہالت بدعت ہے واللہ سبحانہ وتعالی اعلم

کتبہ عبدہ المذنب احمد رضا البریلوی

عفی عنہ بمحمدن المصطفی النبی الامی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم

استفتا کیا فرماتے ہین علماء دین ومفتیان شرع متین کہ مجلس مولود خوانی

سرور کائنات صلے اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم باین ہیئت کہ روشنی ہاے کثیرہ زائد از

حاجت وامردان خوش الحان و راگ خوانندہ اشعار وغیرہ وغیرہ قیودات بالخصوص قیام اسی ذکر مولد اور اسی محفل مین ثابت اور جائز ہے یا نہین اور شریک ہونا مفتیان کا ایسی مجلس مین جائز ہے یا نہین و نیز عیدین و پنجشنبہ وغیرہ مین آپ طعام سامنے رکھکر ہاتھ اوٹھاکر فاتحہ وغیرہ پڑھکر ایصال ثواب ہوتے کرنا ثابت و جائز ہے یا نہین و نیز خاص بروز سویم میت کے جمع ہوکر بالخصوص کلمہ طیبہ و ختم قرآن مجید معہ پنج آیت چنے وغیرہ تقسیم کرنا ثابت و جائز ہے یا نہین و نیز دہم و بستم و چہلم وغیرہ میت کا کرنا ثابت و جائز ہے یا نہین بینوا بالکتاب و توجروا بیوم الحساب المرسل بندہ عزیز الدین عفی عنہ از مرادآباد محلہ ساہو سنہ ۱۳۰۶ ہجری **الجواب** مجلس مروجہ مولود کہ جس کو سائل نے لکھا ہے بدعۃ و مکروہ ہے اگرچہ نفس ذکر ولادۃ فخر عالم علیہ الصلوۃ کا مندوب ہے مگر بسبب انضمام ان قیود کے یہ مجلس ممنوع ہوگئی کہ قاعدہ فقہ کا ہے کہ مرکب حلال و حرام سے حرام ہوجاتا ہے پس اس ہیئۃ مجموعہ مجلس مولود مین بکثرۃ و زائد از حاجت ضرورۃ چراغ جلانا اسراف ہے اور اسراف حرام ہے کہ ان المبذرین کانوا اخوان الشیاطین الآیۃ حکم ناطق قرآن شریف کا ہے علی ہذا امردان خوش الحان کا نظم اشعار پڑھنا موجب ہیجان فتنہ کا ہے اور کراہۃ سے خالی نہین اور قیام بالتخصیص اس ہی ذکر پر اور اس ہی محفل مین ہونا بدعۃ ہے پس حضور ایسی محفل کا بسبب ان امور بدعۃ و مکروہ تحریمہ کے مکروہ تحریمہ اور بدعۃ ہوگا خواہ عام لوگ جاوین خواہ مفتی جاوے بلکہ مفتی کو زیادہ تر موجب وبال کا ہے کہ وہ عالم ہے اور ایسے فعل سے گمراہ کنندہ خلق کثیر کا ہوتا ہے۔ اور فاتحہ مین ہاتھ اوٹھاکر پڑھنا طعام شراب روبرو رکھکر مشابہۃ فعل ہنود سے ہے اور یہ امر شرع مین ایصال ثواب کے واسطے کہین ثابت نہین اور من تشبہ بقوم فہو منہم الحدیث حکم ناطق حرمۃ مشابہۃ کا ہے لہذا یہ

صنع بھی حرام ہوگا - اور سیوم و دہم و چہلم جابہ رسوم ہنود کی ہین اس تخصیص ایام مین مشابہت بھی ہوتی اور تخصیص ایام کی بدعة بھی ہے یہ سب بسبب ان تخصیصات کے بدعة و مکروہ تحریمہ ہین اگرچہ اصل ایصال ثواب بدون کسی تخصیص و مشابہت کے درست ہے اور تفصیل ان جملہ مسائل کی بسط کے ساتھ براہین قاطعہ مین ہے اوسمین ملاحظہ کرلیوین

فقط واللہ تعالے اعلم کتبہ الاحقر رشید احمد گنگوہی عفی عنہ

رشید احمد ۱۳۰۱

الجواب حق وماذا بعد الحق الا الضلال الاحقر محمد حسن غفرلہ مدرس مدرسۃ الغرباء شاہی مسجد مرادآباد

محمد حسن ۱۳۰۵

ذلک حق حقیق بالاتباع احقر الزمن محمود حسن غفرلہ مدرس مدرسۃ الغرباء مرادآباد

الجواب صحیح خلیل احمد عفی عنہ مدرس مدرسہ عالیہ دیوبند

محمود حسن

خلیل احمد ۱۲۹۷

قد صح الجواب محمد حسن عفی عنہ مرادآبادی - الجواب صحیح عبد الصمد عفی عنہ

المجیب المصیب محمد عبد اللہ عفی عنہ الجواب حق عبد الحق عفی عنہ

الحمد للہ کہ حضرت مجیب لبیب دامت فیوضہم نے جو کچھ تحریر فرمایا ہے بلاشک صحیح ہے کسی کو جائے مقال نہین کیونکہ وہ مخدوم العلما اور راسخ فی العلم ہین البتہ بوجہ مزید اطمینان عوام چند عبارات کتب محققین سے تائیداً نقل کرتا ہون فی الواقع نفس ذکر ولادت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا کوئی منکر نہین ہوسکتا بلکہ وہ مندوب و مستحسن ہے مگر بوجہ الحاق امور نامشروعہ جیسا کہ مروج زمانہ حال ہے بدعت و حرام ہے سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کیجیے مگر جیسا کہ قرون ثلثہ مین تھا کہ نہ مجلس مولود منعقد ہوتی تھی نہ ذکر ولادت پر قیام ہوتا تھا ہم سب مامور کئے گئے ہین اتباع سلف صالحین پر نہ کہ ابتداع خلف پر امام علامہ ابن الحاج رحمۃ اللہ علیہ جو بڑے اکابرین و مستندین سے ہین مدخل مین فرماتے ہین ومن جملۃ ما احدثوہ من البدع مع اعتقادہم ان ذلک من اکبر العبادات اظہار

الشعائر ما یفعلونہ فی شہر الربیع الاول من المولد وقد احتوی ذلک علے بدع ومحرمات الی ان قال وہذہ المفاسدۃ مترتبۃ علے فعل المولد اذا عمل بالسماع فان خلا منہ وعمل طعام فقط ونوی بہ المولد ودعی الیہ الاخوان وسلم من کل ماتقدم ذکرہ فہو بدعۃ بنفس نیتہ فقط لان ذلک زیادۃ فی الدین ولیس من عمل السلف الماضیین واتباع السلف اولے ولم ینقل عن احد منہم انہ نوی المولد ونحن نتبع السلف فیسعنا ما وسعہم انتہی اور مولانا عبد الرحمن المغربی حنفی رحمۃ اللہ علیہ اپنے فتاوی مین فرماتے ہین ان عمل المولد بدعۃ لم یقل بہ ولم یفعلہ رسول اللہ صلعم والخلفا والائمۃ انتہی کذا فی الشرعۃ الالہیۃ اور مولانا نصیر الدین الاودہی شافعی رحمۃ علیہ فرماتے ہین بجواب سائل لایفعل لانہ لم ینقل عن السلف الصالح وانما احدث بعد القرون الثلثۃ فی الزمان الطالح ونحن لا نتبع الخلف فیما اہمل السلف لانہ یکفی بہم الاتباع فای حاجۃ الی الابتداع انتہی اور شیخ الحنابلہ شرف الدین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہین ان مایعمل بعض الامراء فی کل سنۃ احتفالا لمولدہ صلی اللہ علیہ وسلم فمع اشتمالہ علے التکلفات الشنیعۃ بنفسہ بدعۃ احدثہ من یتبع ہواہ ولایعلم ما امرہ صلے اللہ علیہ وسلم صاحب الشریعۃ ونہاہ انتہی کذا فی القول المعتمد اور قاضی شہاب الدین دولت آبادی رحمۃ اللہ علیہ اپنے فتاوی تحفۃ القضاۃ مین فرماتے ہین (سئل القاضی عن مجلس المولد الشریف) قال لاینعقد لانہ محدث وکل محدث ضلالۃ وکل ضلالۃ فی النار ومایفعلون من الجہال علے راس کل حول فی شہر ربیع الاول لیس بشئی ویقومون عند ذکر مولدہ صلے اللہ علیہ وسلم ویزعمون ان روحہ صلے اللہ علیہ وسلم یجئی وحاضر فزعمہم باطل بل ہذا الاعتقاد شرک وقد منع الائمۃ عن مثل ہذا انتہی اور صاحب سیرت شامی فرماتے ہین جرت عادۃ کثیر من المحبین اذا سمعوا بذکر وضعہ صلے اللہ علیہ وسلم ان یقوموا تعظیما لہ

صلے اللہ علیہ وسلم و ہذا القیام بدعۃ لا اصل لہ اور مولانا فضل اللہ جونپوری رحمۃ اللہ علیہ
بہجۃ العشاق میں فرماتے ہیں ما یفعل العوام فی القیام عند ذکر وضع خیر الانام علیہ التحیۃ والسلام
لیس بشئی بل ہو مکروہ اور قاضی نصیر الدین گجراتی رحمۃ اللہ علیہ طریقۃ السلف میں فرماتے ہیں
وقد احدث بعض جہال المشائخ امور اکثیرۃ لا نجد لہا اثرا و لا رسما فی کتاب و لا فی سنۃ منہا
القیام عند ذکر ولادۃ سید الانام علیہ التحیۃ والسلام اور حضرت محبوب سبحانی قطب ربانی
سید احمد سرہندی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ مکتوبات میں فرماتے ہیں بنظر انصاف
ببینند اگر حضرت ایشان فرضا درین زمان موجود بودند و در دنیا زندہ مے بودند و این
مجالس و اجتماع کہ منعقد مے شد آیا باین راضی مے شدند و این اجتماع را مے پسندید
یا نہ یقین فقیر آنست کہ ہرگز این معنی را تجویز نمے فرمودند بلکہ انکار مے نمودند مقصود
فقیر اعلام بود قبول کنند یا نہ کنند ہیچ مضائقہ نیست و گنجائش مشاجرہ نہ اگر مخدوم زادہ
و یاران انجا بر ہمان وضع مستقیم باشند ما فقیران را از صحبت ایشان غیر از حرمان چارہ
نیست انتہی زیادہ چہ بصدع دہد زیادہ والسلام اور شرکت جملہ مجالس غیر مشروعہ کی
نہ عام لوگوں کو درست ہے نہ مفتیوں کو قال اللہ تعالے وقد نزل علیکم فی الکتاب ان
اذا سمعتم آیات اللہ یکفر بہا و یستہزأ بہا فلا تقعدوا معہم حتی یخوضوا فی حدیث غیرہ انکم اذا
مثلہم الخ امام محی السنۃ بغوی رحمۃ اللہ علیہ معالم التنزیل میں آیۃ مذکورہ کی تحت میں فرماتے
ہیں وقال الضحاک عن ابن عباس رضی اللہ عنہ دخل فی ہذہ الآیۃ کل محدث فی الدین وکل
مبتدع الی یوم القیامۃ اور اسی تفسیر کو قاضی ثناء اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ تفسیر مظہری میں
ارقام فرماتے ہیں۔ ایسا ہی ایصال ثواب بہتر مگر رسوم غیر جائز و بدعت کو اونکے ساتھ شرکت
کرنیا ثواب کو کہو دینا اور گناہ کا مرتکب ہونا ہے قرون ثلثہ میں ایصال ثواب بھی کیا جاتا تھا

گو نہ کھانا سامنے رکھ کر فاتحہ پڑھی جاتی تھی نہ رسوم سوم و دہم و بستم و چہلم کی کچھ تعین تھی۔
ایصال ثواب الی الاموات کیجیے مگر بلا قید جیسا کہ بزرگان سلف کا طریقہ تھا نہ بطریق
اختراع و ابتداع خلف فتاوی سمرقندیہ میں مرقوم ہے قرأۃ الفاتحۃ والاخلاص والکافرون
علی الطعام بدعۃ اور کبیری شرح منیۃ المصلی میں ہے واتخاذ الطعام عند قرأۃ القرآن یکرہ
اور نصاب الاحتساب میں ہے ان معرفا یقوم فی صف النعال و یقرا بعد الختم آیۃ من الاخلاص
ثلثا و من الفاتحۃ مرۃ و ہو قائم والناس قعود انہ بدعۃ ولم ینقل ہذا الصنع من السلف اور سنن ابن
ماجہ میں حضرت جریر بن عبد اللہ رض سے مروی ہے کہ فرمایا کنا نری الاجتماع الی اہل المیت
وصنعھم الطعام من النیاحۃ انتہی چنانچہ فتح القدیر میں ہے واتخاذ الضیافۃ من اہل المیت وہی بدعۃ
مستقبحۃ لما روی ابن ماجۃ والامام احمد باسناد صحیح اور ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ مرقاۃ شرح
مشکوۃ میں علامہ طیبی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل فرماتے ہیں قال الطیبی من اصر علی امر مندوب
وجعل عزما ولم یعمل بالرخصۃ فقد اصاب منہ الشیطان من الاضلال فکیف من اصر علی بدعۃ
او منکر ہذا محل تذکر الذین یصرون علی الاجتماع فی الیوم الثالث للمیت و یرونہ ارجح من
الحضور للجماعۃ ونحوہ اور فتاوی بزازیہ میں مرقوم ہے یکرہ اتخاذ الطعام فی الیوم الاول والثالث
وبعد الاسبوع ونقل الطعام الی القبر فی المواسم واتخاذ الدعوۃ لقراءۃ القرآن وجمع الصلحاء و
الفقراء للختم او لقرأۃ سورۃ الانعام او الاخلاص انتہی اور شرح منہاج امام نووی رحمۃ اللہ علیہ
میں ہے الاجتماع علی المقبرۃ فی الیوم الثالث وتقسیم الورد والعود واطعام الطعام فی الایام
المخصوصۃ کالثالث والخامس والتاسع والعاشر والعشرین والاربعین والشہر السادس
والسنۃ بدعۃ اور حضرت شیخ عبد الحق رحمۃ اللہ علیہ شرح سفر السعادت و مدارج میں فرماتے
ہیں این اجتماع مخصوص بروز سوم وارتکاب تکلفات دیگر و صرف اموال بے وصیت

از حق یتامی بدعت است و حرام انتہی اور حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
وصیت نامہ مین فرماتے ہین دیگر از عادات شنیعہ ما مردم اسراف است در ماتمہا و چہلم
و فاتحہ سالیانہ این ہمہ را در عرب اول وجود نبود و مصلحت آنست کہ غیر تعزیت وارثان میت
تا سہ روز و اطعام ایشان یکشبانہ روز رسمے نباشد انتہی اور حضرت قاضی ثناء اللہ
پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ بھی وصیت نامہ مین فرماتے ہین و بعد مردن من رسوم دنیوی مثل
دہم و بستم و چہلم و ششماہی و فاتحہ سالیانہ ہیچ نکنند انتہی اللہم ارنا الحق حقا و الباطل
باطلا فقط واللہ تعالے اعلم بالصواب وعندہ علم الحق والکتاب ۔ الجواب صحیح ابوسعید محمد حسین

ہو الصحیح بندہ حبیب عفی عنہ لقد اصاب المجیب اللبیب جواب نہایت صحیح اور درست ہے

محمد حسین ابو سعید

حررہ دین محمد عفا اللہ عنہ

بندہ حبیب

احمد عفی عنہ

اصاب من اجاب

دین محمد

الجواب صحیح عبدہ المسکین تاج الدین غفرلہ الناگوری ابو الخیر سعید الدین غفر اللہ لہ

صح الجواب

تاج الدین غفرلہ

ہذا الجواب صحیح عبدہ الجمیل

محمد عبدہ الجمیل

واقعی مولود رسمی اور فاتحہ سوم و دہم چہلم مروجہ کلہا صحیح بندہ محمود عفی عنہ الجواب صحیح
بدعت ہے اور نا جائز ہے حررہ خلیل احمد عفا اللہ عنہ دیوبندی خاکسار محمد صدیق مرادآبادی

خلیل احمد ۱۲۹۶

محمود حسن ۱۳۰۳

محمد صدیق

صحیح عبد الرحمن کان اللہ لہ مدرس مدرسہ دیوبند

الجواب حق محی الدین عفی عنہ مرادآبادی

احمد محی الدین خان ۱۲۹۰

عبد الرحمن

صاحب حرم

لقد سعی المجیب اللبیب سعیا موفورا فکان سعیہ سعیا مشکورا

محمد حسن ۱۳۰۵

مرادآبادی

فی الحقیقت محفل مولود شریف جو خالی منہیات و بدعات شرعیہ سے ہووے تو ادب و مستحب ہے ورنہ حرام و
ممنوع ہے اور طریقہ ایصال ثواب مندرجہ سوال بدعت ہے
کتبہ حررہ المجیب المصیب فقط محمد قاسم علی عفی عنہ

مولانا محمد علی خلف محمد قاسم علی ۱۲۹۲

الجواب صحیح

المجیب مصیب احمد حسن دیوبندی — بندہ محمد حشمت علی عفی عنہ مرادآبادی — ما آتٰکم الرسول فخذوہ وما نہاکم عنہ فانتہوا

المجیب مصیب محمد حسن عفی عنہ مرادآبادی

احمد حسن — محمد حشمت علیخان — اسعد احمد ۱۲۹۷ — عبد الحق ۱۳۰۸ — محمد حسن ۱۲۹۹

[illegible]

اصاب من اجاب — الجواب حق الحق حق بالاتباع — الجواب صحیح

سید محمد عبد الرشید عفی عنہ — عبد الحکیم عفی عنہ — حسین شریف عفی عنہ بنگلوری مدراسی

سید محمد عبد الرشید — عبد الحکیم — حسین شریف

المجیب مصیب فی الجواب صواب — لقد صح الجواب — اصاب من اجاب

عاصی محمد عبد الحق — احقر بشیر احمد عفی عنہ مرادآبادی — محمد جان علی

عبد الحق — بشیر احمد — جان علی ۱۲۹۸

محدث مقیم مرادآباد در باغ قاضی صاحب

اگر ذکر میلاد جناب سرور کائنات بطور وعظ متضمن روایات صحیحہ خالی بدعات سے ہو تو مستحسن ہے اور بالفعل رسمی مولد ہیں کہ بیشتر امور خلاف سنت واشعار خلاف ادب بلکہ کفر والحاد تک مذکور ہوتے ہیں قابل حذر وزجر ہیں اور فاتحہ غیر مسنون جو بطرز مسنون التزاماً واجتماع مردم وطعام سیت جو رسمی طور پر تقسیم ہو اگر تاہی خالی کراہت و بدعت سے نہیں — واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب نمقہ المذنب الاواہ محمد لطف اللہ عفی عنہ (مفتی ریاست رامپور)

بیشک مجیب نے نہایت درست تحریر کیا ہے فماذا بعد الحق الا الضلال فقط براہ محمد رضا خان

الحق یوخذ بالنواجد کتبہ العبد المتمسک باللہ محمد سلیم اللہ عفی عنہ

رسول اللہ — خادم شریعت مفتی محمد لطف اللہ ۱۲۸۹ھ

ولد محمد عمر خان محمد رضا خان — محمد سلیم اللہ ۱۲۹۲ — الجواب صحیح — عبد القادر

مدرس مدرسہ اسلامیہ رامپور — مدرس مدرسہ اسلامیہ رامپور

الحق احق بالاتباع حررہ عبدہ الضعیف محمد علی عفا عنہ مدرس مدرسہ اسلامیہ رامپور

رضا علی ابو النجم محمد ۱۲

الجواب صحیح یہی حق ہے اور اعتقاد کا بالحق عبد الوہاب خان عفی عنہ رامپوری

عبد الوہاب خان ۱۲۹۳

بلاریب محفل میلاد کہ جو فی زماننا ہذا معمول بہ ہے وہ محض خلاف شرع اور منہی عنہ کا ہی
اور ایصال ثواب بلا تقیید و تعیین اوقات کے موتے کی نسبت ثابت ہی اور ہیئت کذائی
فاتحہ مذکورہ اور سیوم و دہم و بستم و چہلم و برسی وغیرہ سارے کے سارے افعال کہ جو مسلمانون
نے ہنود و دیگر مذہب والون سے اخذ کئے ہین شرعاً ناروا و ناجائز ہین چنانچہ فقیر نے
اپنے بعض بعض رسائل مطبوعہ سابق مین بھی بطور بسط اسکو لکھا ہی فقط اور سب جواب مجیب کے
صحیح ہین واللہ اعلم وعلمہ احکم واتم - مسکین محمد اسمعیل بیگ غفرلہ مدرس عربی مدرسہ امدادیہ
المرقوم ۱۸ شہر ذیقعدہ سنہ ۱۳۰۹ ہجری (محمد اسمعیل صانہ الجلیل ۱۳۰۹) مرادآبادی

قد صح الجواب واللہ اعلم بالصواب
وانفس میلاد بطریق وعظ — محمد دایم علی عفی عنہ
کچھ مضائقہ نہین بلکہ مندوب مگر بہیئت مروجہ خالی از حرمت و بدعت نہین (محمد دایم علی ۱۳۰۱)
اور ایصال ثواب اس طریقہ پر بدعت فقط حررہ محمد عبد الغنی عفی عنہ سہسپوری مرادآبادی

(محمد عبد الغنی) بلاریب طریقہ ایصال ثواب مندرجہ سوال زمانہ خیر القرون مین نہین پایا
جاتا ہی اور ایسے ہی محفل میلاد شریف بھی - الجواب صحیح محمد ہدایت العلی عفی عنہ

(محمد ہدایت العلی) بلاشک یہ طریقہ ایصال ثواب و یہ محفل میلاد بہیئت کذائی عند اہل الشرع
بدلائل مذکورہ بالا و نیز بادلہ کثیرہ ماسواہم نامشروع و بدعت ہے لکھنوی مقیم مرادآباد
کما فی الکتب الشرعیہ فقط

(محمد زکریا عفی عنہ ۱۳۰۹) الجواب صحیح (سید محمد حسین الہ آبادی)

ہر دو اجوبہ مرقومہ بالا بلاشک صحیح ہستند محفل میلاد بہیئت کذائی بدعت ست و فاتحہ رسمی
وسویم ودہم وچہلم جملہ از رسوم ہنود ہستند واللہ اعلم کتبہ عبدربہ القوی
محمد نعمت اللہ البردوانی ثم لکھنوی (۱۳۰۹)

الجواب صحیح ابوالفضل محمد نصیرالدین عفی عنہ۔ جوابات صحیح اور حق ہین

عنایت الٰہی عفا اللہ عنہ سہارنپوری — سراج الحق ثم نناہیار ورحمہ

جوابات صحیح ہین اس لئے کہ امورات مذکورہ سوال حق متلقی عن الرسول کے خلاف ہین جو امور اوسکے خلاف ہین وہ بدعت ہین۔ سخاوت علی عفی عنہ مدرس مدرسہ اسلامیہ انبیٹھہ

صح الجواب من غیر شک والارتیاب فاعتبروا یا اولی الالباب فقیر محمد حسین الدہلوی

الجواب صحیح ہر چیزے کہ از عبادات باشند وثبوتش من خیر القرون نباشد آن بلاریب بدعت ہست وتجاوز از حدود شرعیہ ہست کما قال اللہ تعالیٰ ولا تعتدوا ان اللہ لا یحب المعتدین المسکین خادم العلما خلیل اللہ ڈہوڈیالوی ثم انبالوی

امور مندرجہ سوال محض محظور اور ممنوع ہین حاضر ہونا ایسے مواضع مین کام مبتدعین اور ناخبر ہا سے ترسون کا ہے نفس محفل کو مندوب اور مستحب سمجھنا کام ناواقف کا ہی قواعد اصول اور تصریحات علمای فحول سے ذکر جناب صلعم کا البتہ مندوبات شرعیہ سے ہے محفل اور جملہ تقیدات بلاشبہ بدعت وکراہت ہین۔

واللہ اعلم بالصواب کتبہ العبد المعتصم سراج احمد عفا اللہ عنہ من اجاب فقد اصاب

الجواب صحیح العبد محمد حسین تمنا — الجواب صحیح عزیز الرحمن عفی عنہ — محدث سنبھلی اسرائیلی — جمیل احمد اسرائیلی سنبھلی

الجواب صحیح محمد امان اللہ الکشمیری عفی عنہ

المجیب مصیب انعقاد جلسہ مجافل مولود مروجہ جلسہ فاسقانہ ہے فاعل عامل کل بدعۃ ضلالۃ مرتکب حدیث بدعت ہین

الجواب صحیح — الجواب حق بلا ارتیاب محمد سعد الدین الکشمیری عفا اللہ عنہ — خویدم العلماء ارباب من تراب اقدامہم — الجواب صحیح العبد فتح محمد تہانوی — بندہ محمد امین الدین عفی عنہ

الجواب صحیح محمد منفعت علی عفی عنہ مدرس مدرسہ عربیہ دیوبند

محمد منفعت علی

الجواب صحیح غلام رسول عفی عنہ مدرس مدرسہ عربیہ دیوبند

غلام رسول

الجواب صحیح بندہ امید رضا عفی عنہ

امید رضا ۱۳۱۱

الجواب صحیح محمد اسحق امرتسری

محمد اسحاق

التزام مالا یلزم ان سب امور مین موجود ہے اور یہ التزام عبادات ہون یا عادات ہون اُس امر مین یہ حصہ شیطانی ہے حسب حدیث انصراف کے نماز سے جو کہ یہ سب امر خیر القرون مین نہین تھے تو انکا عدم خیر القرون مین واسطے ممانعت کے کافی ہے مجوز کو چاہیئے کہ کوئی حدیث یا آیت دلیل جواز کی پیش کرے عدم قدیم ہمارے واسطے دلیل کافی ہے اور ذکر خیر آنحضرت صلعم ہر طرح موجب خیر و برکت کا ہے امور ممنوعہ اوسکے ساتھ مل کے اوس کو بھی ایسا جیسا کر لیتے ہین فقط واللہ اعلم بالصواب العبد عبد الرحمن عفی عنہ بقلم عبد السلام بن انصاری

۲۴ ربیع الثانی ۱۳۱۳ھ از پانی پت

محمد عبد الرحمن ۱۲۸۳

یہ سب امور بدعات سیئہ سے ہین ان امورات کا التزام نہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اور نہ خلفای راشدین سے ہے۔ قرآن کی مجلسون مین تو کوئی حاضر ہوتا نہین ہے جیسے مولود و خوش الحانون کے پڑھنے پڑھانے مین عوام کالانعام جمع ہوتے ہین اور سوم دہم غیرہ کل بدعات ہین فقط واللہ اعلم بالصواب

الجواب صحیح محمد عبد الجبار عفی عنہ

رحیم است بخشندۂ عاصیان ۱۲۸۰

صح سید مصطفی ابن محمد مفتی مدینہ خاص

قول صحیح من غیر شک و شبہہ و من شک فقد کفر

سید مصطفی ابن محمد

الحق احق ان یتبع

العبد المسکین راجی رحمت للعالمین محمد حسین رحمۃ الرحیم الراحمین شیر کوٹی مدرس مدرسہ رڑکی۔

۱۲۹۶ محمد حسین عفی عنہ

الجواب صحیح وانا ابوعبیدہ الحق لاتیجاوز عمافی ہذا الجواب الجواب صحیح والمجیب نجیح

احمداللہ عفی عنہ کتبہ عبدالجبار بن عبداللہ الغزنوی کتبہ عبد ابواحمد بن عبداللہ الغزنوی

احمداللہ ابوعبیدہ | الجواب صحیح احمد بن عبدالجبار بن عبداللہ الغزنوی رحمہم اللہ | ہذا الجواب صحیح عبدالرحمن ابن مولوی عبدالواحد بن عبداللہ الغزنوی

محدث امرتسری عبداللہ الغزنوی

الجواب صحیح ابوالحق محمدالدین عفی عنہ | احمد بن عبداللہ الغزنوی | محمد عبدالرحمن البہاری | غلام العلی المرحوم اشاعۃ القرآن | عبدالرحمن ابن مولوی غلام العلی

ولکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ جواب صحیح اور بالکل صحیح ہی ابوالوفا ثناء اللہ | ابوالحق محمدالدین

کفاہ اللہ خادم مدرسہ تائید الاسلام امرتسر | ثناء اللہ محمد مولوی

مولودخوانی مطلقًا وغیرہ رسوم وعادات جیسے موت فوت میں جو اوپر مذکور ہوئے سب بدعت

وضلالت اور صریح گمراہی ہیں کل بدعۃ ضلالۃ وکل ضلالۃ فی النار وماذا بعد الحق الا الضلال

ومن لم یقبل فلیباہلنی حررہ | عبدالحق الغزنوی سابل اہل باطل | الجواب حق وماذا بعد الحق الا الضلال

اللہم ارنا الحق حقا والباطل باطلا | ابویعلی عبدالاعلی غزنوی

وارزقنا اجتنابہ للہ من اجاب | عبدالغفور | الجواب صحیح محمد عبدالعزیز | ابویعلی عبدالاعلی

احقرالدہر بندہ عبدالغفور غفرلہ | سیوہاروی

ذکرولادت اور ایصال ثواب میت کو جائز اور مستحب ہی لیکن جیسے جہلاء زمانہ نے قیام وغیرہ

متفرق قیدیں نکالی ہیں یہ بدعت سیئہ ہیں اور اصرار کرنا بدعت کبیرہ ہی | حکیم محمد ضیاء الدین خلیفہ حضرت حاجی امداداللہ صاحب

اور بعض وقت نوبت کفر تک پہونچتی ہی۔ حکیم محمد ضیاء الدین عفی عنہ تعلم بندہ احمد

نقل خط حضرت سیدنا حاجی امداداللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ مہاجر مکہ مکرمہ زاداللہ شرفہ درمسئلہ مجلس میلاد وفاتحہ برفع شبہات مولوی نذیر احمد خان صاحب رامپوری مشبہ براہین قاطعہ میں مجلس میلاد کو بدعۃ ضلالہ کہا اور فاتحہ اور محفل میلاد کرنیوالوں کو ہنود اور روافض لکھا فقط از فقیر امداداللہ چشتی فاروقی عفی عنہ بخدمت مولوی نذیر احمد خانصاحب بعد تحیۃ السلام آنکہ آپکا خط آیا مضمون سے مطلع ہوا ہر چند کہ بعض وجوہ سے عزم تحریر جواب نہ تھا مگر بغرض اصلاح اور توضیح مطلب ہیں قاطعہ بالاختصار کچھ لکھا جاتا ہے شاید اللہ تعالیٰ نفع پہونچاوے ان ارید الا الاصلاح ما استطعت وما توفیقی الا باللہ جواب صاحب براہین قاطعہ نے نفس ذکر میلاد کو بدعۃ ضلالہ نہیں کہا

بقلم مشتاق احمد مرادآبادی

تمت

الحمدللہ والمنۃ کہ بتاریخ ۵ ماہ ذیقعدہ ۱۳۰۲ھ کو یہ پہلا حصہ اختتام کو پہونچا بفضلہ وکرمہ

تاریخ طبع

از مورخ بے ہمتا مولوی سید فرید احمد صاحب وفا مرادآبادی

بر رسالہ فتاوے رشیدیہ

ف ۱۳

جو این نسخہ بے بدل طبع شد	ز رحمت بعید و برحمت قریب
پئے تاریخ احسن برآمد وفا	ملک گفت - زیبا عجیب و غریب
	۲۳ ھ ۱۳

حق کاپی رائٹ کتاب ہذا نام عزیز الدین وعلی نظر بذریعہ رجسٹری باضابطہ محفوظ ہے

رسالہ اتباع السنت

یہ رسالہ دعا برکت باثبات فاتحہ مروجہ مولوی گل خانصاحب کابلی مدرس و مہتم مدرسہ امدادیہ مرادآباد نے لکھا تھا یہ اوسکا جواب ہے - فاتحہ مروجہ کی تردید میں ایسا جامع دندان شکن یہ جواب واقع ہوا کہ جس روز سے یہ جواب کافی مولویصاحب مذکور کو ملا ہے تالیفات ترویج بدعت کی بند کر دی ہے - غالبًا جواب ہذا کو تسلیم کر کے اپنے قدیمی خیال پر رجوع کر لی ہو چنانچہ اس فتاوے رشیدیہ میں صفحہ ۴ پر مولویصاحب کے قدیمی خیال ظاہر ہوتے ہیں ناظرین اوسکو ملاحظہ فرماوین - اور اس رسالہ کو خرید فرما کر لطف اتباع سنت اوٹھاوین

قیمت صرف ⅃ علاوہ محصولڈاک مقرر ہے

اس رسالہ کے ملنے کا پتہ - مرادآباد محلہ اساہو - عزیز الدین وعلی نظر عفی عنہم

ک-ف ۲۹۷۶۳۸

آخری درج شدہ تاریخ پر یہ کتاب مستعار
لی گئی تھی مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی
صورت میں ایک آنہ یومیہ دیرانہ لیا جائے گا۔